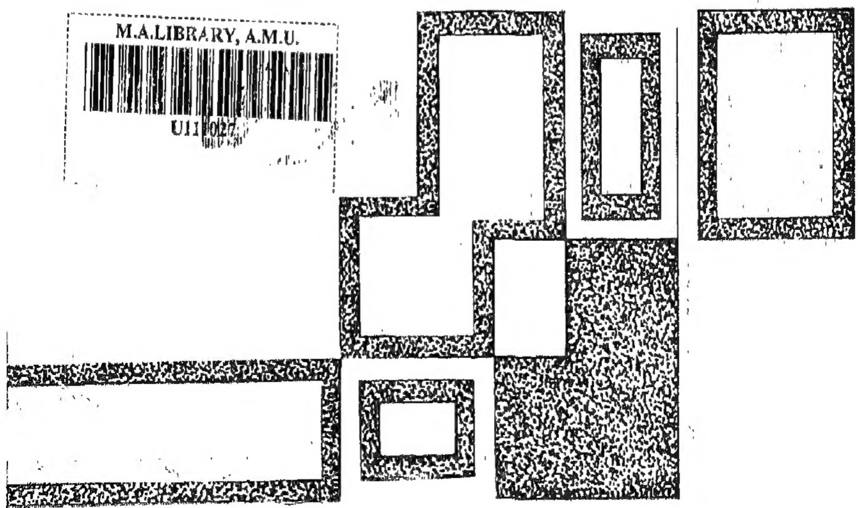
تاریخِ ہند





نام نیک رفتگاں ضائع مکن

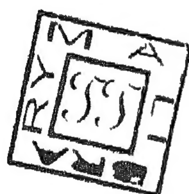
دیانرائن نگم

کے

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۲ء) سے انتخاب

۷

تاریخِ ہند



خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ـــــ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ـــــ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ـــــ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ـــــ ۲۰۲۰۰۲

۱۹۹۳ء

قیمت : ساٹھ رُپے



لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ زمانہ (کانپور) کے ۳۹ برسوں کے فائل کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہو گیا تھا کہ اب اُنکے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر کونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بارے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر آگے کے ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل کونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قدر کو پالے۔

رسالہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کانپور سے دیا نرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں ہر ماہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں انکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ زمانہ بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک منشی پریم لال ورمن کی ادارت، پھر دیا نرائن نگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ زمانہ کی مالی پشت پناہی —— یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا 'معارف')۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے ملے جلے کلچر کی نمائندگی، یہ سب زمانہ کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور آج بھی جب علم اور ادب پھیلا نکلیں لگا چکے ہیں، یہ بات زمانہ کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات بیس پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!



زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ مولوی مدن والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک

چلاتے رہے، تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا نرائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۳۰۲ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبدالودود کا رسالہ 'معیار'، اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اس میں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت وافادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمع خوباں سے نکل کے ہم آپ کے حضور صرف بامعنی تنوع اور عصری افادیت والی ضروری تحریریں لے آئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گیارہ جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندستان سے اُبھرے دھرموں پر ہیں (تین ہندو مت پر اور چوتھی بدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی متوں پر) پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہند، ساتویں جلد تاریخ ہند۔ اس طرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے ملک کے ایک اہم نمونہ پریم چند آ جاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں، سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔

امید ہے زمانہ کا یہ بھرپور انتخاب اپنی رنگا رنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

ع ر ب

تصحیحات و تصریحات

ہندو مت (حصہ اول)

○ ۱۴۹/۱۵۴ پر غلطی سے ایک افسانوی مضمون "خوابگاہِ رادن" آگیا تھا، جو سنجیدہ مضمون ہونے کے بجائے افسانویت لیے ہوئے تھا۔ اس لیے آخری وقت میں اسے خارج کر دیا گیا۔ اب صفحات کی گنتی کے وقت یہ خیال رہے کہ ۱۴۸ کے بعد ۱۵۵ درست ہے۔

○○ "نصائح جہانگیر"، باب دہم کے بعد تسلسل کے پرچے میں "نصائح جہانگیر" کے عنوان سے ۱۸-۱۹-۲۰ اندراجات ملے ہیں، جوں کے توں شامل کر دیے گئے ہیں۔

○○○ مالک رام صاحب مرحوم کے دو مضامین بھی اس انتخاب میں شامل ہیں۔ زمانہ میں ایک مضمون پر بالک رام چھپا ہے، ایک پر مالک رام۔ انھیں ہم نے جوں کا توں رہنے دیا، لیکن فہرست میں صحیح نشاندہی کر دی ہے۔ ابتدائی عہد کی تحریریں ہونے کے سبب اہم ہیں۔

○○○○ فہرست مشتملات میں مذکور آخری چار مضامین کے صفحات نمبر، دو کے بقدر زیادہ لکھے گئے ہیں، انھیں اس طرح پڑھا جائے: 'منوسمرتی' ۲۱۴ کے بجائے ۲۱۲، 'بھاگوت کے فارسی تراجم' ۲۲۴ کے بجائے ۲۲۲، 'کوٹلیہ ارتھ شاستر' ۲۲۹ کے بجائے ۲۲۷، 'نصائح جہانگیر' ۲۳۶ کے بجائے ۲۳۴۔ ●●

تصحیحات و تصریحات

ہندو مت (حصہ سوم)

○ کچھ الفاظ چھپنے سے رہ گئے، وہ اس طرح ہیں: ص ۲۵۲/۱ دوسرے تمام مذاہب اور شائستگیاں، ۲۵۳/۱ سے بڑا سوامی دیانند کے، ۲۵۳/۲ دعوے کی، ۲۵۴/۱ نینوا، یونان، ۲۵۵/۱ دور دراز جگہوں پر، ۲۵۶/۱ جواب ایک، ۲۵۷/۱ یہ سب کچھ پیدا کیا۔

○○ حوالوں میں کہیں کہیں تین جلدوں کا حوالہ محض بطور جلد کے آیا ہے، ان کے ماہ و سال اس طرح ہیں: جلد ۱۸ جنوری تا جون ۱۹۱۲ء، جلد ۱۹ جولائی تا دسمبر ۱۹۱۲ء، جلد ۲۰ جنوری تا جون ۱۹۱۳ء۔ ●●

تصحیحات و تصریحات

ہندستان سے باہر دیگر دھرم

○ فہرست میں، ص ۳۶ پر "تعلیمات بدھ" از سی-ایف-اینڈریوز کے مترجم کا نام ضیاء الدین احمد برنی، اور یہ کہ دربار صاحب کی تصویر ص ۱۱۱ پر ہے، اندراج ہونے سے رہ گیا ہے، اضافہ کر لیں۔ ●●

تصحیحات و تصریحات

ہندو مسلم مسئلہ

○ "مندر مسجد" اکتوبر ۲۳ء کی بجائے اکتوبر ۲۲ء پڑھا جائے۔

○○ فہرست میں "ہندستان" ص ۴۳ کے بجائے ص ۱۴۳، "مشرقی اور مغربی تصوف اور ہندو مت" ص ۲۴۴ کے بجائے ص ۱۴۴ اور اکتوبر ۱۹۲۵ء کے بجائے نومبر ۲۵ء اور "ہندو مسلم مسئلہ" ص ۲ کے بجائے ص ۱۴۲ پڑھا جائے۔ ●●

تاریخ ہند



ہندوستان کے اپنے دیگر دھرم

بدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی



نام نیک رفتگاں ضائع مکن

دیا نرائن نگم

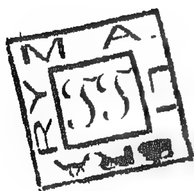
کے

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۲ء) سے انتخاب

(۴)

ہندستان سے اُپجے دیگر دھرم

بُدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار :

صدر دفتر :

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔۔۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔۔۔ ۱۱۰۰۰۶

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔۔۔ ۴۰۰۰۰۳

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ۔۔۔ ۲۰۲۰۰۲



۱۹۹۳ء

قیمت : چالیس رُپے

لبرٹی آرٹ پریس (پرو پرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ **زمانہ** (کانپور) کے ۴۹ برسوں کے فائل کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہو گیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بارے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر آگے کے ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ **زمانہ** ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کانپور سے دیا نرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں سرباہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں انکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ **زمانہ** بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ **زمانہ** میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک شیو برت لال ورمن کی ادارت، پھر دیا نرائن نگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ **زمانہ** کی مالی پشت پناہی ــــــ یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ **زمانہ** ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا 'معارف')۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے ملے جلے کلچر کی نمائندگی، یہ سب **زمانہ** کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور، آج بھی جب علم اور ادب چھلانگیں لگا چکے ہیں، یہ بات **زمانہ** کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات بیس پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!



زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ 'مولوی مدن' والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور رہا آخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک

چلاتے رہے، تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا نرائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۲۰۲ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے چودہ[14] پندرہ[15] مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے۔

اسی منصوبے کے تحت **زمانہ** سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبدالودود کا رسالہ 'معیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اسمیں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت وافادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمع خوباں سے نکل کے ہم آپکے حضور صرف با معنی تنوع اور عصری افادیت والی ضروری تحریریں لے آئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گیارہ جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندستان سے اُگے دھرموں پر ہیں (تین **ہندومت** پر اور چوتھی بدھ/ **جین** / **سکھ** / **رادھا سوامی** متوں پر) پانچویں جلد **ہندو مسلم مسئلہ**، چھٹی جلد **اسلامیان ہند**، ساتویں جلد **تاریخ ہند**۔ اسطرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے ملک کے ایک اہم نمونہ **پریم چند** آجاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں **پریم چند** کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف **زمانہ** ہی میں مل سکتے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں، سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔

امید ہے **زمانہ** کا یہ بھرپور انتخاب اپنی رنگا رنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

ع ر ب

ھندستان سے اُبھرے دیگر دھرم

بُدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی

بودھ مت:

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	
۱۶	بُدھ دھرم کی تازگی	پنڈت شیو نراین شمیم	فروری ۱۹۳۷ء
۱۷	سیلون (لنکا)	" " "	مئی ۱۹۳۴ء
۱۸	مہابیر جی کا جنم	مسلم کاکوروی	جون ۱۹۳۱ء

جین مت

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	
۱۹	جین امتر منڈل دہلی کے اردو ٹریکٹ	تنقید کتب	اکتوبر ۱۹۳۱ء

سکھ مت

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	
۲۰	دربار صاحب (۱)	میر کرامت اللہ امرتسری	اکتوبر ۱۹۰۹ء
۲۱	" " (۲) (ہر مندر)	" " "	نومبر ۱۹۰۹ء
۲۲	سوانح عمری گرو گوبند سنگھ جی (چند نئی کتابیں)	ادارہ زمانہ	جنوری ۱۹۱۶ء

رادھا سوامی

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	
۲۳	ستیارتھ پرکاش حصہ اول و دوم	منشی اقبال ورما سحر ہتگامی	اگست ۱۹۳۴ء
۲۴	تنقید ستیارتھ پرکاش	سنت پرشاد مدہوش	اکتوبر ۱۹۳۴ء

مقدمہ
طلسم ہوش ربا

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔ پٹنہ

مقدمہ

طلسم ہوش ربا

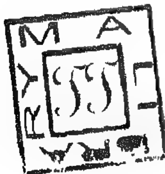
تحفہ

خدابخش لائبریری صدی تقریبات

KHUDA BAKHSH LIBRARY CENTENARY GIFT

(1991–92)





خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ



تقسیم کار:
صدر دفتر
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ــــــ 110025
شاخیں
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ــــــ 110006
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ــــــ 400003
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ــــــ 202001



قیمت : بیس رُپے



لبرٹی آرٹ پریس، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

پیشگفتار

داستان امیر حمزہ صاحبقران،
جس کے آٹھ دفتر ہیں۔ دفتر پنجم
طلسم ہوشربا
جو کل داستان امیر حمزہ کی جان ہے
اور جس کی سات جلدیں ہیں
اس کی اوّل چار جلدوں کا ترجمہ منشی محمد حسین جاہ مرحوم نے
اور آخری تین جلدوں کا ترجمہ منشی احمد حسین قمر نے فرمایا
——— طلسم ہوشربا (طبع سوم)، ۱/۵۰، 'خاتمۃ الطبع' از جانب مطبع/۶۶۴

آٹھ دفتروں کی چھیالیس جلدوں پر مشتمل تقریباً پچاس ہزار صفحات پر پھیلی داستان امیر حمزہ کا یہ پانچواں دفتر 'طلسم ہوشربا' جو قریب دس ہزار صفحات پر پھیلا ہوا اردو زبان کا طویل ترین نثری شاہکار ہے جسے اردو کی اپنی چیز اور خالص تصنیف ہونے کے باوجود اس کے لکھنے والے (کبھی کبھی بہک جانے کی بات اور ہے!) خاکساری اور انکساری سے ترجمہ ہی کہتے رہے!! اور جو ۱۹ ویں صدی میں اس طویل داستانی سلسلہ کی شائع ہو کر منظر عام پر آنے والی پہلی کتاب ہے' پیش خدمت ہے۔

طلسم ہوشربا' جس کا محض نام ہی ہمیں یکایک ایک طلسمی دنیا میں لے جاتا ہے' اس معنی میں اردو نثر کا شاہکار ہے کہ اردو میں اتنے وسیع اور متنوع پیمانہ پر نثر کا استعمال کسی دوسری جگہ نہیں ملتا ——— اور نہ اتنے بڑے پیمانے پر رزم (= حمزہ وغیرہ) بزم (= عاشقی وغیرہ) اور عیاریاں (= عمرو وغیرہ) کہیں اور مل سکیں گی۔

آٹھ دفتری داستان امیر حمزہ کے اس پانچویں دفتر یعنی 'طلسم ہوشربا' کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ داستان کے بقیہ سات دفتروں کی تو تھوڑی بہت' فارسی بنیادیں مل جاتی ہیں ——— لیکن دفتر پنجم یعنی طلسم ہوشربا خالص ہندستانی تخلیق ٹھہرتی ہے اور اس لحاظ سے ہندستان کو اردو زبان کا ایک نادر تحفہ' جس کا پہلا ڈھانچہ سن ستّاون سے قبل رام پور میں میر احمد علی نے کھڑا کیا' اور جسے ان کے بعد اگلی پیڑھی کے انبا پرشاد (شاگرد میر احمد علی) نے (اس سماعی روایت کو) اور مضبوط کیا اور پھر ان کے بیٹے غلام رضا نے 'سمع' کو 'بصر' میں ڈھال کے سنی جانے والی داستان کو پڑھی جانے والی کتاب میں ڈھال دیا جو چودہ جلدوں میں 'غیر مطبوعہ' رضا لائبریری رام پور میں موجود ہے۔

طلسم ہوشربا اصلاً سات بلکہ آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے (کہ جلد ۵ کے ۲ حصے ہیں) اور ۲ جلدیں مزید 'بقیہ طلسم ہوشربا

کی آئیں، اس طرح اس کی کل دس جلدیں ہوتی ہیں۔ گویا پوری ۴۶ جلدی داستانِ حمزہ کے دس یعنی ایک چوتھائی سے کچھ ہی کم حصّے پر ہوشربا
حاوی ہے۔ یہ دو داستان گویوں کا کارنامہ ہے: محمد حسین جاہ نے اولیں چار جلدیں لکھیں، احمد حسین قمر نے بقیہ ساری جلدیں تمام کیں۔
یہ داستانیں لکھی بعد میں گئیں، سنائی پہلے! اس لیے لکھت میں آنے سے قبل ہی مشہور ہو جاتیں، اور لکھ جانے کے بعد بھی سنائے جانے میں
زیادہ فرق نہیں آیا۔ داستانِ امیر حمزہ، اور اس داستانی سلسلے کی اہم ترین کڑی طلسم ہوشربا کو، اردو میں جتنا پڑھا گیا، اور جتنا سنا گیا، اردو کی
کوئی ادبی تخلیق، اس اعتبار سے، اس کے نصف قد کو بھی نہیں پہنچی۔ عوام الناس سے لیکر نوابوں اور بادشاہوں تک، غربا سے امرا
تک، شعرا ادبا تک (مرزا غالب بھی!) سب اس کی زلف کے اسیر تھے! پہلی جنگ اور پھر دوسری جنگ عظیم تک یہ محیطِ کُل کی روایت
کسی نہ کسی طور جاری رہی! اگرچہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیانی عرصے میں گھٹیا درجہ پر ندیم صہبائی فیروزپوری، دوسرے درجے پر
ظفر عمر (بہرام کی گرفتاری، نیلی چھتری وغیرہ) اور خالص ترجمہ کے درجہ پر تیرتھ رام فیروزپوری خاموشی سے طلسم کی جگہ لیتے چلے گئے!
فرصت اور مہلت کے اوقات سکڑ رہے تھے، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سننے سنانے سے زیادہ اب پڑھنے کا دور حاوی آ چکا تھا۔
تاہم وہ کرشمہ زائیاں اور سحر طرازیاں، وہ تخیل کی آزادانہ اڑان، وہ نیکی اور بدی سے ملی جلی زندگی کا تنوع اور اس میں ہیرو کی حیرت ناک
غیر معمولی بہادری اور ذہانت اور ان کے بل پر اعلیٰ ترین کامرانی ـــــ اس سب کو دیکھنے کی خو تو تھی ہی! وہ داستانِ امیر حمزہ نہ سہی
تیرتھ رام فیروزپوری کے اسرار دربارِ لندن اور گردشِ آفاق کا مترجم سلسلہ سہی! بہرام کے کارنامے ہی سہی! وقت سکڑ رہا تھا اس کے ساتھ حجم
بھی سکڑتا رہا۔ یہاں تک کہ آزادی کے بعد وہ سیلِ بیکراں 'جاسوسی دنیا' اور 'طلسمی دنیا' جیسی جوئے کم آب میں سمٹ آیا۔ 'طلسمی دنیا'
مقبول نہ ہو سکا کہ وقت جو بدل چکا تھا اس کا اندازہ اس کے سنبھالکوں کو نہ ہو سکا۔ 'جاسوسی دنیا' البتہ اتنا ہی مقبول رہا جیسا
اپنے زمانے میں طلسم ہوشربا تھا، اور یہ مقبولیت اس درجہ پر رہی کہ ابن صفی کے انتقال کو کئی سال گزر گئے لیکن پھر بھی 'جاسوسی دنیا'
ابھی ایک دو سال قبل تک اسی پابندی کے ساتھ ماہنامہ کی شکل میں پرانے شماروں کو چھاپتا اور دھوم دھام سے فروخت ہوتا رہا ہے ـــــ
اور سرحد پار متعدد مقبول ڈائجسٹ 'جاسوسی دنیا' کی پوری پوری کہانیاں اپنے یہاں تمام و کمال یا قسط وار دیتے رہتے ہیں۔ کسی نہ کسی طور
تحیر زائی اور اس میں انسانی دلچسپی اسی طرح نئے نئے نقش بناتی رہی ہے!

ہند ایرانی کلچر کی جو باقیات بیسویں صدی کے اوائل تک جتنی اور جس حد تک محفوظ رہ گئی تھیں، ہوشربا میں اس کلچر کے
تقریباً ہر پہلو کی جھلکیاں مل جاتی ہیں۔ یہ کلچر جو ہند آریائی تہذیب کے دو دھاروں   ملن تھا۔ عیسیٰ سے گیارہ بارہ سو سال
پہلے کا دھارا اور عیسیٰ سے گیارہ بارہ سو سال بعد کا دھارا: جس میں دونوں نے اپنی اپنی حسین ترین روایتوں کو ہم آمیز کر کے دنیا کے ایک
شکیل ترین تہذیبی آمیزہ کو جنم دیا ہوشربا میں عالمی تاریخ و تہذیب کی اس خوبصورت یادگار کو بڑی تفصیل سے دیکھا جا سکتا ہے۔
اس دور کی تہذیب، سماج، اور زبان، ان تینوں کے مطالعہ کے لیے ہوشربا ایک قیمتی خزانہ ہے۔

○

طلسم ہوشربا کا رشتہ اردو داستان کے رشتے سے فارسی داستانِ امیر حمزہ (= قصۂ امیر حمزہ صاحبقراں = حمزہ نامہ = رموزِ حمزہ =
اسمار الحمزہ) سے جوڑا جاتا ہے۔ جو روایۃً تو فیضی کی طرف منسوب کی جاتی رہی ہے لیکن جو واقعتہً فیضی سے قبل ہمایوں (م ۹۶۳ھ) کے
عہد میں بھی موجود تھی اور اس دھوم دھام سے موجود تھی کہ ہمایوں نے اس عہد کے بہترین ایرانی فنکاروں کو اسے مصور کرنے پر مقرر کیا۔ اور پھر اکبر کے عہد میں یہ
کام انجام کو پہنچا (اس مصوّر حمزہ نامہ کے منتشر اوراق چند سال قبل آسٹریا سے طبع ہو چکے ہیں۔ یہ اشاعت صرف تصاویر پر مشتمل ہے اور متن سے
عاری ہے) (مصوری پر جو مواد سامنے آیا ہے اس میں آسانی سے یہ تذکرہ مل جاتا ہے۔ اکبر کے عہد میں مغل مصوری اپنے عروج کو پہنچی ہوئی تھی ہندستانی
اور ایرانی مصوروں کے فنِ مصوری نے جو شاہ کار تخلیق کر رہے تھے ان میں حمزہ نامہ بھی شامل ہے۔ اور ان ہی میں خدا بخش لائبریری کا تاریخ خاندانِ تیموریہ
کا مصور نسخہ بھی شامل ہے جو مصوری کی دنیا کا تاج محل کہلاتا ہے ——— یعنی قدیم زمانے کے حمزہ نامہ کو اکبر کے عہد میں بس مصور کیا گیا! اور یہ
جو فیضی کا نام بار بار اس کے مصنّف کی حیثیت سے آ رہا ہے تو عین ممکن ہے کہ جس طرح تاریخ خاندانِ تیموریہ میں قدیم تر تاریخوں سے مدد لے کر
تاریخی متن بھی شامل رکھا گیا۔ اسی طرح حمزہ نامہ کو دوبارہ لکھا گیا ہو اور لکھنے میں فیضی شامل رہے ہوں)۔ اتنی اہمیت جس داستان کو عہدِ ہمایوں
میں حاصل ہو جائے، تو وہ جو ایک دوسری روایت کے مطابق اسے عہدِ تغلق کی چیز کہا گیا ہے، اور ایک تیسری روایت کے مطابق عہدِ غزنوی کی چیز
——— تو کوئی عجب نہیں کہ یہ سچ مچ اتنی ہی قدیم رہی ہو۔ فی الحال تو بس اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ خدا بخش لائبریری میں ایک داستان
فارسی میں **زبدۃ الرموز** کے نام سے موجود ہے جس کے مولف حاجی قصہ خواں ہمدانی نے ۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء میں ——— حیدرآباد
پہنچ کر اسے عبداللہ قطب شاہ کے لیے لکھا ——— لکھتے وقت ہمدانی کے پاس داستانِ حمزہ کے کئی نسخے تھے جن میں ابوالمعالی
نیشاپوری، جلال بلخی، اور سلطان حسین مشتاقی کے فارسی ورژن قابلِ ذکر ہیں۔ یعنی داستان کے متعدد نسخے ۱۶۱۳ء سے قبل بھی موجود تھے۔

داستانِ امیر حمزہ فارسی میں جو بھی ملتی ہے ایک جلد میں یا چھوٹی چھوٹی دو جلدوں میں دستیاب ہے[1]۔ اردو
میں بھی یہ داستان فورٹ ولیم کالج کے توسط سے خلیل علی خاں اشک کے قلم سے (۱۸۰۱ء) ایک ہی حصہ میں آ گئی۔ نصف صدی
بعد امان علی خاں غالب لکھنوی نے (۱۸۵۵ء میں) اپنا ورژن اردو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس آخر الذکر کو یا دونوں ورژنوں
کو سامنے رکھ کر مطبع نولکشور نے عبداللہ بلگرامی کے قلم سے تیسرا ورژن (۱۸۷۱ء) پیش کیا جو معمولی ترمیموں کے ساتھ پہلے سیّد تصدق حسین

۱۔ رموزِ حمزہ تہران سے بھی شائع ہوئی اور نولکشور سے بھی۔ حال ہی میں تہران سے 'قصہ حمزہ یا حمزہ نامہ' بھی (مرتبہ جعفر شعار) معمولی ضخامت
کی دو جلدوں میں شائع ہوا ہے، جو ایک قول کے مطابق، تہران سے ۱۲۷۴ھ میں سات جلدوں میں چھپا (خدا بخش کیٹلاگ ۸/۱۸۱) خدا بخش کیٹلاگ کو غلط فہمی ہوئی، یہ
سات جلدیں نہیں سات حصے تھے جو دو جلدوں میں سما گئے ہیں۔

رضوی ایڈیشن (۱۸۸۷ء) کی شکل میں، اور پھر آخری بار عبدالباری آسی (م ۱۹۴۵ء) ایڈیشن کی صورت میں سامنے آیا۔

پنچ تنتر / کلیلہ و دمنہ / انوار سہیلی اور الف لیلیٰ کے نمونے سامنے تھے ہی؛ کہانی میں کہانی سننے کے لیے داستان طرازی کا مزاج کافی تھا۔ محلوں کے تھکے ہارے مکینوں کو اپنی آنکھیں تھکانے اور اپنا ذہن خرچنے کی کیا ضرورت، جب وہ کسی دوسرے کی زبان اور ذہن کچھ دیر کے لیے خرید کے ایک داستان سن کے خواب خرگوش میں چلے جاتے تھے۔ محلوں سے ہوتی یہ داستانیں شدہ شدہ گلیوں اور گھروں تک پہنچتی گئیں، اور داستان گو اعلیٰ اور ادنیٰ دونوں طبقوں کے مذاق کا خیال رکھتا ہوا کلی پھندنے لگاتا چلا گیا۔ تاہم یہ کہنے اور سننے کی حد تک محدود داستان، سننے سنانے میں ایک محلّے یا ایک شہر تک ہی محدود رہتی! مطبع والوں نے اندازہ لگایا کہ انھیں چھاپ دیا جائے تو اس میں دلچسپی لینے والوں کا بھی وسیع تر متنوع حلقہ موجود ہے اُسے اس کی من چاہی چیز ملے گی تو وہ اس کا بہتر بدل دے گا (جس پر دنیا چل رہی ہے یعنی مالی منفعت!)۔ چنانچہ داستان گویوں کو داستان نویسوں میں تبدیل کر دیا گیا اور داستان امیر حمزہ کی مختصر سی ایک جلد ۴۶ ضخیم جلدوں میں ڈھلتی چلی گئی۔ داستان گو (جو اب داستان نویس تھے) اُسے ترجمہ بھی کہتے رہے (کہ رشتہ ماضی سے رکھنا اس عہد کا شیوہ تھا) تصنیف بھی (کہ واقعتہً تو یہ تصنیف ہی تھی!)۔



طلسم ہوشربا تصنیف ہے ترجمہ نہیں! طلسم ہوشربا، داستان امیر حمزہ کا ایک حصّہ بتایا جاتا ہے۔ اور خود داستان —— ایک قدیم تر فارسی قصّہ داستان امیر حمزہ سے ماخوذ بتائی جاتی رہی جبکہ —— کوئی ایسی قدیم فارسی داستان امیر حمزہ دستیاب نہیں، موجودہ ضخیم داستان امیر حمزہ اردو جس کا ترجمہ قرار دی جا سکے —— اور کوئی فارسی یا اردو داستان امیر حمزہ ایسی موجود نہیں کہ طلسم ہوشربا جس کا ترجمہ کہی جا سکے بجز اس کے کہ داستان امیر حمزہ اردو اس نام کی قدیم فارسی داستان کا چربہ ہے یا اسے اپنا سرچشمہ بنایا ہے —— اور طلسم ہوشربا قدیم داستان یا اردو داستان سے مستفاد ہے تو محض اس حد تک کہ ناموں میں خاصا اشتراک ہے اور، کارناموں میں بھی جا بجا اشتراک ہے۔

دراصل اردو والوں نے عظیم تر ادبیات فارسی سے ناتا جوڑنے کی کوشش میں یہ کہنے میں فخر محسوس کیا کہ وہ طلسم خود تصنیف نہیں کر رہے، بلکہ داستان کے ایک اسی نام کے حصّے کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ تاہم چونکہ یہ امر خلاف واقع تھا اس لیے ایک ہی سانس میں اسے ترجمے کے ساتھ تصنیف بھی قرار دیتے رہے۔ اس میں ان طلسم کاروں کے ساتھ مطبع کے کارپردازوں اور مالکوں کو بھی برابر کا یا کچھ زیادہ ہی دخل رہا جنھوں نے اسے بھی اپنی بزنس یا تجارتی گُر کا حصّہ جانا کہ فارسی والوں سے رشتہ ظاہر کیا جاتا رہے کہ انیسویں صدی کے اواخر تک تنہا اردو میں وہ عظمت نہیں تھی جو فارسی کے نام سے وابستگی میں پیدا ہو جاتی تھی۔ ورنہ یہ سب کیا تھا کہ تسلسل

پانچ

کے ساتھ، بلکہ فنی اصطلاح میں تو آتش کے ساتھ، یہ روایت لکھنؤ اور دہلی دونوں میں عام ہے کہ بڑے داستان گو لکھتے نہیں تھے سناتے تھے ______ لکھنے والے 'کاتب' اسے سن کے لکھتے جاتے تھے۔ اور پھر، جب بھی کچھ چھپ کر آتا تھا تو مصنف پوری خاکساری سے اور طابع پوری تاجرانہ دانشوری کے ساتھ اس کارنامے کو تصنیف کے ساتھ ساتھ 'ترجمہ' بھی لکھ دیتا تھا۔

تصنیف کو ترجمہ کہہ کر پچھلوں سے رشتہ جوڑنے کی کوشش دراصل اس وقت کی ایک اہم قدر کا شریفانہ اظہار تھی کہ کسی سے کچھ لو تو احسان کا تقاضا ہے اس سے زیادہ بتاؤ جتنا اس کا حق ہے۔ اگر پچھلوں نے کوئی طلسم ہوشربا لکھی تھی تو وہ اگلوں کے لیے انسپریشن تو بہرحال بنی: اس کے کردار لیے، اس کے عیار لیے، اور بھی کچھ باتیں آٹے میں نمک کے طور سے لے لیں۔ اب اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ اصل ۲۵ صفحے کی داستان ترجمے میں نو دس ہزار صفحوں پر پھیل گئی۔ اگر خیال اصلاً پیشرو کا ہے تو اس پر چاہے ایک پوری عمارت کی تعمیر ہو جائے، عمارت کا نام اس خیال آفریں کے نام پر ہی رہے: ایسی قدریں، اب اس عہد میں، جب پیشرووں کے پورے پورے افکار بیس روا اپنے ناموں میں ٹانک لیتے ہیں، سمجھ میں آ بھی تو نہیں سکتیں!

جن پیشرو داستان نویسوں کے نام طلسم ہوشربا کے 'مترجم مصنفوں' نے لکھے ہیں وہ پرانے زمانے کے فیضی اور نئے عہد کے انبہ پرشاد، غلام رضا اور میر احمد علی ہیں۔ یہ بھی صحیح ہے کہ میر احمد علی اور انبہ پرشاد کی روایت سے انبہ پرشاد کے بیٹے غلام رضا کی تصنیف کردہ طلسم ہوشربا چودہ جلدوں میں طلسم باطن ہوشربا اور طلسم ہوشربا سے باطن کے نام سے رام پور میں مخطوطے کی صورت میں محفوظ ہے۔ یعنی اردو میں یہ داستان ایسی ہی ضخامت کے ساتھ قبلاً وجود میں آ چکی تھی۔ لیکن جس طرح ان لوگوں نے بھی 'اصل فارسی' کو اپنا سرچشمہ بنایا تھا، مطبوعہ طلسم ہوشربا کے مصنفوں نے بھی 'اصل فارسی' کو اپنا ماخذ قرار دیا، یہ اور بات ہے کہ دونوں کا سرچشمہ یا ماخذ محض ایک خیالی وجود ہے یا اقلیدس کا ایک فرضی نقطہ، جو زیادہ سے زیادہ پھیل سکا تو نیشنل لائبریری کے بوہار کلیکشن کے 'قصہ فیلسوف' تک، جسے فہرست نگار (عبدالمقتدر) نے ہوشربا دالا قصہ ٹھہرایا، جو صحیح بات نہیں!

داستان امیر حمزہ، رموز حمزہ، قصہ امیر حمزہ، اسمار الحمزہ، حمزہ نامہ، زبدۃ الرموز کہیں بھی طلسم ہوشربا کا نشان نہیں ملتا۔ دراصل یہ فارسی میں تھی ہی نہیں۔ اسے تو میر احمد علی اور میر قاسم علی اور ان کے شاگردوں نے اردو ہی میں لکھا۔ یہ اس کا پہلا نقش تھا۔ رام پور میں یہ داستانیں ۱۸۴۰ء - ۱۸۶۵ء کے درمیان لکھی گئیں جو نولکشور سے قبل کی بات ہے۔ خود احمد حسین قمر نے اس کا اعتراف کیا ہے (ہوشربا ۵: ۲/ ۶۲۷) کہ مصنف اول احمد علی ہیں۔

○

وہ مشہور روسی حکایت آپ تک بھی پہنچی ہوگی جس میں مہم جو جب ساری منزلیں سر کر کے اس چٹان تک پہنچ جاتا ہے جہاں

اب وہ بسہولت اپنا نام لکھ کر بقائے دوام کی ضمانت حاصل کر سکتا ہے تو اُسے وہاں یہ لکھا ہوا نظر آتا ہے کہ ناموں کے لیے مخصوص ساری جگہ بھر چکی ہے، اب مزید گنجائش نہیں۔ لکھنا چاہو تو بیشک لکھ سکتے ہو لیکن بس آخری نام کھرچ کے! اس ہدایت نامہ میں یہ بات محذوف تھی کہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا کہ تمہارے بعد آنیوالا بالکل اسی طرح تمہارا نام کھرچ کے اپنا نام لکھتا جائے گا اور اس کے بعد اس کا نام کوئی اور کھرچے گا اور اس کے بعد... ۔

ہماری اقدار ایک ایک کر کے ریزہ ریزہ بکھر رہی ہیں۔ ایک اعلیٰ قدر کبھی یہ بھی رہی تھی کہ گزرے ہوؤں کے نیک نام کو ضائع نہ کرو ('نام نیک رفتگاں ضائع مکن')، شعر کے دوسرے حصّے میں ایک لالچ بھی دیا گیا ہے (کاش نہ دیا گیا ہوتا!) کہ جانے والوں کا نام قائم رکھو گے تو آنے والے تمہارا نام بھی بچالیں گے ('تا بماند نام نیکت برقرار')۔ اقوام متحدہ کے سربراہ اور عظیم صوفی ہیمرشیلڈ کی وہ دلدوز چیخ آج بھی کانوں میں گونج رہی ہے کہ آخر نام میں کیا رکھا ہے! آخر ہم سب کی یہ کوشش کیا ہے؟ کہ جب ہم دنیا سے گزر جائیں تو زندوں کے خیالات بار بار ہمارے نام کے گرد گھومتے رہیں! ہمارا نام! اپنے نام! ابدیت سے تو ہم بچ بھی نہیں سکتے۔ ہماری زندگی اور ہمارے اعمال کے نتائج کھرچے تو نہیں جا سکتے! نہ انہیں امتیاز یا نشانات ملنے سے روکا جا سکتا ہے!! وہ عزت کا باعث ہوں یا شرمندگی کا!!!

کسی گزرے ہوئے کا نام ضائع مت کرو، کوئی پچھلا نام کھرچو مت، مت کھرچو، کہ تمہارا نام وہاں آجائے! بالآخر تو تم بھی کھرچ دیے جاؤ گے!!

کتنے ہی معاملوں میں ہمارے پیشرو ہم سے بہت بڑے تھے، زیادہ خوش نصیب تھے، (مثلاً یہی کہ ان کے پاس وقت بہت تھا) طلسم ہوشربا کا خصوصاً اور داستان امیر حمزہ و بوستان خیال وغیرہ کا عموماً جیسا تفصیلی مطالعہ ان لوگوں نے کیا اور اپنے مطالعہ کے جو نتائج قلمبند کیے وہ آج بھی اہمیت رکھتے ہیں۔

ان داستانوں کا دور بظاہر گزر چکا۔ ہمارے ہمعصروں میں بس شاید دس پندرہ لکھنے والوں نے یہ داستانیں الف سے یے تک پڑھی ہوں! اتنا ہی بہت ہے ہمارے لیے کہ کسی نے بھی 'ادب دوستی میں' اتنی فرصت تو نکالی! اور، شکرگزار ہونا چاہیے ہمیں ان محسنوں کا، جنھوں نے ہم پر روشن کیا کہ چالیس پچاس ہزار صفحات پر پھیلے ہوئے ان 'خاکساران جہاں' فنکاروں کو حقارت سے نہ دیکھیں، کون جانے کب اس گرد میں سے کسی سوار (کسی شہسوار) کا چہرہ چمک اٹھے!

قبلاً کوئی کسی موضوع پر اچھا کام کر چکا ہو تو اس سے بہتر خراج تحسین اور کوئی ہے بھی نہیں جس کی طرح ہم نے ڈالی ہے؛ اس طور پر کہ پیشروؤں نے فن داستان گوئی پر، داستان امیر حمزہ پر اور خصوصاً طلسم ہوشربا پر جو کچھ لکھا ہے اس کا متعلقہ حصّہ طلسم ہوشربا کے اس خدابخش ایڈیشن کے ساتھ اقتباساً یکجا کر دیا جائے: پہلے تنقیدی اور تحسینی تحریریں ہوں جس سے

قاری موضوع سے قریب ہوتا چلا جائے؛ درمیان میں 'برزخی' تحریریں ہوں، جن میں تحسین کے ساتھ تحقیق بھی جڑی ہوئی ہے، اور آخر میں خالص تحقیقی تحریریں!

سو، یہ تحسینی، تنقیدی اور تحقیقی تحریریں مصنفوں کیلیے شکر گزاری کے ساتھ مقدمۂ طلسم ہوشربا کے طور سے پیش کی جا رہی ہیں۔



تہذیب، سماج اور زبان ــــ تینوں کے مطالعہ کے لیے طلسم ہوشربا ایک اہم ماخذ ہے۔ تہذیب اور سماج کو کچھ آپ خود تلاش کر لیں، کچھ ہم مدد کرتے ہیں!

زبان ایک سماجی عمل بھی ہے، تہذیبی وسیلۂ اظہار بھی۔ اس کے پیش نظر لغظیات کی شکل میں بازیافت کی ایک کوشش کی گئی ہے: یہ فرہنگ نہیں، یہ فرہنگ کا بدل بھی نہیں ہے۔ یہ صرف جاتے ہوئے زمانے کو لفظوں کے واسطے سے اسیر کرنے کی ایک آرزو ہے جسے صفحہ صفحہ اور سطر سطر تلاش کر کے یکجا کر دیا گیا ہے کہ ان لفظوں، محاوروں، اصطلاحوں اور استعمالوں کے آئینہ میں بیسویں صدی کے اوائل تک کا رواجِ عام اور اس کے توسط سے 'ممکن حد تک' وہ تہذیب اور سماج سامنے آ جائے جسے تاریخ سے زیادہ معتبر اور بے بدل صورت میں ادب محفوظ رکھتا جاتا ہے! لغظیاتِ طلسم ہوشربا کو مقدمۂ طلسم ہوشربا کی مانند مستقل بالذات الگ جلد کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے، اس امید کے ساتھ کہ یہ دونوں ساتھی جلدیں اپنی حقیر جسامت کے باوجود متن کی دیو قامت جلدوں کے مطالعہ کی راہیں روشن کرنے میں معاون ہوں گی۔

ــــــ عابد رضا بیدار

جین دھرم کے مقدس



جین یاترا

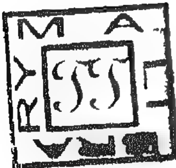
جین دھرم کے مقدس مقامات

۱۹۱۱ء کا ایک سفرنامہ

از

بابو نیمی داس

۱۹۱۰/۱۹۱۱ء



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ



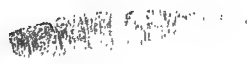
تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی۔ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ۔ ۲۰۲۰۰۲



اشاعت : ۱۹۹۴ء

قیمت : ۴۰ چالیس رُپے



لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دلی میں طبع ہوئی

حرفِ چند

ایک دوسرے کو سمجھے بغیر، اندھوں، بہروں اور گونگوں کی زندگی گزارتے ہمیں ایک عرصہ بیت گیا۔ 'دیوالی مبارک ہو' کی طرح 'محرم مبارک ہو' سننے کی نوبت بھی آ چکی۔ یہ آخر کب تک! کب تک ہم دیوار سے دیوار، دوکان سے دوکان ملے کے پڑوسی ایک دوسرے کے لیے انجان بنے رہیں گے، اور پھر، اجنبی بن کر ایک دوسرے کو بھنبوڑتے رہیں گے، ایک دوسرے کا خون پیتے رہیں گے۔ شاید اکثر جانور باہم ایک دوسرے کو ہم سے بہتر سمجھتے ہیں۔ شاید اسی لیے جانوروں کی اکثریت ہم سے شریف تر ثابت ہوتی جا رہی ہے۔

اردو والے کتنے زندہ تھے کبھی! اور اردو کتنی ثروتمند زبان رہی ہے! اور کیسی شان سے سینہ تان کے پورے دیش میں سب سے بڑی سیکولر زبان ہونے کی مدعی بن سکتی ہے ——— اس کا کچھ اندازہ ان کتابوں سے لگتا ہے جو ہم یکے بعد دیگرے پیش کریں گے۔ ان میں سے ایک آج پیش خدمت ہے۔

——— ع ر ب

آئینہ جاترا

جسمین جینیون کے تمام سدھ چھیتر اور اتشے چھتر کی
جاترا کے حالات ذاتی تجربہ اور تحقیقات کافی سے
درج کئے گئے ہین اور علاوہ اونکے ولیز ست
کی جاترا کے حالات اور بڑے بڑے شہرون
کے حالات مفصل درج ہین

مرتبہ بابو منشی داس جینی وکیل ہائی کورٹ
ممالک مغربی و شمالی.
ساکن سہارنپور

تجارتی پریس میرٹھ مین منشی بشیرالدین مہتمم سے چھپا

فہرست مضامین

تمام شد

سلسلۂ یادگار روزگار کاملانِ بہار - ۱۲

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

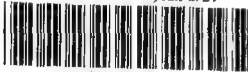
قاضی سیّد رضا حسین

(م ۱۸۹۱ء)

از

مولوی سیّد عبدالغنی

(م ۱۹۱۸ء)



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

سلسلۂ یادگار روزگار کاملانِ بہار ۔ ۱۲

نامِ نیک رفتگاں ضائع مکن

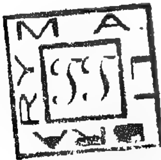
قاضی سیّد رضا حسین

(م ۱۸۹۱ء)

از

مولوی سیّد عبدالغنی

(م ۱۹۱۸ء)



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲



اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : پچاس رُپے



لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ)، پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

یادگار روزگار / کاملان بہار کا سلسلہ چلا تو اس میں کچھ ایسے اہم نام بھی سامنے آئے، جن کے بارے میں پڑھنے والے زیادہ تفصیل چاہیں گے۔ خوش قسمتی سے ان کے بارے میں لکھا ہوا تفصیلی مواد مل بھی گیا، جو پیش خدمت ہے۔

افراد کی طرح ادارے بھی، بچپن، جوانی، بڑھاپے اور موت کی منزل سے گزرتے ہیں!

اینگلو محمڈن کالج اور سرسیدؒ کی زائیدہ ہندستانی مسلمانوں کی تعلیمی تحریک کے ہراول دستہ کی حیثیت سے کبھی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بڑا رول ہوا کرتا تھا! ہر سال اس کی جو کانفرنس ہوتی تھی، اس سے ایک تاریخ بنتی تھی!

کتابیں بھی کانفرنس نے بڑی اچھی اچھی شائع کیں۔ ان میں سے ایک، بہار کے نامور فرزند قاضی سید رضا حسین مرحوم رئیس پٹنہ کی سوانح عمری ہے۔ سید رضا حسین، سرسید کی تحریک کے ایک اہم ستون تھے اور ہر اچھے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، خود خدا بخش لائبریری کی تاسیس اور ابتدائی مرحلہ طے کرنے میں ان کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔

کتاب کے مؤلف مولوی سید عبدالغنی اور کتاب کا تکملہ کرنے والے حافظ سید محب الحق کا بہار کے اکابر میں شمار ہوتا ہے۔ امید ہے ان کی اس بھولی بسری تالیف کی سلسلہ کاملان بہار کی ایک سنہری کڑی کے طور سے از سر نو پیشکش اس دور کو پھر سے تازہ کرنے میں مددگار ہوگی جب ہم زندہ تھے! شاید کچھ انسپریشن بھی بخش سکے!

(ع ر ب)

کرنل مقبول حسین سیریز ۔ ۲

حیاتِ رضا

یعنی

سوانح حیات قاضی سید رضا حسین صاحب رئیس پٹنہ (بہار) جو سر سید احمد خاں مرحوم کے

خاص احباب میں اور ابتدا کالج سے اُن کے معاون و مددگار رہے تھے

مؤلفہٗ

مولوی سید عبد الغنی صاحب مرحوم بہاری متوسل سرکار عالی نظام خلد اللہ ملکہٗ

جو

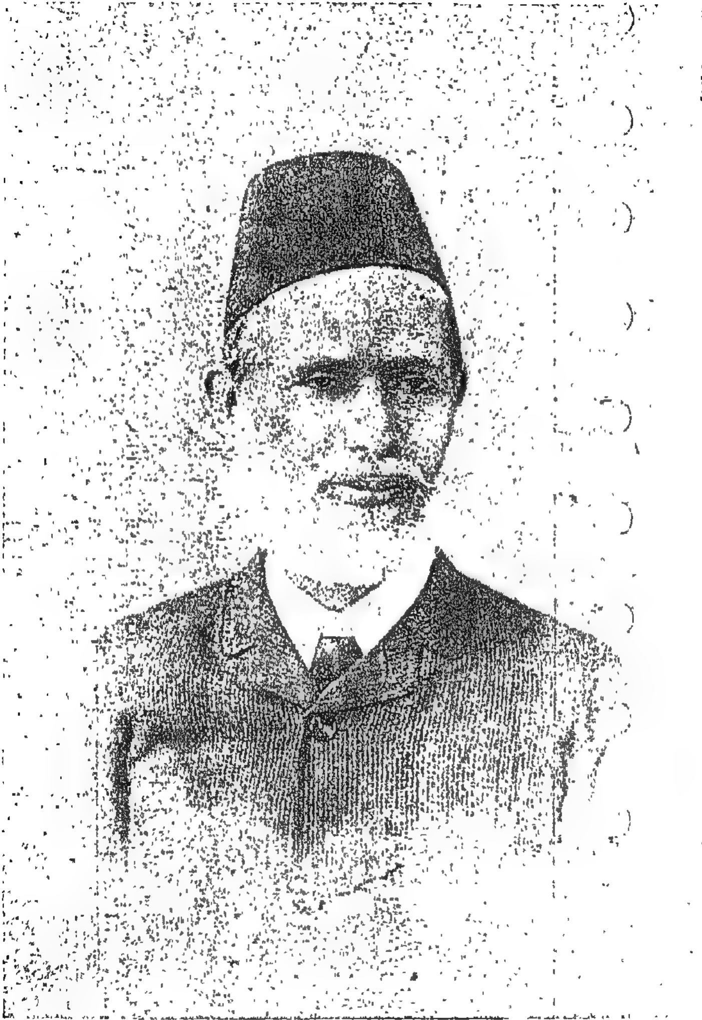
آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی جانب سے

حسب ہدایت

نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حاجی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی آنریری سکرٹری

باہتمام محمد مقتدیٰ خاں شروانی

مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ میں طبع ہوئی ۱۳۵۳ھ ۱۹۳۵ء



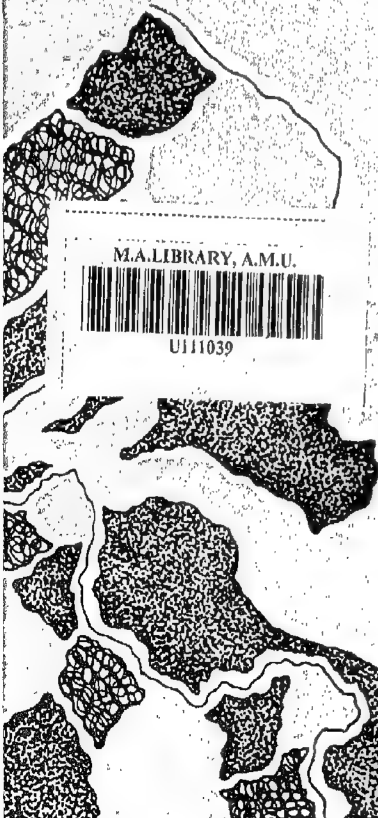
قاضی سید رضا حسین صاحب مرحوم رئیس پٹنہ (بہار)
(جو سر سید مرحوم کی ابتداء کار سے معاون و مدد گار تھے)

فہرست مضامین

خدابخش خطبات

جلد دوم (اردو)

تہذیب، زبان، ادبیات



خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

خدا بخش خطبات

جلد دوم (اردو)

تہذیب، زبان، ادبیات

○ جناب خورشید عالم خاں
○ جناب سید ہاشم علی
○ ڈاکٹر حسن الدین احمد
○ جناب عبدالسلام خاں
○ جناب سید حامد
○ پروفیسر کلیم الدین احمد
○ پروفیسر شاہ عطاء الرحمٰن عطا کاکوی
○ ڈاکٹر نذیر احمد
○ قاضی عبدالودود

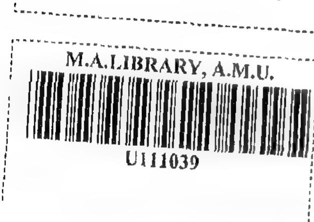


خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

خدا بخش لائبریری صدی مطبوعات



یکجا اشاعت پہلی بار : ۱۹۹۳ء
قیمت : پچھتّر روپے



تقسیم کار

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ

جامعہ نگر نئی دہلی 110025 ، اردو بازار دہلی 110006
پرنسس بلڈنگ بمبئی 400003 ، یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ 202002

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۲ میں طبع ہوئی

حرفِ چند

خدا بخش خطبات (اردو) یکجا پیش خدمت ہیں۔ یہ خدا بخش سالانہ خطبات اور توسیعی خطبات کا مجموعہ ہے۔ پہلی جلد میں انگریزی خطبات پیش کیے گئے تھے۔ اب اس دوسری جلد میں اردو خطبات ملاحظہ میں لائے جا رہے ہیں۔ تیسری اور چوتھی جلد میں بقیہ انگریزی اور اردو خطبات شامل کیے جائیں گے۔

ڈاکٹر اقبال حسین، قاضی عبدالودود اور پروفیسر سید حسن عسکری کے مشورے سے تقریباً پچیس سال اُدھر خدا بخش خطبات کی بنیاد پڑی اور پہلا خطبہ خود قاضی عبدالودود صاحب نے اردو میں دیا، موضوع تھا "دساتیر"۔ دوسرے سال آصف علی اصغر فیضی نے انگریزی میں دیا تھا جس کا عنوان تھا "مڈل ایسٹ" (مشرق اوسط) تیسرا خطبہ ڈاکٹر زبیر صدیقی نے انگریزی میں دیا۔ (عنوان: اسلامک اسٹڈیز) انگریزی میں بقیہ خطبات مندرجہ ذیل اکابر نے دیے جو خطبات جلد اول میں شامل ہیں: پروفیسر جمال خواجہ (جمہوریت اور اسلام؛ رواداری اور اسلام؛ اسلام کا معاشی نظام) پروفیسر ایس. وحید الدین (اسلام اور عصر جدید کے چیلنج) ڈاکٹر ہاشم امیر علی (تقویم اسلامی عہد نبوی میں، تشکیل نو کی ایک کوشش)، جناب بی. این پانڈے (اسلام اور ہندومت کا سنگم؛ ہندستان کی عہدِ وسطیٰ کی تاریخ کے اوراق؛ ہندستان میں اسلام کی میراث: ایک ملی جلی تہذیب) کامریڈ علی اشرف (دینی اور سماجی تضادات؛ شریعت اسلامی اور برصغیر میں نئی فکر کا ارتقا؛ انگریزی حکومت اور وہابی تحریک) پروفیسر محب الحسن (مذہب اور سیاست حیدر اور ٹیپو کے عہد میں؛ کشمیر میں اسلام کا تعارف اور توسیع) بدرالدین طیب جی (ہندو مسلم سینڈروم؛ اسلام اور آج کی دنیا) ڈاکٹر بروس بی لارنس (عہد سلطنت میں صوفی لٹریچر؛ ہندستانی تصوف میں ہندستان کا حصہ) پروفیسر سید حسن عسکری (ایک فردوسی صوفی کے مکتوبات؛ بہار کے صوفیا کے ملفوظات) پروفیسر ضیاء الدین احمد ڈیسائی (صوفیا کے ملفوظات؛ پندرہویں صدی کے گجرات اور راجستھان کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی تاریخ کا ایک اہم ماخذ) ڈاکٹر آری رویسٹ کرولیس (بین المذاہب مفاہمتی مکالمہ) جناب انور جمال قدوائی (رفیع احمد قدوائی)۔

کچھ اور خطبات بھی ہوئے جو زبانی ہونے کے سبب ہنوز قلم بند نہیں کیے جا سکے ہیں یہ خطبے مندرجہ ذیل صاحبوں نے دیئے۔ پروفیسر سید نور الحسن (ہندستان کے عہد وسطیٰ میں تاریخ نگاری) پروفیسر ایم۔ ایس اگوانی (مسلم ممالک اسلام کی طرف) ڈاکٹر ایس مقبول احمد (عرب جغرافیہ داں، اسلامک اسٹڈیز) ڈاکٹر ایس وحید الدین (اقبال) پروفیسر کلیم الدین احمد (اقبال) ڈاکٹر مسعود حسین خاں (اردو زبان عہد بعہد) پروفیسر اے۔ ایم خسرو (ہند اسلامی تہذیب کل اور آج) ڈاکٹر سریش سنگھ (ہندستان کی تعلیمی صورت حال) وغیرہ۔

خدا بخش خطبات کا یہ سلسلہ اس لیے چھیڑا گیا تھا کہ اہم ادبی، تہذیبی اور علمی موضوعات پر اپنے اکابر سے ہمیں وہ فیضان ملتا ہے جس کی روشنی میں فکری کارواں بڑھتا رہے۔ امید ہے ان خطبات کی یکجا پیشکش اس عمل کو تیز تر کردیگی۔

ع۔ ر۔ ب

فہرست

اس محفل میں

● **جناب خورشید عالم خاں** :- (پ ۱۹۱۹ء) آگرہ یونی ورسٹی سے ایم۔اے کی ڈگری لی اور امریکا سے منیجمنٹ کورس کا ڈپلوما؛ ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل کالج، دہلی کی مجلس انتظامیہ کے وائس چیرمین، آل انڈیا کانگریس کمیٹی (کانگریس آئی) کے اقلیتی شعبہ، دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی اور اُردو ایڈوائزری کمیٹی (دہلی) کے چیرمین اور علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کورٹ کے ممبر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ یونی ورسٹی کورٹ کے ممبر رہ چکے ہیں پھر جامعہ کے چانسلر بھی ہوئے۔

۱۹۷۴ء۔ پھر ۱۹۸۰ء میں راجیہ سبھا کے ممبر منتخب ہوئے۔ اسی سال وزارت تجارت (حکومت ہند) کے وزیر مملکت مقرر ہوئے۔ جنوری ۱۹۸۲ء میں مرکزی حکومت میں سیاحت اور شہری ہوابازی کے وزیر مملکت ہوئے۔ اور فی الحال کرناٹک کے گورنر ہیں۔

خورشید صاحب، ذاکر صاحب کے بڑے دناد ہیں۔ ذاکر صاحب سے قرابت داری اس رشتے سے قبل کی ہے۔ ذاکر صاحب کا قائم گنج آپ کا بھی وطن ہے۔

● **جناب سیّد حامد** :- (پ ۲۸ مارچ ۱۹۲۰ء، مراد آباد)، ۱۹۳۹ء میں علی گڑھ یونی ورسٹی سے فرسٹ کلاس میں گریجویشن، پھر یہیں سے ۱۹۴۱ء میں انگریزی ادبیات میں ایم۔اے کیا۔ فرسٹ کلاس فرسٹ آنے پر یونی ورسٹی سے 'مزمل اللہ' گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ۱۹۴۷ء میں فارسی ادب میں بھی ایم۔اے کیا۔ ۱۹۴۳ء میں اسٹیٹ سول سروس کیلیے اور پھر ۱۹۵۱ء میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی۔اے۔ایس) کے لیے منتخب ہوئے۔ وزارت تجارت (خارجہ) کے جوائنٹ سکریٹری کی حیثیت سے ہندستان کے چوتھے پنجسالہ منصوبے کی تشکیل میں ہاتھ بٹایا اور بہت سے تجارتی معاہدے بھی ان کی زیر نگرانی ہوئے۔ علی گڑھ کی وائس چانسلرشپ سنبھالنے سے قبل اسٹاف سلیکشن کمیشن کے چیرمین رہے۔ بلگریڈ میں ۱۹۸۰ء میں منعقدہ یونیسکو کانفرنس میں ہندستان کی نمائندگی کی۔ جامعہ ازہر (قاہرہ) کی ہزارویں سالگرہ کے موقع پر ایکبار پھر ہندستان کی نمائندگی کی۔ ۱۹۸۲ء میں برطانیہ اور امریکا میں لکچر بھی دیئے۔

مارچ ۱۹۸۰ء میں علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے وائس چانسلر کے عہدے پر فائز ہوئے اور فروری ۱۹۸۲ء میں

علی گڑھ کے ادارہ کو علی گڑھ تحریک کا پرانا مشن یاد دلانے کے لیے سرسید انداز پر سرسید تہذیب الاخلاق کا اجرا کیا (جو اب تک جاری ہے) ۔ آجکل ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن میں تعلیم کے مشیرِ اعلیٰ ہیں۔

● جناب سیّد ہاشم علی :۔ (پ ۱۹۲۶ء تقریباً) سائنس کی اعلیٰ تعلیم کے بعد حیدرآباد سول سروس میں رہے پھر عثمانیہ یونی ورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔ جہاں آزادی کے بعد کامیاب ترین وائس چانسلروں میں انکا شمار ہے۔

اپریل ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۰ء تک علی گڑھ کی سربراہی کی ذمہ داریاں نباہیں۔ سیّد حامد صاحب کے بعد علی گڑھ کی وائس چانسلری سنبھالنا ایک اور رُخ سے اتنا ہی مشکل کام تھا جتنا علی محمد خسرو صاحب کے بعد کسی کا جم جانا۔ وہ اس سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہوئے اور تعلیمی توانائی بخشنے میں کامیاب رہے۔ آجکل حیدرآباد میں ہیں۔

● پروفیسر کلیم الدین احمد :۔ (پ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۹ء م ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء) ابتدائی تعلیم روایتی قاعدے کے مطابق ہوئی۔ بعدہٗ محمڈن اینگلو عربک اسکول پٹنہ سیٹی، سابق نیو کالج پٹنہ اور پٹنہ کالج میں انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۲۸ء میں پٹنہ یونی ورسٹی سے بی۔ اے (آنرز) (انگریزی) اور ۱۹۳۰ء میں ام۔ اے (انگریزی) کیا۔ حکومت بہار سے اسٹیٹ اسکالرشپ ملی۔ ۱۹۳۲ء میں کیمبرج یونی ورسٹی سے Tri Pos (ٹرائی پوس) اور ۱۹۳۳ء میں جدید زبانوں میں ٹرائی پوس کیا۔

اگست ۱۹۳۳ء میں پٹنہ کالج میں انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر مقرر ہوئے اور جون ۱۹۳۶ء میں پروفیسر ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں پٹنہ کالج کے پرنسپل مقرر کیے گئے اور ۱۹۵۸ء میں بہار کے ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مقرر ہوئے۔ ڈائرکٹری کے دوران میں دو بار بھاگلپور یونی ورسٹی کی وائس چانسلری کے فرائض انجام دیئے۔ اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ستمبر ۱۹۶۷ء تک بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے اعزازی چیرمین رہے۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۷ء کو سرکاری ملازمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء سے ۷ جنوری ۱۹۷۰ء تک بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے کُل وقتی چیرمین رہے۔ اس کے بعد فروری سے اگست ۱۹۷۲ء تک خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے ڈائرکٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ ۱۹۷۲ء میں غالب ایوارڈ ملا۔ ۱۹۷۴ء سے تقریباً آخری دنوں تک ترقی اردو بورڈ کے انگریزی اردو لغت پروجیکٹ کے چیف اڈیٹر رہے۔

تصانیف :۔ (۱) ڈاکٹر عظیم الدین احمد کے مجموعۂ کلام 'گل نغمہ' کا مقدمہ ۱۹۳۹ء ؛

اردو شاعری پر ایک نظر :- ۱۹۴۲ء ؛ دوسرا ایڈیشن، دو جلدوں میں پہلی جلد ۱۹۵۲ء ؛ دوسری جلد ۱۹۵۶ء ؛
تیسرا ایڈیشن، ترمیم و اضافہ کے ساتھ، دو جلدوں میں، پہلی جلد ۱۹۶۴ء، دوسری ۱۹۶۶ء
اردو تنقید پر ایک نظر :- ۱۹۴۲ء ؛ دوسرا ایڈیشن (ترمیم و اضافہ کے ساتھ) ۱۹۵۷ء
اردو زبان اور فن داستان گوئی :- ۱۹۴۴ء ؛ دوسرا ایڈیشن ۱۹۶۵ء ؛
تحلیل نفسی اور ادبی تنقید :- (انگریزی) ۱۹۴۸ء Psycho Analysis and literary criticism ؛ سخنہائے گفتنی (مجموعہ مقالات) ۱۹۵۵ء

خود نوشت : "اپنی تلاش میں" جلد اول ۱۹۷۵ء، جلد دوم ۱۹۸۷ء، جلد سوم ۱۹۸۲ء۔
تذکروں کی ترتیب :- دیوان جہاں، مؤلفہ بینی نرائن ۱۹۵۹ء، دو تذکرے، تذکرۂ شورش اور تذکرۂ عشقی، ۱۹۶۱ء، ۱۹۶۲ء۔ تذکرہ گلزار ابراہیم، مؤلفہ علی ابراہیم خاں خلیل، دو جلدیں ۱۹۶۸ء، ۱۹۷۲ء
دواوین کی ترتیب :- کلیات شاد عظیم آبادی، ۳ جلدیں، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۷ء۔ دیوان جوشش عظیم آبادی ۱۹۷۷ء
رقص شرر، مسلم عظیم آبادی کی غزلوں اور نظموں کا مجموعہ ۱۹۷۷ء
ایک اور ترتیب :- "تاریخ نو" (واجد علی شاہ کے خطوط بیگمات کے نام) ۱۹۷۳ء
نظمیں (مجموعۂ کلام) :- ۴۲ نظمیں : ۱۹۶۵ء، ۲۵ نظمیں ۱۹۶۵ء۔
قاضی عبدالودود پر :- معاصر قاضی عبدالودود نمبر ۱۹۷۶ء، مقالات قاضی عبدالودود (پہلی جلد) ۱۹۷۷ء
زیر طبع :- Glassory of literary terms English Urdu Dictionary
انگریزی اردو لغت

● ڈاکٹر حسن الدین احمد :- (پ : حیدرآباد ۱۹۲۳ء) ۱۹۴۶ء میں جامعہ عثمانیہ سے ایم۔ اے کی تکمیل کی۔ ۱۹۴۷ء میں ثقافتی امور کی بابت ممالک یورپ اور ترکی میں تربیت حاصل کی۔ ۱۹۵۴ء میں بین الاقوامی مذہبی کانگریس اور بین الاقوامی امن کانفرنس (ٹوکیو۔ جاپان) بحیثیت مندوب شرکت کی۔ ممبر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس۔
چند اہم تصانیف :- ہندستان کا معاشرتی نظام ۱۹۴۶ء۔ اردو ترجمہ بھگوت گیتا ۱۹۴۷ء۔ فطری علاج ۱۹۵۴ء۔
اردو الفاظ شماری ۱۹۷۳ء (اس کتاب پر یوپی اردو اکیڈمی نے خصوصی ایوارڈ دیا) جامع العطیات

۱۹۷۴ء - انجمن ۱۹۷۴ء وغیرہ۔

ممالک غیر:- جاپان، چیکوسلواکیہ، اسرائیل اور روس میں اردو کتب خانے قائم کیے۔ صدر انسٹی ٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز۔ صدر ولا اکیڈمی۔ جنرل سکریٹری قومی کمیٹی سات سو سالہ تقریبات امیر خسرو۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (I.A.S) سے ریٹائر ہو کر آجکل حیدر آباد ہی میں مقیم ہیں اور علم و ادب کی خدمت میں مشغول ہیں۔

● پروفیسر سید شاہ عطاءالرحمٰن عطا کاکوی:- (پ ۱۹۰۷ء) سابق صدر شعبۂ فارسی پٹنہ یونی ورسٹی، سابق ڈائرکٹر ادارہ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ، سابق آنریری سکریٹری خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔ آپ کی تصانیف میں مطالعۂ حسرت، مطالعۂ شاد، تنقیدی مطالعے، تحقیقی مطالعے اور تقابلی مطالعے قابل ذکر ہیں۔ اِن کے علاوہ آپ نے متعدد کتابیں ایڈٹ کی ہیں۔ جن میں سفینۂ خوشگو، سفینۂ ہندی، دیوانِ ابن عظیم آبادی قابل ذکر ہیں "سفینہ" کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ نکالتے ہیں ۔۔ خدا بخش لائبریری کے فارسی مخطوطات (حصۂ نظم) کی توضیحی فہرست کی تیاری میں مدد دی ہے جو جلد طبع ہو گی۔
اردو تذکروں سے خاص دلچسپی رہی ہے۔ کئی درجن تذکرے جو اصلاً فارسی میں تھے خلاصتہً اردو میں ترجمہ کر دیئے ہیں۔ عطا صاحب فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر بھی ہیں۔

● جناب عبدالسلام خاں:- (پ ۱۹۲۵ء) اقبال، رومی، ابن عربی اور عمومی فلسفۂ اسلامی کے موجودہ ہندوستانی ماہرین میں مولانا عبدالسلام خاں صاحب کا ممتاز مقام ہے۔ اقبال کے فلسفے اور فکر رومی پر ان کی تصانیف جانی پہچانی ہیں۔ رومی پر انھوں نے جو خدا بخش خطبہ دیا اسکی ضخامت کے باعث مکتبہ جامعہ سے الگ سے کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔ اسی طویل مقالے کا ایک خلاصہ مصنّف نے ہماری درخواست پر ہمیں عنایت کیا تھا، وہ ہم اس مجموعہ میں شامل کر رہے ہیں۔

● ڈاکٹر نذیر احمد:- (پ ۱۹۱۵ء ضلع گونڈہ، یو-پی) لکھنؤ یونی ورسٹی سے ۱۹۴۵ء میں بی۔ اے، ۱۹۵۰ء میں فارسی میں اور ۱۹۵۷ء میں اردو میں ایم۔ اے کیا۔ ۱۹۵۵ء میں ریسرچ کے لیے ایران گئے جہاں نو ماہ قیام رہا۔

۱۹۵۸ء میں علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی میں فارسی کے لکچرر ہوئے، ۱۹۶۱ء میں ریڈر پھر پروفیسر اور شعبۂ فارسی کے صدر ہو گئے۔ حافظ شیرازی اور لغاتِ فارسی آپکا خاص موضوع رہے ہیں۔

فارسی زبان وادب میں آپکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومتِ ہند نے ۱۹۷۷ء میں آپکو پدم شری کے خطاب سے نوازا۔ ایوانِ غالب دہلی نے بھی آپکو غالب ایوارڈ سے نوازا۔ ایران سے متعدد اعزاز مل چکے ہیں۔

فارسی زبان وادب پر آپکے متعدد مقالات مؤقر جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی فارسی زبان وادب پر منعقد ہونیوالے متعدد بین الاقوامی سیمیناروں میں آپ نے شرکت کی ہے چنانچہ اس سلسلہ میں ایران کے علاوہ افغانستان بنگلہ دیش، پاکستان اور امریکا جا چکے ہیں۔

تصنیفات :۔ ● شرح احوال و آثار ظہوری ترشیزی (انگریزی، الہ آباد) ● تصحیح مکاتیب سنائی (مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ ۱۹۶۲ء) ● تصحیح مکاتیب سنائی اضافہ (کابل ۱۳۵۶ شمسی) ● تصحیح دیوان سراجی خراسانی (علیگڑھ ۱۹۷۲ء) ● تصحیح دیوان عمید لویکی (لاہور، پاکستان ۱۹۸۵ء) ● کتاب صیدنہ از بیرونی (تہران) ● تصحیح دیوانِ حافظ (آستانۂ قدس مشہد ۱۳۵۱ شمسی) مطالعات تحقیقی؛ مجموعۂ مقالات (لکھنؤ یونی ورسٹی) ● فرہنگ قواس (تہران) ● دستور الافاضل (تہران) ● نقد فرہنگ قاطع برہان (غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی، ۱۹۸۵ء) ● کتاب نورس مع مقدمہ و انگریزی ترجمہ (دہلی) ● کتاب نورس مع مقدمہ و اردو ترجمہ (لکھنؤ) ● مطالعات تاریخی (   ) فرہنگ زفانِ گویا (خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ۱۹۸۹ء) دیوانِ حافظ کے قدیم متون کے متعدد ایڈیشن۔ ملازمت سے سبکدوش ہونیکے بعد آجکل ایوانِ غالب، دہلی کے تحقیقی مجلہ ’غالب نامہ‘ کے مدیر ہیں اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری بھی۔

● قاضی عبدالودود :۔ (پ: ۱۸۹۵ء م ۱۹۸۴ء)۔ والد کا نام قاضی عبدالوحید، جو احمد رضاخانی تھے، رسالہ تحفۂ حنفیہ کے مالک و ایڈیٹر تھے، اور ۱۳۲۶ھ میں فوت ہوئے (مغفور)۔

ابتدائی تعلیم اینگلو محمڈن اسکول (پٹنہ سیٹی) اور اینگلو محمڈن اورینٹل کالج (علیگڑھ) سے منسلک اسکول (ہوسٹل: مورلیسن کورٹ و میکڈ آنل ہاؤس) بلگرامی ٹیوٹوریل کالج (علیگڑھ) میں پائی۔ میجر سید حسن بلگرامی کے انتقال کے بعد پٹنہ آکر پرائیویٹ میٹرک کا امتحان دیا، انٹر کیا اور بی۔ اے کیا، پھر تحریک ترک موالات میں شامل ہو گئے اور تعلیم کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ مارچ ۱۹۲۳ء میں تکمیل تعلیم کے لیے انگلستان گئے جہاں کیمبرج سے اکنومکس میں ٹرائی پوس لیا اور لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ مارچ ۱۹۲۹ء میں واپس آ گئے۔

مارچ ۱۹۳۶ء میں رسالہ معیار نکالا۔ جو اس سال سے آگے نہ بڑھ سکا، لیکن اپنا ایک امٹ نقش چھوڑ گیا۔ (معیار کے سارے پرچے تمام و کمال ایک مجلّد میں خدا بخش لائبریری نے شائع کر دیئے۔)
انگلستان سے بیرسٹر بن کر آئے لیکن ابتدائی چند مہینوں کے سوا پریکٹس کبھی نہیں کی۔ مصحفی و میر (شعر و ادب) کی جولت آغاز شعور میں لگ گئی تھی، پھر منھ سے لگی یہ کافر کبھی چھوٹی نہیں۔ ٹی بی (تپ دق) کا جو شبہ انھیں یورپ میں ہو گیا تھا وہ پھر عود کر آیا اور ابکی، بھوالی اور نہ کہاں کہاں لیے پھرا۔ لیکن اس ساری پریشانی کے زمانے میں بھی غالب اور نظیری اور قدیم فارسی اردو ادبیات کا ساتھ کبھی نہیں چھوٹا بلکہ شاید انھیں کے سہارے وہ اس موذی مرض کو بھی اس طرح جھیل گئے کہ ایک دن ڈاکٹروں نے کہدیا کہ آپکو کوئی مرض نہیں ہے۔
غالب کے مطالعہ کے دوران پہلوی تک جا پہنچے اور ایک عرصہ تک قدیم فارسی ادبیات کے مطالعے میں ڈوبے رہے۔ غالب اور فارسی کے قدیم مطالعات کا یہ سنجوگ ان کے اس مختصر مگر بڑے قیمتی خدا بخش خطبے میں بھی پوری طرح در آیا۔ جو دساتیر کے نام سے انھوں نے ۱۹۶۸ء میں دیا۔







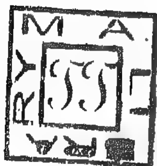


[illegible]

رسالہ ہندستانی الہ آباد (۱۹۳۱ء — ۱۹۴۸ء) سے انتخاب

۱

اردو ادب



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت

رسالہ "ہندستانی" الہ آباد (۱۹۳۱ء ــ ۱۹۴۸ء) سے انتخاب - ۱

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ــــ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۔ ۔ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ــــ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ــــ ۲۰۲۰۰۲

۱۹۹۳ء

: پچاس روپے

لبرٹی آرٹ پریس دریا گنج میں پرنٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفِ چند

یہ اردو کے ایک اہم رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کے ۱۸ سال کے پرچوں کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہوگیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بارے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ ہندستانی ۱۹۳۱ - ۱۹۴۸ تک نکلا، یہ تماہی تھا۔ ایڈیٹر اصغر گونڈوی (مولوی اصغر حسین) آغر، مولانا سعید انصاری، محمد رفیع صاحب فاضل دیوبند، محمد اجمل خاں، دہاج الدین خاں مخزوں اور پیرزادہ عبدالباسط رہے۔ ہندستانی میں اردو لغت (اور املا)، تاریخ ہند (اور عمومی تاریخ اسلامی)، ہندی ادبیات، اردو ادب، اردو ہندی ہندستانی اور دیگر موضوعات پر اہم لکھنے والوں نے ایسے مضامین لکھے جن کی آج بھی اہمیت ہے۔ خدابخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت **ہندستانی** سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے۔ یہ انتخاب سات حصوں میں ہوگا۔

پیش نظر ہر منتخب جلد میں ایک آدھ تحریر مجموعے کے عمومی عنوان سے کسی قدر ہٹی ہوئی ملے گی، یہاں سے بہتر جس کا کوئی اور مناسب مقام نہ تھا۔ یہ سب اچھی تحریریں ہیں اس لیے جھیل جائیے، فائدے سے خالی نہ ہوں گی۔

ادبی تاریخ پر کچھ اصولی بحث پھر اردو نظم و نثر کے ایک مجموعے کی بات پھر ادب کا تہذیب و معاشرہ میں رول، اور پھر اردو غزل پر ایک محاکمہ اس طرح اس جلد کا آغاز ہوتا ہے۔ پھر قدیم اردو ادب کا ذکر خیر چلتا ہے اور پھر غالب کی کُلّی، نالب در آتے ہیں اور آخر میں ادب سے ہٹ کے ایک اہم رسالے "خیر خواہ ہند" کا تفصیلی تعارف ہے۔

امید ہے ادب و صحافت پر یہ معتبر مضامین دلچسپی سے پڑھے جائیں گے۔

ع رب

اُردو ادب

یادگار روزگار — ۲

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

تذکرۂ کاملانِ بہار



خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

نگار روزگار — ۲

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

تذکرۂ کاملانِ بہار



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲



اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : ایک سو روپے



لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

کاملانِ بہار کی پہلی جلد یادگارِ روزگار کے نام سے خدمت میں پیش کی جا چکی ہے۔

یہ گویا یادگارِ روزگار کی دوسری جلد شروع ہو رہی ہے، جس کا آغاز ہم نے مجموعی تعارفات پر مشتمل تحریروں سے کیا ہے، جن کا ابجدی اشاریہ بنا دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو آسانی ہو۔ آیندہ فرداً فرداً کاملانِ بہار/مشاہیر کے بارے میں تحریریں/تعارفات/خاکے پیش کیے جائیں گے۔

پیشِ نظر سلسلہ یادگارِ روزگار ہی کی طرح چھ سات حصّوں میں پیش کیا جائے گا اور پھر جس طرح یادگارِ روزگار کے حصے خدا بخش لائبریری نے ۱۹۹۱ء میں یکجا کر کے پیش کر دیئے تھے، اسی طرح کچھ عرصہ بعد موجودہ پیشکش کے متعدد حصّوں کو بھی یکجا کرنا مشکل نہ ہوگا۔

ع ۔ ب

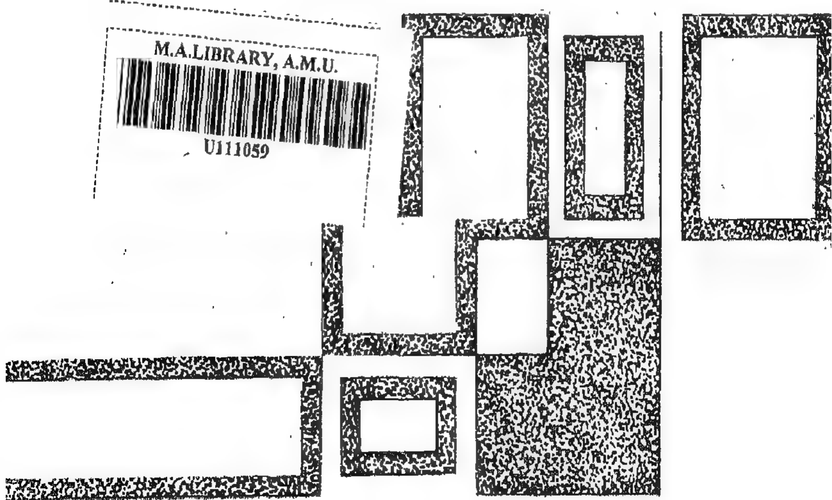
فہرست



۱۱

پریم چند: متفرقات





دیانرائن نگم

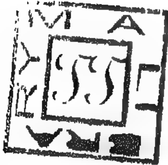
کے

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۲ء) سے انتخاب

ناولٹ، ڈرامے شامل نہیں

(۱۱)

پریم چند: متفرقات



خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ــــ ۲۵

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ــــ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ــــ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ــــ ۲۰۲۰۰۲



۱۹۹۵ء

قیمت : پچھتر روپے



لبرٹی آرٹ پریس (پرو پرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفِ چند

یہ اردو کے اہم رسالہ **زمانہ** (کانپور) کے ۴۹ برسوں کے فائل کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جارہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہوگیا تھا کہ اب اُنکے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بانٹے کچھ کرکے چلو یاں کہ بہت یاد رہو اور پھر لگے کے ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کانپور سے دیا نرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں برباہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعدازاں ۱۹۴۲ء میں انکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ زمانہ بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ بھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہوگیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک منشی بریت لال ورمن کی ادارت، پھر دیا نرائن نگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان رانج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ **زمانہ** کی مالی پشت پناہی ——— یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ **زمانہ** ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا معارف)۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے ملے جلے کلچر کی نمائندگی، یہ سب **زمانہ** کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور، آج بھی جب علم اور ادب چھیلانگیں

چار

لگا چکے ہیں، یہ بات زمانہ کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات بیس پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!



زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ مولوی مدن والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک چلاتے رہے، تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا نرائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۲۰۳ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے چودہ پندرہ مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے۔ اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبدالودود کا رسالہ 'معیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اس میں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت و افادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمع خوباں سے نکل کے ہم آپ کے حضور صرف بامعنی تنوع اور عصری افادیت والی ضروری تحریریں لا سکے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گیارہ جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندستان سے اُگے دھرموں پر ہیں (تین ہندومت پر اور چوتھی بدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی متوں پر) پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہند، ساتویں جلد تاریخ ہند۔ اس طرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے جانے پہچانے ایک بڑے ادیب پریم چند آجاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں یکجا کر دیے گئے ہیں، سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔ بعض تحریریں تو اردو والوں کے سامنے آئی ہی نہیں ہیں۔ اور بعض دوسری تحریریں

پاپنچ

میں جابجا ترمیم و اضافہ بھی ہوا ہوگا، اس کا قوی امکان ہے، اس امر کا تقابلی مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

امید ہے **زمانہ** کا یہ بھرپور انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔



پریم چند بار اوّل، کہانیاں اور مضامین، تین جلدوں میں آپ ملاحظہ کر چکے۔ اب، پریم چند سے کچھ متفرقات اس جلد میں دیکھ لیں۔

پریم چند کے اپنے بارے میں، خاص کر زمانہ اور پریم چند کے رشتے سے بہت سی باتیں جو یہاں خود **زمانہ** میں ملتی ہیں، "کچھ پریم چند کے بارے میں" کے عنوان سے پیش کی جا رہی ہیں۔ کچھ اہم باتیں ان کے خطوط میں بھی مل جاتی ہیں۔ افادہ مزید کی خاطر خطوط سے یہ ضروری حصے یہاں "اپنے اور اپنی تخلیقات کے بارے میں: پریم چند کے قلم سے" کے عنوان سے دیے گئے ہیں۔ (مأخذ: پریم چند کے خطوط از مدن گوپال، ۱۹۶۸ء)

عرب ——

فہرست

آٹھ

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

مسدس حالی

خدا بخش ایڈیشن

از الطاف حسین حالی



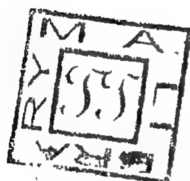
خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

مسدس حالی

خدا بخش ایڈیشن

الطاف حسین حالی



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

سرسید صدی تقریبات

پانچویں پیشکش

تقسیم کار:
○ مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:
○ مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:
○ مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
○ مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۴۰۰۰۰۳
○ مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء

قیمت : تیس روپے



لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمٹیڈ) پٹودی ہاؤس دریا گنج نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

ہمارے بڑوں نے کہا ہے کہ کم کسی قوم پر سو برس کے بھیتر ایسی بڑی دو قیامتیں گزری ہوں گی، جیسی ہندستانی مسلمانوں پر: سنہ ستاون! اور سنہ سینتالیس!

ہمارے بڑوں نے یہ بھی کہا ہے کہ زندہ قومیں جب کسی بڑے حادثہ سے دو چار ہوتی ہیں، تو ان سے نبٹنے کیلیے اتنے ہی بڑے آدمی بھی پیدا کر دیتی ہیں۔

سنہ ستاون نے سرسیّد کو پیدا کیا، اور سرسیّد کے ساتھی حالی کو پیدا کیا۔ حادثے مرثیے لکھواتے ہیں، لیکن، ایسے قومی حادثوں پر جب ایسے بڑے کوئی مرثیہ لکھتے ہیں، تو وہ مرثیہ نہیں رہتا، رجز بن جاتا ہے جس کے آئینے میں قوم اپنا چہرہ دیکھ کر پھر اپنے عمل کا حساب کرتی ہے۔ مسدس ایسا ہی ایک احتسابی مرثیہ ہے جو رجز میں ڈھل گیا ہے۔ اللہ اس کی قبر کو نور سے بھر رکھے، جیسا اس کے مسدس نے قوم کو جگایا، گرتوں کو سنبھالا، وہ خود ایک تاریخ بن چکا ہے۔

لیکن آج بھی وہ خیر جاریہ، جاری ہے۔ آج بھی مسدس دلوں کو گرمی بھی بخشتی ہے روشنی بھی، تنبیہ بھی کرتی ہے، سہارا بھی دیتی ہے، شرم بھی دلاتی ہے، فخر بھی کراتی ہے۔

دنیا کی چند گنی چنی، عظیم نظموں میں سے ایک نظم، ہمیں فخر ہے کہ ہندستان میں لکھی گئی، اردو میں لکھی گئی، حالی نے لکھی۔

حالی (۱۸۳۷ء — ۱۹۱۴ء) کی وفات کو اسّی اکیاسی سال گزر چکے، اور ان کے مسدس کی اشاعت کو ایک سو سولہ برس بیت چکے، اردو کی کوئی کتاب شاید اتنی بار نہیں چھپی، اتنی تعداد میں بھی نہیں چھپی۔ مسدس حالی کی کم سے کم ۱۲ طباعتیں تو مشہور لائبریریوں میں مل ہی جاتی ہیں [جو میسر نہیں وہ بھی مزید دو درجن سے کم نہ ہوں گی] جن میں سے کم سے کم گیارہ حالی کی حیات ہی میں شائع ہوئیں۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

(۱) مطبع مجتبائی، دہلی جون ۱۸۷۹ء (۲) مطبع نامی، لکھنؤ جنوری ۱۸۸۵ء (طبع اوّل) (۳) مطبع نامی، لکھنؤ اپریل ۱۸۸۶ء (طبع دوم) (۴) مطبع ارمغان، دہلی ۱۸۸۶ء (۵) مطبع مرتضوی، دہلی ۱۸۸۷ء (۶) مطبع نامی نولکشور، کانپور ۱۸۹۵ء (طبع سوم) (۷) مطبع نامی، لکھنؤ ستمبر ۱۹۰۴ء (طبع ہشتم) (۸) کانپور نامی پریس ۱۹۰۹ء (پاکٹ ایڈیشن مع حواشی) (۹) مطبع نامی، لکھنؤ ۱۹۱۱ء (طبع دوم) ضمیمہ و عرض حال کے اضافہ کے ساتھ (۱۰) مطبع جوہر ہند، دہلی (نواب ضیاء الدین احمد نیّر کے قطعہ تاریخ کے ساتھ) (۱۱) حالی پریس پانی پت۔

حالی کی وفات کے بعد مسدس کے بہت سے ایڈیشن نکلے، ان میں تین کا ذکر ضروری ہے۔ ایک تو دہلی کے مطبع فیض سے ۱۹۲۵ء میں شیخ فضل حق سوداگر ایڈیشن جو برائے مفت تقسیم "شائع کیا گیا (اردو ادب میں اس کی کوئی اور مثال!) دوسرے وہ خصوصی اشاعت جو صدی ایڈیشن کے طور سے جشن حالی کے موقع پر ۱۹۲۵ء میں شائع ہوئی (جامعہ پریس، دہلی/حالی پبلشنگ ہاؤس، دہلی؛ ۱۹۳۵ء صدی ایڈیشن۔) تیسرا تاج کمپنی لمیٹیڈ، لاہور کا شائع کردہ خوبصورت رنگین ایڈیشن (مع فرہنگ ۲۸ ص) جس کے آخر میں اقبال کی بال جبریل کا اشتہار بھی اس طور سے تھا کہ ترجمانِ حقیقت علامہ ڈاکٹر اقبال کا تازہ اردو کلام، جس کے نیچے لکھا تھا "سر محمد اقبال مدظلہ" کا تازہ اردو کلام" (یعنی یہ ایڈیشن بھی بال جبریل کے ساتھ ۱۹۳۵ء کے آس پاس ہی نکلا)۔

گنتی کے لحاظ سے مسدس ایک درجن سے زیادہ مطبعوں نے شائع کیا (اس زمانہ میں اکثر مطبع اور ناشر ایک ہی ہوتے تھے)۔ پھر ایک ایک مطبع سے کئی کئی ایڈیشن نکلے۔ مثلاً نامی پریس لکھنؤ کی ۱۹۲۷ء کی طباعت پر ۱۹واں ایڈیشن درج ہے۔

مسدس کا یہ خدا بخش ایڈیشن : پانی پت میں ۱۹۳۵ء میں حالی کا جو صد سالہ یادگار جشن منایا گیا، اس میں اقبال، حمید اللہ خاں، راس مسعود، ذاکر حسین، سیدین، مولوی عبدالحق کے علاوہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر شریک تھے۔ اس موقع پر نواب بھوپال حمید اللہ خاں نے جو یادگار تقریر کی تھی، وہ مسدس کے زیرِ نظر ایڈیشن میں دی جا رہی ہے۔

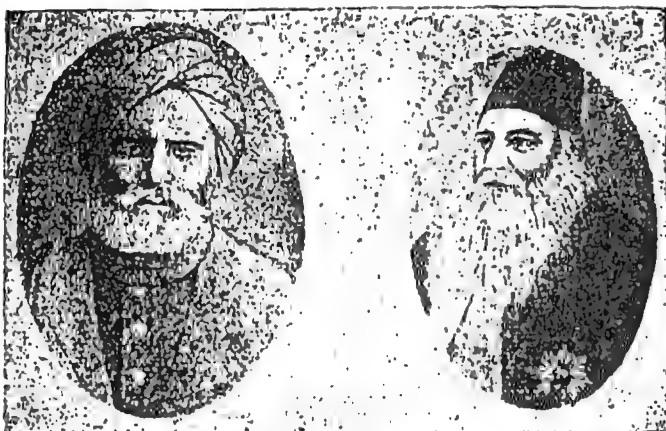
علامہ اقبال جو اشعار اس موقع پر حالی کی یاد کو نذر کرنے لائے تھے، وہ بھی مسدس کے اس ایڈیشن میں دیے جا رہے ہیں، ساتھ ہی اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے دو شعر، جو مسدس کے صدی ایڈیشن کے لیے اقبال نے الگ سے نذر کیے تھے۔ حالی سے اقبال کا تعلق انجمن حمایت اسلام کے زمانہ کا تھا، جب اقبال کی نوجوانی تھی (ابھی انگلستان بھی نہیں گئے تھے) بوڑھے حالی اور جوان اقبال دونوں انجمن کے پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو گئے تھے اور نحیف و نزار بزرگ شاعر کی آواز مجمع تک نہ پہنچ سکی تو اقبال سے درخواست کی گئی تھی کہ حالی انجمن کے اس جلسہ میں پڑھنے کے لیے جو نظم لائے ہیں، وہ اقبال سنا دیں۔ اقبال نے حالی کی نظم تو سنائی ہی، حالی پر فی البدیہہ ایک رباعی بھی پڑھی، جو اس ایڈیشن میں درج کی جا رہی ہے۔ ہمارے اس ایڈیشن میں مسدس کے حالی صدی ایڈیشن سے جو ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا تھا مندرجہ ذیل چیزیں شامل کی جا رہی ہیں : سرسید کا خط، مع حالی سرسید دونوں کی سرلوح تصاویر کے، اقبال کے دو خود نوشتہ شعر، عبدالحق (اقتباس)، راس مسعود (اقتباس)، حالی کی تصویر بھی اسی ایڈیشن سے لی گئی ہے۔ یعنی عملاً یہ ساٹھ سال بعد مسدس کے صدی ایڈیشن ہی کی ایک نئی پیشکش ہے : مسدس کے صدی ایڈیشن کے مرتبوں اور ناشروں کی خدمت میں ہمارا ہدیۂ عقیدت!

شیخ محمد اکرام نے 'موجِ کوثر' میں حالی اور ان کے مسدس پر بڑا خوبصورت تبصرہ کیا ہے۔ جی نہیں مانا کہ اسے زیرِ نظر اشاعت میں چھوڑ دیا جائے۔ متعلقہ حصہ دیا جا رہا ہے۔

——— ع۔ ب

فہرست

سرسید کا یادگار خط مسدس کے بارے میں بنام: حالی



جناب مخدوم و مکرم من   عنایت نامہ پہنچا ہمراہ اس کے جلد مسدس کی پہنچی

جس وقت کتاب ہاتھ میں لی اور جب تک ختم نہ ہوئی ہاتھ سے نہ چھوٹی اور جب ختم

ہو گئی تو افسوس ہوا کہ کیوں ختم ہو گئی۔ اگر اس مسدس کی بدولت فن

شاعری کی تاریخ جدید قرار دی جاوے تو بالکل بجا ہے کس صفائی

اور خوبی اور روانی سے یہ نظم لکھی گئی ہے بیان سے باہر ہے تعجب ہوتا ہے

کہ ایسا واقعی مضمون جو مبالغہ جھوٹ تشبیہات دور از کار سے

آٹھ

مسجد میں کے اماموں کو چاہیے کہ نماز و [illegible] اور [illegible]

اب میں جو بہت ازراہ [illegible] فرمایا کہ کس قدر کتابیں چھپی ہیں اور کیا لاگت [illegible]

اور فی کتاب کیا قیمت مقرر کی ہے [illegible] اب ان چھپے ہوئے [illegible]

جیسی مطلع [illegible] کیسی [illegible] تقسیم یا فروخت کس قدر کتابیں [illegible]

ابھی [illegible] خیال کا [illegible] العلوم کو دیا [illegible] اور [illegible]

[illegible]

آخر [illegible] ادھورا [illegible] کیا [illegible]

حضور [illegible] اور [illegible] مشغول ہوں اور [illegible]

اور [illegible]

[illegible] حال [illegible] سنجی [illegible] دستخط [illegible] ہو سکی [illegible] دل [illegible]

[illegible] علی بن ایک [illegible] تمام [illegible] ہوں [illegible]

[illegible] اس کل [illegible] الاخلاق [illegible] — [illegible] اور [illegible] جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۰ [illegible]

گیارہ

اقبال

آں لالۂ صحرا کہ خزاں دید و فسرد
سید دگر او را نمے از اشک سحر داد

حالی ز نواہائے جگر سوز مرا بود
تا لالہ بہ شبنم زدہ را داغ جگر داد

محمد اقبال

۲۲ جولائی ۳۵ء

لاہور

بارہ

اقبال

خواجہ حالی مرحوم کی صد سالہ یادگار کے موقع پر پانی پت میں بہت بڑا اجتماع ہوا تھا۔ اس موقع پر نواب حمید اللہ خان بہادر فرمانروائے بھوپال بھی تشریف لائے تھے اور دوسرے اکابر کے علاوہ اقبال بھی اس تقریب میں شریک ہوئے تھے۔ یہ اشعار انھوں نے پہلے سے لکھ کر بھیج دیے تھے، جو اس تقریب میں پڑھے گئے۔ اقبال کی طبیعت علیل تھی اس لیے خود یہ اشعار نہ سنا سکے۔ یہ اقبال کے کسی مجموعۂ کلام میں شامل نہ ہوئے۔ صرف صد سالہ برسی کی روداد میں چھپے۔

مزاجِ ناقہ را مانندِ عرفی نیک می بینم چو محمل را گراں بینم حدی را تیز تر خوانم

حمید اللہ خاں اے ملک و ملت را فروغ از تو ز الطافِ تو موجِ لالہ خیزد از خیابانم

طوافِ مرقدِ حالی سزد اربابِ معنی را نوائے او بجانہا افگند شورے کہ می دانم

بیا تا فقر و شاہی در حضورِ او بہم سازیم
تو بر خاکش گہر افشان و من برگِ گل افشانم

دیوان راسخ عظیم آبادی

(نسخۂ مصنف کا عکسی ایڈیشن)

غلام علی راسخ عظیم آبادی

(پ ۱۱۷۰ھ تقر — م ۱۲۳۸ھ)



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

دیوان راسخ عظیم آبادی

(نسخۂ مصنف کا عکسی ایڈیشن)

غلام علی راسخ عظیم آبادی

(پ ۱۱۷۰ھ تقریباً — م ۱۲۳۸ھ)

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار :

o مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر :

o مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

o مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

o مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۳

o مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ - ۲۰۲۰۰۲



اشاعت : ۱۹۹۴ء

قیمت ستّو روپے



لبرٹی آرٹ پریس (پرو پرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

پیشگفتار

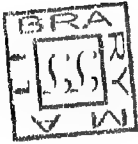
راسخ عظیم آبادی کے دیوان کا ایک قلمی نسخہ جو کہتے ہیں 'بخط شاعر ہے' خدا بخش لائبریری میں محفوظ ہے۔
شیخ غلام علی راسخ عظیم آبادی کے اجداد کا وطن دہلی تھا مگر خود راسخ کی اپنی پیدائش خاص عظیم آباد پٹنہ یا
اس کے قصبہ سائیں میں ہوئی۔ یہ قاضی عبدالودود کے بقول ۱۱۷۱ھ کے آس پاس پیدا ہوئے۔ پٹنہ سے نکلے تو ایک یا دو بار
آصف الدولہ کے لکھنؤ کی زیارت کی، ایک بار مرشد آباد ہوتے کمپنی کی راجدھانی کلکتہ بھی گئے۔ لکھنؤ ایک بار' روایت
کے مطابق، میر تقی میر کے دہلی سے ترک وطن کرنے کے بعد ان سے ملنے پہنچے تھے شاگردی میر کا ذکر عشقی نے کیا ہے، لیکن اصلاً
وہ مرزا محمد علی فدوی کے تلامذہ میں تھے۔ وفات ۱۲۳۸ھ میں ہوئی' (انور علی یاس شاگرد راسخ کا قطعۂ تاریخ)۔ قبر
لودی کٹرہ پٹنہ سٹی میں بتائی جاتی ہے جس کی قدیم ذرائع سے نہ توثیق ہوتی ہے نہ تردید۔ تاہم کوئی اور جگہ ابھی تک
مدعی بھی نہیں ہے۔

راسخ ۱۸ویں صدی کے نصف آخر اور ۱۹ویں صدی کے ربع اول کے اہم اردو شاعروں میں شمار ہوتے
ہیں۔ دیوان کا جو قلمی نسخہ خدا بخش میں محفوظ ہے، اس میں جا بجا اصلاحیں، قطع و برید، و کاتب کے لیے مختلف قسم کی ہدایتیں ہیں اس کے
بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ راسخ کا اپنا نسخہ ہے یا کم سے کم یہ کہ قطع و برید، کمی بیشی، تغیر و تبدل اور ہدایتی اشارے
اپنے قلم سے ہیں۔ اس لحاظ سے اس نسخہ کی خاص اہمیت ٹھہرتی ہے اس لیے مناسب سمجھا گیا کہ اسے عکسی شائع کیا جائے۔

ان کا دیوان مدت ہوئی ایک بار پٹنہ ہی کے خیر المطابع سے چھپ کر (رمضان، ۱۳۱۱ھ/ ۱۸۹۳ / ۱
میں شائع ہوا تھا۔ عام طور سے چند لائبریریوں میں محفوظ ہونے کے سوا اب وہ بھی تقریباً نایاب ہے۔
خیال ہوا جب آٹوگراف نسخہ شائع ہو رہا ہے تو مقابلہ کے لیے اور تتمہ کے طور پر اسے بھی کیوں نہ شائع
کیا جائے۔ چنانچہ، الگ سے وہ بھی پیش کیا جا رہا ہے مطبوعہ ایڈیشن کی از سر نو پیشکش کو مزید کارآمد اور
مفید بنانے کے لیے قلمی اور مطبوعہ دواوین کا ایک سرسری مقابلہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ کون کون سی غزلیں'
نظمیں اور اشعار' شاعر کی ہدایت باید نوشت کے برخلاف مطبوعہ (۱۸۹۳) میں نہیں لیے گئے؛ پھر وہ جو شاعر
کی ہدایت نباید نوشت کے برخلاف مطبوعہ (۱۸۹۳) میں شامل کر لیے گئے' اور پھر وہ جو شاعر کی ہدایت
نباید نوشت پر عمل کرتے ہوئے مطبوعہ (۱۸۹۳) میں نہیں شائع کیے گئے۔
مطبوعہ دیوان کے آخر میں قصائد، غزلیات اور مثنویات کے اشعار کا ایک اشاریہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

ع-ر-ب

انتساب



شاہ ذکی وارثی

شاہ حسین احمد

اور ———

شاہ تقی رحیم

کی نذر

جنھوں نے

راسخ کی یاد کی تجدید کی

سمینار کیے، مزار بنوایا

اور

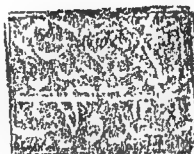
ان کے دیوان کی اشاعت کے لیے بھی

تحریک کرتے رہے۔

از خرید [illegible] ۲۴ محرم ۱۳۹۱

دیوان یوسف آزاد عربستانی دزفولی





بخط مصنف

بسم

بسم

قصیدہ در نعت سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی علیہ الصلوٰۃ والسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باید نوشت

اعتدال افسوس گردوں کی طبیعت میں نہیں / بسکہ ہے تغیر آسمان کہ خزاں کا ہے حنین

سر بہار کرتا ہے اس ہمغز کا ذوق آور داحت / کھنکی نین کر دیا ہے بدحواس اسکتیں

مرتعش ہے پنجہ خورشید مہ مبروص ہے / انکی تاثیر علل سے ہیں سقیم اہل زمین

گلشن عالم کا رنگ اب اور آتا ہے نظر / غنچۂ دل سب کی ہیں مقبوض خاطر ہے حزیں

وے جو عاقل تھے دماغ کچھ خلل سا ہے اونہیں / پھرتے ہیں دیوانوں کی مانند یہاں وہاں ہر کہیں

صاحبان علم و دانش سر بسر مخبوط ہیں / فہم قاصر ہو گیا اونکا بہت جو تھے ذہین

~~گر اصول نحو کبھی مطابق~~ نحو سے سوال / ~~یوں کہی حرف~~ ~~نیز~~ ہو جواب اسکا نہیں

منطقی کی لب بہ حیرانی سے ہے مہر سکوت / ~~بول سکتا ہی نہیں ہے یک حیرت سے قرینہ~~

~~علم ہیئت مقصد کا اشتہ کیا یہاں تک کہ اب~~ / ~~اہل حکمت کہتے ہیں عالم کو حادث بالیقین~~

گر مہندس سے تم کا پوچھیں جا کر مقر / بولے یہ از صد تامل یوں کہ حد رخ چارمیں

کلیم الدین احمد اور قاضی عبدالودود

کے

رسالہ

معاصر

۱۹۴۰ء ——— ۱۹۸۳ء

کا

انتخاب

تقدیم

ڈاکٹر عطا خورشید

مولانا آزاد لائبریری
مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

خواب و خیال کا نسخۂ علیگڑھ

از عابد رضا بیدار

اثر کی مثنوی خواب و خیال پہلی بار ۱۹۲۶ء میں معرض طبع میں آئی اور دوسری بار ۲۵ برس کے بعد ۱۹۵۱ء میں چھپی۔ کہا جاتا ہے کہ "نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول" لیکن طبع ثانی سے اس قول کی تصدیق نہیں ہوتی۔ متن کی درستی یا کسی نسخے سے [illegible] نہیں کی گئی اور یہ پہلے سے بہت زیادہ غلط ہو گیا ہے۔ مقدمہ اس کے ساتھ [illegible] جو طبع اول میں شامل تھا، سابق اغلاط اپنی جگہ پر ہیں اور نئے [illegible] جو کچھ [illegible] معلوم ہوتی ہیں وہ اس میں موجود نہیں [illegible] ناپید ہو گئے [illegible] جو بات ۱۹۲۶ء میں لکھی گئی تھی [illegible] بعد کی مقابلے سے ثابت نہیں ہو گی۔ ایک ادبی [illegible] تصنیف کے ساتھ یہ سلوک بے حد افسوسناک ہے۔

خواب و خیال کا قلمی نسخہ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے کتب خانے میں ہے [illegible] کاتب اور زمانۂ کتابت سے متعلق معلومات سے خالی ہے، لیکن [illegible] جلدیں جو [illegible] ان میں سے ایک [illegible] کی منظوم تفسیر [illegible] ۱۳۴۶ھ ہے اور [illegible] اسی کاتب کی لکھی ہوئی ہے [illegible]

طبع اول [illegible] مرتبہ [illegible] انجمن ترقی اردو [illegible] طبع ثانی [illegible] انجمن ترقی اردو [illegible]

اس سے مؤخر الذکر کے زمانۂ کتابت کی کسی حد تک تعیین ہو سکتی ہے: اس نسخے =
ع سے بعض اشعار غائب ہیں اور اس میں عنوانات نثر کی جگہ سادہ ہے۔ جہاں تک
املا کا سروکار ہے، دو تین باتیں قابلِ ذکر ہیں: الف کے برخلاف ع میں سے دے
بدون نون ہے اور وہ بیشتر دہی ہے اور کثیر دو۔ اس نسخے کی مدد سے الف کے متعدد
اغلاط کی تصحیح ہو سکتی ہے اور اس سے اشعار میں ۳ کا اضافہ ہو سکتا ہے۔

ذیل میں الف و ع کے اختلافاتِ نسخ کا ذکر کیا جاتا ہے، اور الف کے کچھ ایسے
اغلاط کی نشاندہی بھی کی جائے گی جو محض غلط خوانی کی وجہ سے ہیں۔ ع کے بعض اغلاط
کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ اول صفحۂ الف کا شمار دیا گیا ہے، اس کے بعد الف کا
شعر یا مصرع، اس میں الفاظ توجہ طلب نشانزد ہیں پھر ع اور اس کے بعد نشانزد
لفظ یا الفاظ کی جگہ وہ لفظ یا الفاظ جو ع میں ہیں درج ہیں۔ مصرع یا شعر الف کے بعد
قوسین کے اندر الفاظ کا ہونا صرف ان مقامات پر استعمال ہوا ہے، جہاں فاضل مرتب
کی غلط خوانی کی طرف اشارہ مدِ نظر ہے:

ص۱ "سخت آفت یہ بحرِ تلاطم ہے جو ہے اس میں خیر بھر گم ہے" مرتب کا
حاشیہ ہے "دونوں نسخوں میں یہی ہے، لیکن انضمام "عمر" کا ہے۔" ع میں "خیر بھر" کی
جگہ "نیر بھر" ہے، اور یہی صحیح ہے۔ ص۲ "نظر آیا کبھی نہ پاٹ اس کا" ع "دیکھو گھاٹ"
"... آپ ... نہ چاہیے" مرتب نے لکھا ہے کہ دونوں نسخوں میں یہی، مگر
"جائے" "چاہیے" ع میں یہی ہے۔ ص۳ "اپنی صورت سے احتیاج نہ ہو"
مرتب کا قول ہے: "اپنی ... بے محل ... کیا عجب ہے کہ "اپنی" ہو" یہ قول خود بے محل
ہے۔ تبدیل کی حاجت نہیں۔ ع میں "اپنا" ہی ہے۔ ص۴ "اپنا ہی گویا ..."

ہے سب کوئی" ع "اپنے ہی کو ملے" ص۴ "اپنے مارے پڑا اور جیتا ہے" ع "پڑ"
ص۴ "ہے خودی سے یہاں خدائی سے بیر" ع "کو" ص۴ "نفس شیطان کی کریں
ہیں خوشی" ع "نفس و شیطان" ص۴ "مدد پیر سے ہلاک کرے" ع "اسے" ص۴
"ہے محبت ثبوت اللہ" ع "للہ" ص۶ "گو کریں ویسے ہزار گونہ کلام" ع "وہ"
ص۶ "کھول دیسے ہے حقیقت ہر امر" ("کھول دے" غلط "کھول دی" چاہیے) ص
ص۶ "ظاہر گفتگو بہانہ ہے" ع "ظاہرا" ص۶ "ایک ہی طرح یہ نکالی ہے" ع "اک نئی"
"بے طرح" صریحاً غلط ہے۔ ص۷ "ہیں مضامین بہت شوخ و شنگ" ع "مضامین
بہت سے" ب ہیں "مضامین بہت ہیں" ص۷ "کام مجھ کو کسی کے ساتھ نہیں"
ع "کسو" ص۷

"کبھو عرش بریں کی ہیں کہوں   کبھو باتیں زمیں کی ہیں کہوں"

ع "بریں" اور "زمیں" بنون غنہ اور دونوں مصرعوں میں "کہوں" کی جگہ "کہدوں"
ص۸ "لغو بیہودہ ہیچ پوچ کلام" "لغو" اور "ہیچ" کے بعد "و" ص۸ "عالم دونی
سے ہوئے بے خبر" ع "ہو گی" ص۹ "ذہن میں اپنے چاہیے سوچے" ع "جو" ص۹
بے خبر منہ سے نکلے جاوے ہے" ع "نکلا" ص۹ "کہیں کوئی کچھ اور چیز دگر" ع
"ذکر" مگر یہ صریحاً غلط۔ ص۹ "یہی اشعار ہیں بنا سے کلام" ع "یہی" ص۱۲
"ظاہرا ہے کسو پہ شیدا ہے" ع "یہ" ص۱۳

"جا پڑے ہے جب اسطرف کو نگاہ   اسکی حالت کرے ہے حال تباہ"
"جا پڑے ہے جب اسطرف کو نظر   اسکی حالت کرے ہے دل میں اثر"

ع "دوسرا شعر اور یہی حاشیہ الف میں ہے۔ ص۱۳ "مقابلہ نسخہ نسل نمانوش"

ع "بستہ" صـ۱۷ "طفل شوخ ہزار مہر و وفا" ع "مرابہ" صـ۱۷

"غم کسو کے گھٹائے گھٹتا ہے یا کسو کے مٹائے مٹتا ہے"

ع "بٹائے بٹنا" صـ۱۸ "بے طرح کچھ گھلائے جاتا ہے" ع "گھلا ہی" صـ۱۹

"یک نظر را نمودی و رفتی" ع "رو" صـ۱۹ "رابطہ تازہ آشنا تھا" ع "رابطہ"

صـ۲۰ "آہ برآید م ز سینہ چناں" ع "چناں" صـ۲۱

"اے خنجر تیغ یار کھنچی ہے باقی ابھی نیم جان میں کچھ ہے"

ع "کھنچنا ہے" صـ۲۲ "دل پہ بے اختیار ہو کر آہ" ع "پہ" صـ۲۴ "سخت ناچار

ہو گیا تھا بہ" ع "کہا تھا" صـ۲۴ "باتیں سو سو سبھوں کی سہتے ہیں" ع "سبھی"

صـ۲۵ "من کہے کیونکے جی میں آوے گا" ع "کس کے" صـ۲۶ "کتنے بندوں کو جان

سے کھوئے" ع "مارا" صـ۳۱ "اے خبر کرنے دست اندازی" ع "کرکے" صـ۳۴

"بس دو حرفے اگر زمن شنوی" ع "یک دو حرفے" ب "یک دو ہم حرف" صـ۳۷

"شمع ساں جلتے بلتے کاٹی ہے" ع "عمر" صـ۳۸ "کچھ ہی باقی ہے مجھ میں تاب

کی بات" ع "تاب" صـ۴۰ "تاب تمہیں" "دل کہیں ہیں کہیں دھیان کہیں" ع "کہیں ہوں"

صـ۴۵ "پھوٹتی ہے یہ بدمعاملگی" (ع "چھٹتی ہی چاہیے") صـ۴۶ "شکوہ بے اختیار

کرتا ہوں" ع "شکوے" صـ۴۷ "نہ سنا تھا کسو نے یہ تو غرور" ع "یہ" صـ۵۱

"بن ملے دل تو رہ نہیں سکتا" ع "تو میں" صـ۵۲ "پہلے تو نالہ تو کیا ہی نہیں"

ع "بھلے تو نالہ" صـ۵۲ "دل جو آیا نہ اب نہیں شاید" ع "تلک" ب "تئیں"

صـ۵۳ "دفتر شکوہ جب سے کھولوں ہوں" ع "کہ" صـ۵۵ "دلوے ہر ایک

رنگ جدا اپنا" ع "جدی" صـ۵۷ "سرد پھرتا ہوں آہ کرتا ہوں" ع "تب"

ص۵۸ "نالہ کرتا ہوں آہ بھرتا ہوں" ع "نالے" ص۵۹

"آدمی گر ترا نظر آیا تو ترا [illegible] جان پر آیا"

ع ردیف "آ دے" شعر بالا کے بعد ع میں شعر ذیل جو الف یا ب میں نہیں:

"دیکھتے شادی مرگ ہوتا ہوں [illegible] اس کے حواس کھوتا ہوں"

ص۶۲ "جلوہ گہ ہے اسی کی جلوہ گری الخ" ع "جلوہ گر" ع میں شعر بالا سے قبل شعر ذیل جو الف یا ب میں نہیں:

"سب جہاں جلوہ گاہ اس کا ہے سارا عالم گواہ اس کا ہے"

ص۶۵ "تو کیا در قریب تیز کیا" ع "تیز" ص۶۶ "دشمن ماست زندگانی ما" ع "بدگمانی" ص۶۷ "باتیں [illegible] کی جلد سناتے تھے" ع "[illegible]" ص۷۱ "خوب تھی دلی دولت" ع "تھی" ص۷۲ "قصہ العشق کو بہتر نہیں" ع "قصۂ عشق" ص۷۴ "[illegible] پھر [illegible] ساقی [illegible]" ع "[illegible]" ص۷۵ "[illegible] نہیں دم میں گزر کرا نے لگے" ع "گزر کرانے" ص۷۷ "[illegible] ان کی دلی [illegible] ظاہر ہو" ع "دل" ص۷۹ "پیٹ [illegible] ڈو بیٹھا ان کے" ع "بیٹھے" ص۸۰ "کھڑا کھول [illegible] نظر آتا" ("کھلی" چاہیے) ص۸۳ "بخت سے دوں تو دوں [illegible]" ع "اپنے دل تو دوں" ص۸۴ "جس گھڑی یاد سے وہ اڑتی ہے" ع "یاد" ص۸۵ "سینے [illegible] جان و دل بھی) اس کی نیاز" حاشیہ "[illegible]" [illegible] ہے۔ ص۸۶ "خاک ملتا ہے منہ کیے آئینہ" ع "[illegible]" ص۸۷ "[illegible] پیچ [illegible]" کے سوا ع "[illegible] بازیں" ص۸۸ "[illegible] [illegible] سے" حاشیہ "[illegible]" [illegible] ص۸۹ "[illegible] کیا کہوں اب [illegible]" [illegible] "[illegible]" حاشیہ الف میں [illegible] ہی۔ ص۹۵

(مقطع "قافیہ شادمانی" ردیف "ما" آخر غزل میں ہونا چاہیے اور ع میں بھی اسی طرح ہے، لیکن الف میں مقطع کے بعد اسی زمین کا ایک اور شعر بے ترتیب سا ٹھیک نہیں)
ص ۹۲ "....ل مارے ہیں اختر اقبال" ع "جاں" "ب" "سال" ص ۹۲ "شرم کے مارے پست ہو جاویں" ع میں اس شعر کی ردیف دونوں مصرعوں میں "جاوے"
ص ۹۳ "کب ہوئی تیری چشم کی تعریف" ع "بسم" ص ۹۳ "دیکھنے وال نگاہ پھیلے ہے" ع دونوں مصرعوں میں "پھسلے ہے" ردیف ص ۹۴ "اے سخن سکے مری سمائی نہیں" ("کی" چاہیے) ص ۹۴

"اسی انداز پر دہانا ہے دونوں کا ایک شامیانا ہے"
ع "سامیانا"

ص ۹۶ "منہ جو شکر گھی سے میٹھا ہو" ع "کہیے" ص ۹۶ "جن سکے تو کاٹے کھٹکے یکبار" ع "گھڑی گھڑی" ص ۹۶ "زندگی کیسی کوئی بات نہیں" ع دھاتیہ الف "کچھ نہی" ص ۹۷ "ہے نئے طور کا مجھے آزار" ع "ہے نئی طرح" ص ۹۸ "دولت بجور نت بر دل زہد بسیار" ع "زہد شمار" ص ۱۰۰ "مل سکے تو تصور ست کرنا" ع "لینے سے" ص ۱۰۱ "کہ نہ لینے میں رو دیا ہوگا" ع "ہنستے" ص ۱۰۱ "گریہ را ہم وسے نہ خوشی باید" ع "دل سے خوشی" ص ۱۰۲ "خدا دیوے اب مجھے بھی ضبط" ع "پھر" ص ۱۰۱ "باز تیسے اڑا سکے لا دے خس" ع "باتو" ص ۱۰۱ "جی جیسے پہ تپی رہے دشمن جان" ع "رہیے" ص ۱۰۱ "واہ وہ دل کی دیکھ چاہ کا رنگ" ع "واہ وا" ص ۱۰۱ "آئینہ شاید گیا اس کو" ع "اس کو بہ" ص ۱۰۱ "دل کا آئینہ نت ہے جلوہ فروز" ع "فروش" ص ۱۰۹ "گرچہ کا رم ہنوز باقی ماند" ع "کہ چہ" ص ۱۱۰

"لشنیدی بخواب ہم گاہی" ("گا ہے") ص۱۱۰ "نشہ رنگ خمار دارد" ع "نشہ" ص۱۱۱ "لپک تو آپ پا: وڑسے جاتا ہے" ع "اپاہے" ص۱۱۲ "اور تو کیا مجھ نہ تھا معلوم" ع "اور کیا کیا" ص۱۱۳ "کھینچ لا دے ہے مجھ کو تیری طرف" ع "کھینچے" ص۱۱۳ غزل فارسی میں ع میں شعر ذیل زائد:

"دست کوتاہ و قصد زلف دراز طالعم پست و ہمت است بلند"

ص۱۱۴ "دل یہ حیرت رہتے ہے شدت سے" ع "تھی" ص۱۱۴ "دل کی آپ میں جو آتا تو" ع "کبھو" ص۱۱۵ "ہم تو اپنے بھی روشناس نہیں" ع "آشنا" ص۱۱۶ "ہوتا کچھ تیری نہیں تقصیر" ع "نہیں تری" ص۱۱۶ "عشق نے تیری اور حالت کی" ("تیرے") "دل کے اوپر کسو کا زور نہیں، ورنہ سوجھی ہے کوئی کور نہیں" ("سوجھے")۔

تصحیح

ص۹۲ سطر ۲ شامل ہونے کے بعد "سابق" کی جگہ "تقریباً کل سابق"
ص۹۶ سطر آخر تک ۹ سطر ۱ و ۲ ص۹۶ سطر ۲ کے بعد ہونی چاہیے

کتب خانۂ مشرقیہ پٹنہ میں ایک قدیم خطی نسخہ خواب و خیال کا ہے جس کے کاتب نے اپنا نام اور زمانۂ کتابت نہیں لکھا۔ یہ جا بجا سے دیکھا گیا، مطابقت ظاہر کرتا ہے۔

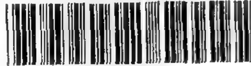
ادارہ

خدابخش جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار "علوم قرآنیہ" ۔ ۱۹۸۹ء

برصغیر میں

علوم قرآنیہ کے مخطوطات

فارسی و عربی



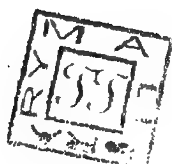
خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

خدا بخش جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار "علوم قرآنیہ" ۔ ۱۹۸۹ء

برصغیر میں

علوم قرآنیہ کے مخطوطات

فارسی و عربی



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ



تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

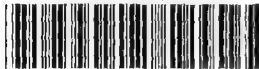
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء

قیمت : چالیس روپے



لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفِ چند

جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار کے پہلے اجلاس منعقدہ مارچ ۱۹۸۴ء میں جو طب مخطوطات کے موضوع پر تھا، کے بعد اس سلسلہ کا دوسرا سمینار تصوف کے مخطوطات پر مارچ ۱۹۸۵ء میں منعقد ہوا۔ اس سلسلہ کی اہم ترین کڑی طب و تصوف پر عربی و فارسی کے اہم مخطوطات کی جامع فہرست پیش کی جا چکی ہے۔ اسی سلسلہ کا پانچواں سمینار علومِ قرآنیہ کے مخطوطات پر فروری ۱۹۸۹ء میں منعقد ہوا۔ اس کی جامع فہرست پیشِ خدمت ہے۔

یہ علومِ قرآنیہ پر برصغیر کے غیر مطبوعہ فارسی، عربی ذخیرہ کی ایک جامع فہرست ہے جس میں معروف کتابخانوں کے ساتھ نجی و غیر معروف ذخائر کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

سمینار میں جو فہرست بحث کے لیے پیش کی گئی تھی اس میں، سمینار میں گفتگو کی روشنی میں، جا بجا ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے۔

اور اب اگلا مرحلہ شروع ہوتا ہے کہ ان مخطوطات میں اہم ترین کا انتخاب کر کے تدوین (اگر ممکن ہو تو ترجمہ بھی) کا آغاز کیا جائے۔ پیشِ نظر فہرست میں، یہ بھی عرض کر دیا جائے، بہت سے اہم نام نہیں ملیں گے محض اس لیے کہ وہ طبع شدہ ہیں۔ یہ نکتہ بھی سامنے لے آیا جائے کہ اکثر طبع شدہ متون نولکشوری حیثیت رکھتے ہیں اور اس کے مستحق ہیں کہ انھیں بھی مدوّن کیا جائے، لیکن کام اتنا بڑا اور پھیلا ہوا ہے کہ ہمیں ترجیحات دینی ہی ہوں گی۔ اور یہ محض ترجیح ہی ہے اور طوفانی رفتار سے وقت کے اڑتے ہوئے لمحات کا جبر ہے جو ہمیں پابند کرتا ہے کہ نولکشور نے جا بجا کتابت کی اغلاط کے ساتھ ہی سہی کچھ پیش تو کر دیا جبکہ سیکڑوں (شاید ہزاروں) متن جو اس قابل ہیں کہ انھیں بھی سامنے لایا جائے، صدیوں سے کتابخانوں میں دفن پڑے ہیں، تو پہلے انھیں لے لیں اور ان میں بھی اہم ترین کو، پھر طبع شدہ کا نمبر بھی آ ہی جائے گا۔

علم کی اشاعت ۔۔۔ اگر مقصد اولین ہے تاکہ اس روشنی میں ہم ایک بہتر سماج اور ایک برتر آدم کی تشکیل کر سکیں تو ذاتی نام اور شہرت کے خول سے نکل کے ٹیم ورک کی ، مل جل کے کام کی عادت پیدا کرنی ہوگی۔ ان مخطوطات کی تدوین کے پیچھے یہ جذبہ کام کرنے لگا تو مجھے امید ہے ہم تنہا سو برس کا کام چار پانچ برس میں انجام دے سکیں گے۔
اب جو با صلاحیت اسکالر بھی اس کام میں ہاتھ بٹائیں ، خدا بخش کی طرف سے انھیں خوش آمدید کہا جائیگا ، ہر ممکن تعاون کیا جائیگا اور اس امید کے ساتھ کہ دوسرے تمام ادارے اور افراد بھی اس کار خیر میں اسی جذبہ کے ساتھ شرکت کرینگے۔

۔۔۔ عابد رضا بیدار

خدا بخش لائبریری میں
علوم قرآنیہ کے مخطوطات

فارسی

نام کتاب	نام مصنف	کتابت	اوراق	کتاب نمبر	کیفیت
تجوید					
ارشاد القاری (سنہ ۱۰۷۸ھ)	ابن ابراہیم مصطفی القاری	۱۱۳۴ھ	۱۸۰	۱۱۶۵	
تحفۃ الرحمانی		۱۹ویں صدی	۱۲	۱۱۶۶	
ترجمۃ الجریدہ	قاسم ابن الحاج ابراہیم بن محمد قزوینی (۸ویں صدی ھ)	۱۰ویں صدی ہجری	۲۱۵	۱۱۶۰	
ترجمۃ المفید فی مقدمۃ تجوید شرح زوائد الفوائد	عبدالرحمن بن برہان الدین الصباغ الحنفی اللاہوری	۱۱۴۵ھ	۱۳۳	۱۱۶۸	
رسالہ تجوید	حافظ غلام مصطفی	۱۳ویں صدی	۵	۲۲۱۴	
رسالہ تجوید (مرغوب القاری)		۱۳ویں صدی		۳۲۴۸	
رسالہ در احوال مخرج	حمیداللہ بن احمد بن بایزید الکلتانی		۶	۲۲۱۵	
رسالہ قرآت	عمادالدین علی شریف استرآبادی	۱۰۴۸ھ	۳۱	۱۱۷۰	
قواعد القرآن (۱۰ویں صدی ھ)	یار محمد بن خداداد سمرقندی	۱۱ویں صدی	۵۰۸	۱۱۷۱	
"	"		۳۷	۱۱۷۲	
تفسیر					
احسن الحدائق	صفدر علی بن حیدر علی الرضوی الدہلوی	۱۳ویں صدی	۳۲۵	۱۱۰۱	
اصدق البیان		۱۰۴۸	۲۴۱	۱۱۰۲	
انتخاب از جامع التفاسیر		۱۳۰۰ھ	۳	۲۸۹۳/۱۰	
انیس المریدین وروضۃ المحبین	ابونصر احمد بن احمد البخاری	۱۰۰۱ھ	۱۴۲	۱۱۰۳	
انیس المریدین وشمس المجالس		۱۲۴۷ھ	۱۸۷	۴۰۲۱	
بحر المعانی	محمد بن خواجگی بن عطاءاللہ خاوندمیاں	۱۰۸۸	۱۳۷	۱۱۰۴	
بحر مواج	قاضی شہاب الدین دولت آبادی (۸۴۹ھ)	۱۳ویں صدی	۲۰۸	۲۷۳۴	* = طبع شدہ
بحر مواج (جلد اول)	"	۱۲۶۵ھ	۲۶۰	۱۱۰۵	
" (جلد ثانی)	"	"	۳۵۶	۱۱۰۶	
" (جلد ثالث)	"	"	۳۰۵	۱۱۰۷	
" (جلد رابع)	"	"	۲۷۳	۱۱۰۸	
"	"	"	۳۸۷	۱۱۰۹	
"	"	۱۲ویں صدی	۳۳۸	۱۱۱۰	
"	"	"	۳۱۵	۱۱۱۱	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتابت	اوراق	کتاب نمبر	کیفیت
۲۶	ترجمہ پارہ عم		۱۳ویں صدی	۷۶	۱۵۳۹	
	ترجمۃ الخواص (۹۴۶ھ)	علی بن حسن الزواری	۱۰۷۸ھ	۳۲۳	۱۱۱۲	
	″ ″ ″	″ ″	۱۰۷۹ھ	۳۳۶	۱۱۱۳	
	ترجمہ قرآن مجید	شاہ ولی اللہ دہلوی	۱۲۱۹	۳۲۰	۱۴۳۷	
	ترجمہ و تفسیر پارہ عم	-	۱۳ویں صدی	۱۵۷	۳۳۵۵	
۳۰	تفسیر	شاہ برہان اللہ	″	۲۶۴	۱۵۱۴	
	تفسیر آیات القرآن		″	۵۰	۳۳۱۹	
	تفسیر آیۃ الکرسی	محمد باقر بن محمد تقی المجلسی (م ۱۱۱۰ھ)	۱۳ویں صدی	۵۵	۱۱۱۴	
	تفسیر پارہ عم		۱۳۰۰ھ	۴۸	۲۸۰۷	
	تفسیر دلیل الرحمن (جلد اول)	دلیل الرحمن بن خیر الدین	۱۳ویں صدی	۳۵۳	۱۱۱۵	
۳۵	″ (جلد دوم)	″ ″	″	۳۱۷	۱۱۱۶	
	″ (جلد سوم)	″ ″	″	۶۴۴	۱۱۱۷	
	″ (جلد چہارم)	″ ″	″	۳۵۸	۱۱۱۸	
	″ (جلد پنجم)	″ ″	″	۵۶۵	۱۱۹۱	
	″ (جلد ششم)	″ ″	″	۶۳۱	۱۱۲۰	
۴۰	تفسیر زاہدی (جلد اول)	احمد بن حسن بن احمد سلیمانی م ۹۵۸ھ	۱۱۲۵ھ	۵۰۳	۱۱۲۱	
	″ (جلد دوم)	″ ″	۱۱۲۲ھ	۴۱۸	۱۱۲۲	
	تفسیر سورۃ الحمد (عربی)	امان اللہ	۱۰۸۹ھ		۳۶۷۶	
	تفسیر سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی	آخون محمد صفی	۱۲ویں صدی	۶	۳۷۲۷/۵	
	تفسیر سورۂ یوسف	معین مسکین حاجی محمد الفراہی م ۹۰۷ھ	۱۰۹۸ھ	۲۶۲	۲۰۵۶	
۴۵	″ ″	″ ″	۱۳ویں صدی	۳۷۰	۲۷۰۸	
	″ ″	″ ″	۱۱ویں صدی	۲۹۶	۱۱۲۳	
	″ ″	″ ″	″	۲۷۹	۱۱۲۴	
	″ ″	″ ″	″	۳۵۰	۱۱۲۵	
	″ ″	″ ″	۱۳ویں صدی	۳۰۲	۱۱۲۶	
۵۰	تفسیر سورہ یوسف			۶۲	۱۲۷	
	تفسیر عم یتساءلون		۱۳ویں صدی	۷۱	۱۲۴۳	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتابت	اوراق	کتاب نمبر	کیفیت
*	تفسیر شاہ / شاہ تفاسیر (ت ۹۶۵ھ) (۱۰۵۷ھ)	ملا شاہ	۱۰۴۵ھ	۳	۴۷۷/۲	
	تفسیر عبد اللہ	عبد اللہ بن عبد اللہ	۱۲۰۰ء	۲	۳۳۲۸	
	تفسیر عم	محمد شفیع	۱۱۴۴ھ	۱۰۴	۳۳۴۴	
۵۵	تفسیر فاتحۃ الکتاب	معین مسکین حاجی محمد الفراہی م ۹۰۷ھ	۱۱۰۹ء	۳۱۹	۱۱۲۸	
	تفسیر قرآن		۱۰ویں صدی	۳۸۵	۳۷۴۹	
	تفسیر القرآن (سورہ یٰسین تا واقعہ)		۱۱ویں صدی	۳۸	۲۰۵۷	
	تفسیر قرآن (جلد دوم)		۱۲ویں صدی	۱۳۹	۲۹۲۳	
	؍؍ ؍؍ (ت ۱۰۵۹ھ)		۱۱۰۱ھ	۵۴۳	۱۱۵۱	
۶۰	تفسیر القرآن		۱۳ویں صدی	۴۳۱	۲۹۳۶	
	تفسیر القرآن				۲۰۳۲	
	تفسیر القرآن (از سورہ مریم تا الناس)		۱۳ویں صدی	۳۷۳	۱۳۹۳	
	تفسیر القرآن		۱۳ویں صدی	۲۱۹	۲۸۶۷	
	تفسیر قرآن علی مسلک الامامیہ (ناقص)		؍؍	۲۹۳	۳۳۹۳	
۶۵	تفسیر کلام مجید	عبد الحکیم بن عبد الرحیم دہلوی		۴۲۳	۱۱۹۲	
	تفسیر قرآن (سورہ اہب علیہ)		۱۰ویں صدی	۸	۱۱۵۷	
	تفسیر قرآن (ت ۱۰۵۹ھ)		۱۱۰۱ھ	۵۴۳	۱۱۵۸	
	تفسیر قرآن		۱۱ویں صدی	۲۹۷	۱۱۵۹	
	تفسیر قرآن (از سورہ حجر تا الکافرون)		۱۳ویں صدی	۳۶۵	۱۱۹۰	
۷۰*	؍؍ ؍؍	یعقوب بن عثمان غزنوی چرخی م ۸۵۰ھ	۱۲ء	۱۸۰	۱۱۹۱	
	؍؍ ؍؍	؍؍ ؍؍	۱۰۷۸ھ	۱۲۷	۱۲۱۶	
	؍؍	؍؍ ؍؍	۱۱۰۸ء	۱۲۹	۳۳۱۸	
	تفسیر مظہر الحق			۶۹۳	۱۱۲۹	
	تفسیر سورۃ البقرہ (جلد اول)	میر محمد کاظم	۱۲ء	۳۲۴	۲۹۵۰	
	توضیح		۱۰ویں صدی	۴۰۳	۱۱۳۰	
۷۵*	جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر (سورہ فاتحہ بقرہ آل عمران ۹۱۰ھ)	حسین واعظ الکاشفی م ۹۱۰ھ	۱۲ء	۳۱۵	۱۱۳۱	
	؍؍ (از سورہ اول تا چہارم)		۹۷۵ھ	۵۵۴	۱۱۳۲	
	؍؍ ؍؍ (جلد اول)		۹۸۱ھ	۷۸۱	۳۶۴۴	
	؍؍ ؍؍		۱۳ویں صدی	۱۵۰	۲۹۲	
	خلاصۃ التنزیل (منظوم)	(محمد مصطفیٰ شیر سنوی)	۱۳ویں صدی	۳	۴۴۰۲	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتابت	اوراق	کتاب نمبر	کیفیت
* ۸۰	خلاصۃ المنہج (نصف اول)	فتح اللہ بن شکر اللہ کاشانی	۱۰۹۹ھ	۳۱۶	۱۱۳۳	
	" " (نصف آخر)	" "	"	۴۱۳	۱۱۳۴	
	" " (جلد اول)	" "	۱۰۷۸ھ	۴۵۰	۱۱۳۵	
	" " (جلد دوم)	" "	۱۱۶۶ھ	۵۸۱	۱۱۳۶	
	" "	" "	۱۳ویں صدی	۲۵۰	۲۴۲	
* ۸۵	رسالہ تفسیر سورۃ اخلاص	نعمت اللہ ولی کرمانی (م ۸۳۴ھ)	۱۳ویں صدی	۳	۲۶۵۳/۳۴	
	رسالہ در تفسیر قرآن		۱۳ویں صدی	۴۴	۳۷۱۱/۳	
	روح الجنان (مشتمل بر سہ جلد)	ابوالفتوح الحسین بن علی بن محمد الخزاعی الرازی (چھٹی صدی)	۷۳۴ھ	۱۱۸	۱۱۳۷	
	" "	" "		۱۱۴	۱۱۳۸	
	" "	" "		۱۲۱	۱۱۳۹	
۹۰	ریاض القدس (تفسیر پارہ عم)	خواجہ نظام الدین تھانیسری	۱۱ویں صدی	۶۴	۱۹۵۲	
*	علامات نجوم الفرقان (ت ۱۱۰۳)	ابن محمد سعید مصطفی	۱۲۲۶ھ	۱۶۵	۱۱۶۲	
	" "	" "	۱۳ویں صدی	۳۰۴	۱۱۶۳	
	" "	" "	۱۲ویں ھ	۹۸		
	" "	" "	" "	۱۸۰	۳۵۴۶	
* ۹۵	فتح الرحمٰن (جلد اول) (مشتمل بر دو جلد)	شاہ ولی اللہ دہلوی	۱۱۸۱ھ	۳۸۱	۱۱۴۰	
	" (جلد دوم)	" "	"	۳۳۴	۱۱۴۱	
*	نیز	مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی	تخمیناً ۱۲ویں صدی	۴۰۶	۱۱۴۲	
	" "	" "	"	۲۶۳	۱۱۴۳	
	" "	" "	"	۳۴۱	۱۱۴۴	
۱۰۰	" "	" "	۱۲۳۱	۲۸۸	۲۷۴۹	
*	الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	شاہ ولی اللہ دہلوی	۱۳ویں صدی	۶۸	ضمیمہ جلد ۳	
	" مع تفسیر فتح الخبیر	" "		۸۹	۳۲۲۷	
	کتاب در تفسیر		۱۳ویں صدی	۳۱۶	۱۵۱۹	
	کتاب در تفسیر قرآن		"	۲۰۹	۲۸۹۷	
* ۱۰۵	مستخلص المعانی		۱۲۵۰ھ	۲۷	۱۱۶۴	
*	منہج الصادقین		۱۳ویں صدی	۴۳۶	۳۱۵۷	
	[illegible]		" "	۲۴۱	۴۳۰۷	
*	مواہب علیہ (تفسیر حسینی)	حسین واعظ کاشفی م ۹۱۰ھ	۹۴۱	۶۰۰	۱۱۴۵	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتابت	اوراق	کتاب نمبر	کیفیت
*	مواہب علیہ (تفسیر حسینی)	حسین واعظ کاشفی م ۹۱۰ھ	۱۱ ویں صدی	۵۴۶	۱۱۴۶	
۱۱۰	" "	" "	۹۰۹ھ	۵۰۴	۱۱۴۷	
	" " (نصف اول)	" "	۱۳ ویں صدی	۵۴۶	۱۱۴۸	
	" "	" "	" "	۵۰۸	۱۱۴۹	
	" "	" "	" "	۲۱۶	۱۱۵۰	
	" "	" "	" "	۲۳۶	۱۱۵۱	
۱۱۵	" "	" "	" "	۴۲۲	۱۱۵۲	
	" "	" "	" "	۳۷۹	۱۱۵۳	
	" "	" "	۱۳ ویں صدی	۴۴۷	۱۱۵۴	
	" "	" "	۱۲۳۶ھ	۴۳۳	۱۱۵۵	
	" "	" "	۱۰۰۹ھ	۹۹	۱۱۵۶	
۱۲۰	" "	" "	۱۳ ویں صدی	۸۸	۱۱۵۷	
	" "	" "	۱۲ ویں صدی	۳۵۲	۲۹۴۸	
	" "	" "	۱۰۷۳	۵۲۱	۳۳۴۸	
	" "	" "	۱۳ ویں صدی	۳۹۷	۳۶۲۰	
	" "	" "	" "	۳۳۰	۳۷۴۲	
۱۲۵	" "	" "	۱۰ ویں صدی	۳۵۴	۴۳۷۷	
	" "	" "	۱۰۶۷ھ	۲۴۱	۳۶۶۰	
	" "	" "	۹۹۸ھ	۳۵۲	Acc ۱۳۲۵	
۱۲۸	نجوم الفرقان	ابن محمد سعید مصطفی	۱۲ ویں صدی	۹۸	۳۰۱۱	

عربي

عربی

تجوید

	نام کتاب	نام مصنف / مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	الاشتراف فی وجوه الاختلاف	عبداللہ بن محمد (یوسف آفندی زادہ)	۱۹۷	۱۰۰۰ھ	۲۶۶۳	
	ابراز المعانی من حرز الامانی	عبدالرحمٰن بن اسمٰعیل ابوشامہ م ۶۶۵ھ	۱۹۳	۷۷۸ھ	۸۷	
*	اتحاف فضلاء البشر بالقرأت الاربعة عشر	احمد بن محمد الدمیاطی م ۱۱۱۷ھ (البناء)	۳۴۵	۱۲۹۱ھ	۸۸	** طبع شدہ
	" " "	" "	۲۱۸	۱۱۰۰ھ	۸۹	
۵	" " "	" "	۵۲۲	۱۱۰۰ھ	۹۰	
	" " "		۲۷۰	۱۲۲۰ھ	۳۲۲۳	
	اتحاف الوفد بنبا سورة الخلع والحفد	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	۳	۱۱۰۰ھ	۲۵۷۰-	
	ارجوزة الاطفال النافعة للنساء والرجال	بسید علی	۶	۱۲۰۰ھ	۹۱	
	ارجوزة التجوید	محمد بن خلیل ابن القباقبی م ۸۴۹ھ	۲	۱۱۰۰ھ	۱۴۵	
۱۰	انشاد الشرید من ضوال القصید (الشواہد)	محمد بن احمد بن علی بن غازی المکناسی	۱۰۱	۱۲۷۹ھ	۱۴۷	
	انوار الطلوع فی مذاہب القراء السبعة	شیخ احمد بن محمد الشوبری (۱۱ ویں صدی ھ)	۲۶	۱۱۰۰ھ	۹۲	
	ایضاح الدرة المضیة		۳۱	۱۰۳۶ھ	۱۳۰	
	" "		۳۰	۱۰۹۳ھ	۱۲۸/۲	
	ایضاح الرموز ومفتاح الکنوز (شرح منظوم مجمع السرور)	محمد بن خلیل الحلبی (ابن القباقبی) م ۸۴۹ھ	۱۵۶	۱۱۸۳ھ	۹۳	
۱۵	البدور الزاہرة فی القرأت العشرة المتواترة	سراج الدین عمر بن القاسم الانصاری (النشار) م ۹۰۰ھ	۲۱۷	۱۰۰۴ھ	۹۴	
	باب وقف حمزة وہشام علی الہمزہ		۷	۱۲۲۱ھ	۲۵۴۹/۲	
	بغية المرتاد فی تصحیح الضاد	علی بن محمد بن علی بن غانم المقدسی م ۱۰۰۴ھ	۲۰	۱۲۰۰ھ	۹۵	
	بہجة المقربین		۵	۱۱۰۰ھ	۱۴۵	
	بیان الصحیح والمعتمد	محمد بن سلامہ الدمیاطی ابوالسعود ابن ابی النور م ۱۱۱۷ھ	۹	۱۱۰۰ھ	۹۶	
۲۰	بیان المشکلات	لاحسین بن اسکندر حنفی (۱۱ ویں صدی ھ)	۱۶	۱۰۰۰ھ	۹۷	
	تحبیر التیسیر	محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ	۶۴	۱۰۰۰ھ	۱۰۱	
	تحفة الانام	علی بن عثمان ابن القاصح العذری م ۸۰۱ھ	۹۹	۱۰۰۰ھ	۹۹	
	" "	" "	۱۱۷	۱۱۷۶ھ	۱۰۰/۱	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	تحفة الانام	علی بن عثمان ابن القاصح العذری م ٨٠١ھ	٥٤	١١٠٠ھ	٢٤٦٤	
٢٥	تحفة النبيه بقرأة ابی عمرو بن العلاء	محمد بن محی الدین النزه	٣٦	١١٥٣ھ	١٤٣/٢	
	تحفة تجبار العصر	حسین بن اسکندر الحنفی	٣	١١٧٩ھ	٩٧/٢	
	تذکرة القراء السبع	محمد عابد بن احمد السندی (م ١٢٥٧ھ)	٢٤٢	١١٠٠ھ	٣٠٥٠	
	ترجمة المستفید معانی مقدمة التجوید	محمد بن عمر بحرق الحضرمی م ٩٣٠ھ	١٠	١٠٠٠ھ	١٠٢	
	التعلیقات علی المواهب المکیة	احمد بن اسعد الدهان			٢٢٢٥	
٣٠	التهذیب فی القرأة	ابو عمرو عثمان بن سعید المقری الدانی (م ٤٤٤ھ)	١٥٣	٦٢٦ھ	١٠٣/١	
	التیسیر فی القرأت السبع	" " "	١٤٧	٨٦٥ھ	١٠٣، ١٠٤	
	" " "	" " "	١٠٣	٨٦٤ھ	١٠٥	
	" " "	" " "	١٢٩	١٠٠٠ھ	١٠٦	
	" " "	" " "	١٥٧	١١٠٠ھ	١٠٧	
٣٥	الثغر الباسم فی قرأة عاصم	علی عطیة ابو مصلح الغمریحی	٣٠	١١٩٠ھ	١٠٨	
	" " "	" " "	١٤٢	١٢٩٥ھ	١٠٩	
	جامع البیان فی القرأت السبع المشهورة	ابو عمرو عثمان بن سعید المقری الدانی (م ٤٤٤ھ)	٢٠٠	١٠٩٥ھ	١١٠	
	الجوهر الفرید فی رسم القرآن المجید	سعید بن یوسف بن عامر	١٠٩	١٣٠٠ھ	١١٢	
	الجواهر المکللة لمن رام الطرق المکملة	محمد بن احمد العوفی (م بعد ١٠٢٩ھ)	١٠٦	١٢٠٠ھ	١١١	
٤٠	حاشیة علی شرح المقدمة الجزریة	احمد بن عمر الاسقاطی (م ١١٥٩ھ)	٥٦	١١٨٣ھ	١١٣	
	الحاشیة علی حرز الامانی	ملا علی القاری (م ١٠١٤ھ)	٩	١٢٠٠ھ	٢٥٦٨/١٣	
	الحجة فی القراءات السبعة (جلد اول)	ابو علی الفارسی (م ٣٧٠ھ)	٢٨٠	٥٠٠ھ	١١٤	
	" " (جلد ثانی)	" "	١٤٩	٥٠٠ھ	١١٥	
*	حرز الامانی المعروف بالقصیدة الشاطبیة	القاسم بن فیره الشاطبی (م ٥٩٠ھ)	٤٩	١١٢٦ھ	١١٦	
٤٥	" " "	" "	٣٥	١١٢٣	١١٧	
	" " "	" "	٩٤	١١١٥ھ	١١٨	
	حزب القرأة (معنون بنام سلطان بایزید)		٢٦	١٢٠٢	١١٩	
	الدر الناظم لروایة حفص بن سلیمان	عثمان بن عمر الناشری م ٨٦٠ھ	١٩	١٠٢٠ھ	١٢٠	
	الدر الناظم لروایة قالون والدوری	" "	١٨	١١٠٠ھ	١٢١	
٥٠	الدر الناظم لروایة عاصم	" "	٨	١٢١٥ھ	٢٢٢/٢	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	الماری نمبر	کیفیت
	الرسالہ	حضرت ایشان اخوند لاہوری	۲۸	۱۰۰۴ھ	۳۰۱۵	
	رسالہ ترتیل القرآن	محمد بن مصطفی بن عثمان الحاجی القاسمی (۱۱۶۸ھ)	۱۰	اوائل صدی ۱۲	۲۵۴۹/۱	
	رسالہ جواہر القرآن		۱۴	۱۰۰۴ھ	۳۰۱۵	
	رسالہ خلاصۃ الوقوف		۵۲	۱۲۱۹ھ	۹۲۲/۱	
۵۵	رسالۃ الحل الناصح فی حل المشکل الواضح	ابراہیم بن عمر الجعبری (م ۷۳۲ھ)	۱۴	۷۲۶ھ	۱۲۲	
	رسالہ عقیلہ		۱۱	۱۲۱۹ھ	۹۲۲	
	رسالہ فی القراۃ (رسالۃ فی التکبیر)	سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی (م ۱۰۰۵ھ)	۱۱	۱۰۲۹ھ	۱۲۳	
	رسالہ فی القراۃ		۱۲	۱۰۰۰ھ	۱۲۴	
	رسالہ فی القراۃ	اسمعیل بن سید احمد جعفر الثانی	۸	۱۰۴۳ھ	۱۲۵	
۶۰	رسالہ فی اختلاف القراۃ		۱۲	۱۰۰۴ھ	۳۰۱۵	
	رسالہ فیما خالف القراء الثلاثۃ السبعۃ		۵	۱۰۴۳ھ	۱۲۶	
	رسالہ فی وقف حمزہ		۷	۱۲۲۱ھ	۲۵۴۹/۸	
	[رسالۃ فی الوقف]		۷۲	۱۱۰۰ھ	۲۶۵۶	
	الرسالۃ المختصرۃ فی التجوید	ملا حسین بن اسکندر الحنفی	۸	۱۱۰۰ھ	۱۶۶	
۶۵	رسالہ لطف فی الرسم مختصر شرح المقنع		۶	۱۱۰۰ھ	۱۲۷	
	رسالۃ منظومۃ فی ضبط اعراب کلم القرآن		۱۲	۱۲۰۰ھ	۴۳۰۸	
	الرسالہ نافع رموز القرآن		۱۱۰	۱۰۰۴ھ	۳۰۱۵	
	رسالۃ النذر النثر علی الاسئلۃ العشر	محمد بن الشریف البلیدی المالکی (م ۱۱۷۶ھ)	۸	۱۱۲۴ھ	۱۲۸	
	روضۃ الطرائف فی رسم المصاحف	برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری	۹	۱۱۰۰ھ	۱۲۹	
۷۰ ★	سراج القاری	ابوالبقا علی بن عثمان	۳۹۰	۱۲۰۰ھ	۱۳۰	
	" "	" "	۲۲۵	۱۰۵۰ھ	۱۳۱	
★	شرح الجزریہ ـ مسمی حواشی المفہمہ	شہاب الدین ابوبکر احمد بن محمد الجزری (م ۸۲۵ھ)	۳۸	۱۲۶۲ھ	۱۳۲	
★	شرح الجزریہ " دقائق المحکمہ	ابو یحیی زکریا بن محمد الانصاری (م ۹۲۶ھ)	۲۲	۱۰۶۸ھ	۱۳۳	
	" "	"	۲۷	۱۱۷۸ھ	۱۳۴	
۷۵	" "	"	۷۰	۹۵۳ھ	۱۳۵	
	" " ـ (اللآلی السنیۃ)	شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی (م ۹۲۳ھ)	۵۶	۱۲۰۰ھ	۱۳۶	
	شرح الشاطبیہ (اللآلی الفریدہ)	ابوعبداللہ محمد بن الحسن الفاسی (م ۶۵۶ھ)	۲۲۲	۱۲۲۶ھ	۱۳۹	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف / مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	شرح الشاطبیہ	ابوعبداللہ محمد بن الحسن الفاسی (۶۵۶ھ)	۱۹۴	۶۶۹ھ	۱۴۰	
	" " (الفتح الوسیط)	علم الدین ابوالحسن علی بن محمد السخاوی (م ۶۴۳ھ)	۱۲۹	۹۲۹	۱۴۱	
۸۰ ★	شرح الشواذ (کتاب المحتسب)	ابوالفتح عثمان بن جنی (م ۳۹۲ھ)	۲۵۹	۱۰۶۶ھ	۱۴۲	
	شرح طیبۃ النشر	محمد بن حسن المنیر السمنودی (م ۱۱۹۹ھ)	۱۲۹	۱۲۸۸ھ	۱۴۳	
	شرح عمدۃ المفید	علم الدین علی بن محمد السخاوی (م ۶۴۳ھ)	۳۴	۱۲۷۲ھ	۱۴۴	
	شرح عمدۃ المفید	اسمٰعیل بن محمد ابن الفقاعی (م ۷۱۵ھ)	۱۸	۱۱۰۰ھ	۱۴۵/۱	
	" " "	احمد بن محمود الادیب المقری	۷	۱۱۰۰ھ	۱۴۵/۲	
۸۵	شرح المقدمۃ الجزریہ	خالد بن عبداللہ الازہری (م ۹۰۵ھ)			۲۵۴۹/۴	
	شروط الفاتحہ		۱	۱۱۰۰ھ	۱۴۶ م	
	ضبط اعراب القرآن واختلافها		۱۲	۱۲۰۰ھ	۴۳۰۸م	
★	طیبۃ النشر فی القراءۃ العشر	شمس الدین محمد بن محمد الجزری (م ۸۳۳ھ)	۱۹۷	۱۲۰۰ھ	۳۹۶۶	
	" "	" "	۵۱	۱۲۰۲ھ	۱۴۸	
۹۰	العقید الفرید والدر السفرید		۵۱	۱۱۹۷ھ	۱۴۹	
	عقد اللآلی فی القراءات السبع العوالی	ابوحیان محمد بن یوسف اندلسی (م ۸۳۳ھ)	۴۵	۷۱۴ھ	۱۵۰	
	غایۃ الابتہاج فی وقف حمزہ بالاوجہ الصحاح (ت ۱۲ اویں صدی ھ)		۱۲	۱۱۰۰ھ	۱۵۲	
	غنیۃ الطالبین ومنیۃ الراغبین	محمد بن قاسم البقری (م ۱۱۱۱ھ)	۶۲	۱۱۰۰ھ	۱۵۳	
	غیث النفع فی القراءات السبع	سید علی النوری (۱۱ ویں صدی ھ)	۲۵۴	۱۲۰۰ھ	۱۵۴	
۹۵	الفوز العظیم فی شرح فتح الکریم	شیخ محمد المتولی الازہری الخلوتی (م ۱۳۱۳ھ)	۸۸	۱۲۹۰ھ	۱۵۵	
	قرۃ العین	علی بن عثمان ابن القاصح العذری (م ۸۰۱ھ)	۳۴ / ۶۵	۱۱۰۰ھ / ۱۱۷۴ھ	۲۶۶۶ / ۲۵۴۹/۸	
	القطر المصری فی قراءۃ امام ابی عمرو البصری	عمر بن قاسم النشار (م تقریباً ۹۰۰ھ)	۵۰	۱۲۰۶ھ	۱۵۶	
	قطب الازہار السنیہ من قراءۃ الائمۃ الثلاثۃ المرضیہ	جعفر بن ابراہیم السنہوری (م ۸۹۴ھ)	۳۷	۱۰۰۰ھ	۱۵۷	
	القواعد السنیہ فی قراءۃ حفص	ابراہیم بن اسمٰعیل الحدعشی (م ۱۲۰۱ھ)	۱۵۶	۱۰۹۸ھ	۱۵۸	
۱۰۰	القواعد المقررہ والفوائد المحررہ	محمد بن قاسم بن اسماعیل البقری (م ۱۱۱۱ھ)	۱۸	۱۲۰۰ھ	۱۵۹	
	کتاب العنوان فی القراءات السبع	اسمٰعیل بن خلف السرقسطی (م ۴۵۵ھ)	۸۵	۶۲۲ھ	۱۵۱	
	کتاب فی احکام القراءۃ والتجوید	احمد بن احمد التجاری (۱۰ ویں صدی ھ)	۲۲۰	۹۲۶ھ	۹۸	

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر
	کتاب فی التجوید		۸	۱۱۰۰ھ	۲۵۴۹/۴
	کتاب فی الوقف (الملخص...)		۲۲۴	۱۱۰۹ھ	۱۵۷
۱۰۵	کنز اللطائف فی مرجحات [illegible]		۵۰	۱۰۰۴ھ	۲۰۱۵
	کنز المعانی (شرح حرز الامانی)	برہان الدین بن عمر الجعبری (م ۷۳۲ھ)	۲۶۰	۱۰۰۰ھ	۱۶۰
	" "	" " "	۲۲۶	۱۰۹۰ھ	۱۶۱
	" "	" " "	۲۲۵	۱۰۹۷ھ	۱۶۲
★	کنز المعانی (شرح حرز الامانی)	محمد بن احمد شعلہ الموصلی الحنبلی (م ۶۵۶ھ)	۲۲۶	۱۱۰۰ھ	۱۶۳
۱۱۰	" "	" "	۲۲۴	۱۰۴۷ھ	۱۶۴
	" "	" "	۲۰۲	۱۲ اویں صدی	۲۲۹۴
	لباب التجوید للقرآن المجید (شرح رسالہ المقری ... ت ۱۰۶۵ھ)	ملا حسین بن اسکندر الحنفی	۱۶	۱۰۶۵ھ	۱۶۵
	المختصرة فی التجوید	ملا حسین بن اسکندر الحنفی (۱۱ ویں صدی)	۲۱	۱۱۰۰ھ	۱۶۶
	مرشد الطلبہ فی القراءات العشرہ	احمد الرشیدی (یوسف امام آفندی)	۱۳۳	۱۲۰۰ھ	۱۶۷
۱۱۵	مسائل شتی		۱۲	۱۲۰۰ھ	۲۶۶۷
	" "		۱۲	۸۰۰ھ	۲۵۴۹/۱
	" "		۹	۸۰۰ھ	۲۵۴۹/۵
	مسائل القراءة	سلطان بن احمد بن سلامة المزاحی (م ۱۰۷۵ھ)	[illegible]	۱۱۶۷ھ	۱۰۰/۲
	المستنیر فی القراءات العشر	ابن سوار احمد بن علی المشرقی	۱۱۳	[illegible]۰۰ھ	۱۶۸
۱۲۰	مشکلات (القرآن) القراءات	احمد بن عمر الاسقاطی الحنفی (م ۱۱۵۹ھ)	۲۰	۱۲۰۰ھ	۱۶۹
	مصطلح الاشارات	علی بن عثمان ابن القاصح (م ۸۰۱ھ)	۱۴۱	۷۸۸ھ	۱۷۰
	المضبوط فی القراءات السبع	عثمان بن محمد بن محمد الغزنوی (۸ ویں صدی)	۸۹	۱۱۱۳ھ	۱۷۱
	مطلوب القراءة	علامہ الشاطبی		۱۱۰۰ھ	۳۵۸۲
★	مقدمة السخاوی (ہدایۃ المرتاب)	علم الدین علی بن محمد السخاوی (م ۶۴۳ھ)	۱۲	۱۲۶۷	۱۷۲
۱۲۵	مقصد التلخیص ما فی المرشد	زکریا بن محمد الانصاری (م ۹۲۶ھ)	۱۵۳	۱۱۵۴ھ	۱۷۳
★	المقنع/کتاب المقنع	ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی (م ۴۴۴ھ)	۴۸	۱۱۲۴	۱۷۴
	" "	" "	۵۲	۱۲۰۰ھ	۱۷۵
★	المکرر فیما تواتر من القراءات السبع	عمر بن قاسم بن محمد الانصاری	۱۶۴	۱۲۰۰ھ	۱۷۶

عربی

	نام کتاب	نام مصنف / مؤلف	اوراق	کتابت	نمبر	کیفیت
	منار الہدیٰ فی الوقف والابتداء	احمد بن عبدالکریم الاشمونی [illegible]	۲۳۲	۱۲۴۸ھ	۱۷۸	
۱۳۰	منظومة فی الضاد والظاء	سیف الدین ابوالنصر محمد بن محمود	۲	۱۱۰۰ھ	۱۷۵	
	المنح الفکریہ فی شرح المقدمۃ الجزریہ	علی بن سلطان محمد القاری ۱۰۱۴ھ	۴۳	۱۱۱۴ھ	۱۷۹	
	المواہب المکیہ	احمد بن اسعد الدہان	۱۸/۱۱	۱۲۹۳	۳۲۴۵/۱۰	
	مورد الظمآن فیما جاء من رسم القرآن	محمد بن محمد ابراہیم الشریشی ۷۱۸ھ	۱۱۰	۱۲۰۰ھ	۱۸۰	
	نزہة البررہ فی مذاہب القراء العشرہ	ابراہیم بن عمر الجعبری ۷۳۲ھ	۷۵	۶۱۶ھ	۱۸۰	
۱۳۵ ★	النشر فی القراءات العشر	شمس الدین محمد بن محمد الجزری ۸۳۳ھ	۲۹۳	۱۱۰۰ھ	۱۸۳	
	" "	" "	۱۸۰	۱۱۰۰ھ	۱۸۳	
★	" "	" "	۱۹۸	۱۱۰۰ھ	۱۸۳	
	نکت الامالی علی عقد اللآلی	ابو حیان محمد بن یوسف اندلسی ۷۴۵ھ	۴۵	۱۰۱۶ھ	۱۸۵	
	الوسیلہ الی کشف العقیلہ	علم الدین علی بن محمد السخاوی ۶۴۳ھ	۴۵	۸۰۶ھ	۱۸۴	
۱۴۰	(کتاب) وقوف القرآن الکریم		۲۶۱	۱۲۰۰ھ	۳۲۶۰	
۱۴۱	الہدایۃ الی تحقیق الروایہ	عفیف الدین عثمان بن عمر العدنانی ۸۴۸ھ	۵۰	۱۱۵۲ھ	۱۸۴	

عربی

تفسیر

عربی

	نام کتاب	نام مصنف / مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
۱۴۲ ★	الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدین عبدالرحمن السیوطی م ۹۱۱ھ	۱۳۲	۹۱۵ھ	۱۹۰	★ = طبع شدہ
	" "	"	۲۲۵	۱۰۷۲ھ	۱۹۱	
	" "	" "	۴۰۷	۱۰۸۷ھ	۱۹۲	
۱۴۵	" "	" "	۲۸۷	۱۱۰۰ھ	۳۱۴۴	
	" "		۲۵۷	۱۲۲۵ھ	۳۳۶۴	
★	احکام القرآن	احمد بن علی الرازی الجصاص م ۳۷۰ھ	۱۶۶	۱۱۳۹ھ	۱۹۳	
	اخبار القرآنیہ و آثار الرحمانیہ	حسین بن علی بن افراسیاب	۳۰۵	۱۰۷۱ھ	۱۹۴	
★	ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم	ابوالسعود محمد بن محمد الحنفی	۳۳۴	۱۰۰۹ھ	۱۹۵	
۱۵۰	" " "	" "	۳۶۷	۱۰۰۹ھ	۱۹۶	
	اسرار التنزیل و انوار التاویل	فخرالدین محمد بن عمر الرازی م ۶۰۶ھ	۱۶۲	۱۱۳۴ھ	۱۹۷	
★	الاسعاف بشرح شواہد القاضی والکشاف	خضر بن عطاء اللہ الموصلی م ۱۰۰۷ھ	۲۶۰	۱۳۱۰ھ	۱۹۸	
	"	"	۲۶۵	۱۳۱۱ھ	۱۹۹	
	"	"	۲۱۹	۱۳۱۱ھ	۲۰۰	
۱۵۵	" "	"	۱۳۶	۱۲۳۴ھ	۲۰۱	
★	ایجاز البیان فی تفسیر ام القرآن	صدر الدین محمد بن اسحاق القونوی م ۶۷۳ھ	۷۹	۱۰۴۵ھ	۲۰۲	
	"	" "	۱۴۲	۱۰۶۴ھ	۲۰۳	
★	الاکلیل فی استنباط التنزیل	جلال الدین عبدالرحمن السیوطی م ۹۱۱ھ	۱۷۴	۱۲۰۰ھ	۲۰۴	
	" "	" "	۱۳۹	۱۲۷۹ھ	۳۱۵۴	
۱۶۰ ★	انوار التنزیل و اسرار التاویل	قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر البیضاوی م ۶۸۵ھ	۲۸۷	۱۲۰۰ھ	Acc ۴۱۱۳	
	" " "	" "		۱۲۰۰ھ	Acc ۱۶۶۴	
	" " "	" "	۲۷۲	۸۸۳ھ	A ۳۱۹۸	
	" " "	" "	۲۷۰	۸۸۳ھ	B ۳۱۹۸	
	" " "	" "	۲۵۳	۱۰۸۲ھ	۳۱۴۳	
۱۶۵	" " "	" "	۲۸۱	۱۰۶۵ھ	۲۶۶۸	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	انوار التنزیل واسرار التاویل	قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر البیضاوی م ۶۸۵ھ	۷۹۸	۱۲۰۰ھ	۲۰۵	
	" " "	" "	۲۸۶	۱۰۸۸ھ	۲۰۶	
	" " "	" "	۲۲۱	۱۱۱۱ھ	۲۰۷	
			۵۴۴	۱۰۹۷ھ	Acc ۳۶۲	
۱۷۰	انوار الفرقان وازہار القرآن	غلام نقشبند بن عطاء اللہ	۳۷۵	۱۱۱۵ھ	۹۲	
	بحر الحقائق والمعانی	عبداللہ بن محمد نجم الدین الرازی	۳۲۲	۹۰۰ھ	۲۰۸	
	بحر الدرر	محمد معین بن محمد الفراہی مسکین	۴۰۷	۱۱۰۰ھ	۲۰۹	
	البرہان فی ترتیب سور القرآن	ابوجعفر احمد بن الزبیر الاندلسی م ۷۰۸ھ	۹۲	۱۱۱۱ھ	۲۱۰	
	البرہان فی توجیہ متشابہ القرآن	محمود ابن حمزہ بن نصر الکرمانی تقدم ۵۰۵ھ	۵۲	۷۴۷ھ	۲۱۱	
۱۷۵	بیان البرہان فی اعجاز القرآن (بدیع القرآن)	عبدالعظیم بن عبدالواحد م ۶۵۴ھ	۱۹۱	۱۱۱۱ھ	۲۱۲	
	البیان فی کشف آیات القرآن		۲۶۰	۱۲۰۰ھ	۲۱۳	
	البیانات فی بیان بعض الآیات	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	۴	۱۲۰۰ھ	۲۵۶۸/۱۰	
★	تبصیر الرحمٰن وتیسیر المنان	علاء الدین علی بن احمد المہائمی م ۸۳۵ھ	۳۰۷	۱۲۰۰ھ	۲۱۴	
	" "	" "			۲۱۵	
۱۸۰ ★	التبیان فی آداب حملۃ القرآن	محی الدین ابوزکریا یحیٰی بن شرف النووی م ۶۷۶ھ	۱۰۰	۸۴۸ھ	۲۱۶	
★	التبیان فی اعراب القرآن	ابوالبقاء عبداللہ بن الحسین النحوی م ۶۱۶ھ	۲۸۳	۷۰۰ھ	۲۱۷	
	التبیان فی شرح مورد الظمآن	محمد بن عبداللہ الصنہاجی (۸ ویں صدی ھ)	۱۷۸	۱۱۰۰ھ	۱۴۶	
	تیسیر الاحکام فی تفسیر القرآن		۱۹۲	۱۰۰۰ھ	Acc ۳۱	
	تجرید الکشاف	ابوالحسن علی بن محمد	۲۲۵	۱۲۰۰ھ	۲۱۸	
۱۸۵	" "	"	۲۰۱	۱۲۰۰ھ	۲۱۹	
	" "	"	۲۶۰	۱۱۰۰ھ	۲۲۰	
	تخریج احادیث الکشاف جلد اول	جمال الدین عبداللہ بن یوسف الزیلعی م ۷۶۲ھ	۲۲۷	۱۲۰۹ھ	۲۲۱	
	" " " "	" "	۱۹۸	۱۲۰۹ھ	۲۲۲	
	التذکار فی افضل الاذکار	ابوعبداللہ محمد بن احمد القرطبی م ۶۷۱ھ	۴۱	۸۴۰ھ	۲۲۳	
۱۹۰	تفسیر آیۃ النور وسورۃ الواقعہ	صدر الدین الشیرازی (محمد بن ابراہیم)	۵۳	۱۱۱۵ھ	Acc ۲۵۶	
★	تفسیر ابن عباس		۳۶	۱۱۹۵ھ	۲۲۴	
	" "		۲۸۹	۱۲۰۰ھ	۲۲۵	
★	تفسیر ابن کثیر	عماد الدین ابوالفداء اسماعیل ابن کثیر م ۷۷۴ھ	۳۰۶	۱۲۰۰ھ	۲۲۶	

عربی

نمبر	نام کتاب	نام مصنف مع سنہ وفات	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
★	تفسیر ابن کثیر	عماد الدین ابو الفدا اسماعیل ابن کثیر م ۷۷۴ھ	۴۸۷	۱۲۰۰ھ	۲۲۷	
	" "	" "	۳۰۱	۱۲۰۰ھ	۲۲۸	
۱۹	" "	" "	۲۴۹	۱۲۰۰ھ	۲۲۹	
	التفسیر الاصفیٰ	محمد بن مرتضیٰ (محسن کاشانی) م ۱۰۹۰ھ	۳۶۱	۱۱۰۰ھ	۲۳۰	
	تفسیر الدیلمی	ابو محمد الحسن الدیلمی	۱۸۳	۹۳۷ھ	۳۰۵۶	
	تفسیر سورۂ عم	فیضی	۴۶	۱۲۰۰ھ	۲۹۹۳	
۲۰۰	تفسیر سورۃ الفلق والناس	ابن القیم الجوزی	۱۹	۱۲۲۲ھ	۲۹۹۴	
	تفسیر سورۃ کوثر	ابن تیمیہ م ۷۲۸ھ	۵	۱۲۲۲ھ		
★	تفسیر سورۃ الکہف	جلال الدین محمد بن احمد المحلی م ۸۶۴			۱۳۵۷	
	تفسیر سورہ سبح اسم	نور اللہ الحسینی الشوستری	۱۵۲	۱۰۰۰ھ	۲۳۲	
	تفسیر سورہ یوسف		۸۸۸	۱۲۱۵ھ	۲۳۳	
۲۰۵	تفسیر صادق	امام جعفر الصادق	۲۳۲	۱۱۰۰ھ	۲۳۴	
	" "	" "	۱۰۳	۱۱۰۰ھ	۲۳۵	
	التفسیر الصافی	محمد بن مرتضیٰ (محسن کاشانی) م ۱۰۹۰ھ	۱۸۱	۱۲۵۷	۲۳۶	
	التفسیر علیٰ بعض سور القرآن	محمد بن عبد الوہاب النجدی	۴۵	۱۲۰۰ھ	۲۶۶۹	
	تفسیر القرآن	علی بن ابراہیم بن ہاشم القمی م ۳۲۹ھ	۲۰۵	۱۲ ویں صدی	۲۳۷	
۲۱۰	" "	" "	۲۹۹	۱۲۵۴ھ	۲۳۸	
	" "	" " م ۳۲۹ھ	۲۲۰	۱۰۶۸ھ	۱۳۹۲	
	" "	نور الدین علی بن ناصر	۲۵۲	۹۱۸ھ	۲۴۴۷	
	" "		۱۲۷	۱۲ ویں صدی	۲۳۹	
	" "		۲۵۴	۱۰ ویں صدی	۲۴۰	
۲۱۵	" "		۱۷۵	۱۰۰۳ھ	۲۴۱	
	" "		۲۹	۱۳۰۰	ACC/۶۶۲	
	تفسیر نور الثقلین جلد ۳	عبد علی بن جمعۃ الشیرازی	۲۲۴	۱۱۰۹	ACC ۲۴۹	
	" " جلد ۲	" "			ACC ۷۴۵	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف، مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	تفسیر الواحدی	ابوالحسن علی بن احمد النیشاپوری	۲۶۳	۹۷۵ھ	۲۴۲	
۲۲۰	" " جلد اول وثانی	" "	۳۹۱	۱۱۰۰ھ	۸۲۲۸۹۱	
	التفسیر الوجیز	" "	۳۰۰	۱۱۰۰ھ	۲۴۳	
	تفسیر یا ایہا الذین آمنوا الآیۃ (رسالۃ فی التفسیر)	غلام بن ادریس الرومی	۱۰	۱۱۰۰ھ	۲۴۴	
	تقریب الکشاف	محمد بن مسعود الفالی السفار م ۷۴۲ھ	۳۲۰	۹۰۰ھ	۲۴۵	
	" "		۵۰۸	۱۲۰۰ھ	۲۴۶	
۲۲۵	التقریب المختصر من التہذیب		۲۴۸	۱۰۵۵ھ	۲۴۷	
	التہذیب فی التفسیر	محسن بن محمد بن کرامۃ البیہقی الحاکم ۴۹۴ھ	۱۸۲	۱۱۰۰ھ	۲۶۷۰	
	" "	" "	۱۶۹	۱۱۰۰ھ	۲۶۷۱	
	" "	" "	۱۸۴	۱۱۰۰ھ	۲۶۷۲	
	" "	" "	۲۶۳	[illegible]	۲۶۷۳	
۲۳۰	" "	" "	۲۸۰	۹۰۰ھ	۲۶۷۴	
	" "	" "	۲۷۰	۱۱۰۰ھ	۲۶۷۵	
	" "	" "	۲۴۲	۱۱۰۰ھ	۲۶۷۶	
	تیسیر البیان فی تخریج آیات القرآن	ملا احمد المعروف بہ ملا جیون داؤد	۱۵۸	۱۰۹۲ھ	۲۴۸	
	تیسیر البیان لاحکام القرآن	جمال الدین محمد بن علی	۱۶۹	۱۱۵۷ھ	۲۴۹	
۲۳۵	جامع البیان فی تفسیر القرآن	نور الدین بن سید معین ابن صفی الدین	۴۷۶	۱۰۰۰ھ	۲۵۰	
★	" "	" "	۴۴۸	۱۱۰۰ھ	۲۵۱	
	الجامع لاحکام القرآن	ابوعبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی م ۶۷۱ھ	۳۱۰	۱۰۰۰ھ	۲۵۲	
	الجداول النورانیہ فی استخراج آیات القرآنیہ	ناصر بن حسین حسنی		۱۲۰۰ھ		
★	جلالین	جلال الدین بن محمد السیوطی م ۹۱۱ھ	۴۳۶	۱۰۰۰ھ	۲۵۳	
۲۴۰	"	" "	۷۱۰	۱۱۰۰ھ	۲۵۴	
	"	" "	۳۰	۱۲۰۰ھ	۲۵۵	
	"	" "	۱۱۵	۱۳۰۰ھ	۳۲۰۱	
	جمالین	ملا علی قاری م ۱۰۱۴ھ	۵۴۵	۱۱۰۰ھ	۲۵۶	
	جنۃ النعیم فی فضائل القرآن الکریم	محمد ہاشم بن عبدالغفور السندی م ۱۱۷۴ھ	۱۹۳	۱۲۰۰ھ	۲۵۷	
۲۴۵ ★	جوامع الجوامع	ابوعلی الفضل بن الحسن المشہدی	۳۰۰	۱۱۰۰ھ	۸۲۲۱۲۶۷	

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	جوامع الجوامع جلد اول	ابو علی الفضل بن الحسن المشہدی	۸۸	۱۰۸۲ھ	Acc ۱۳۹۱	
	جواہر البحار	احمد بن محمد الخادمی	۲۰۲	۱۱۸۶ھ	۲۵۸	
*	حاشیہ البیضاوی	محمد بن شیخ مصلح الدین شیخ زادہ م ۹۵۰ھ	۳۶۶	۹۵۲ھ	۲۶۹	
	" "	" "	۲۰۷	۱۱۰۰ھ	۲۷۰	
۲۵۰	" "	" "	۲۸۰	۱۱۰۰ھ	۲۷۱	
	" "	" "	۳۹۲	۱۱۰۰ھ	۲۷۲	
	حاشیۃ الجلالین	احمد بن محمد الصاوی المالکی الخلوتی م ۱۲۴۱ھ	۴۷۶	۱۲۲۵ھ	۲۵۹	
	" "	" "	۲۵۹	۱۲۲۵ھ	۲۶۰	
	حاشیہ علی التفسیر البیضاوی	محمد بن جمال بن رمضان الشروانی م ۱۰۲۰ھ	۴۷۷	۹۰۰ھ	۲۶۱	
۲۵۵	" "	الو	۴۵۳	۱۲۰۰ھ	۲۶۲	
	" "	ابو الفضل محمد القرشی الکازرونی م ۹۴۳ھ	۲۲۵	۹۸۱ھ	۲۶۳	
	" "	عصام الدین ابراہیم بن محمد الاسفرائنی م ۹۴۴ھ	۳۱۲	۱۱۰۰ھ	۲۶۴	
	" "	" "	۴۴۶	۱۱۰۰ھ	۲۶۵	
*	حاشیہ علی تفسیر البیضاوی	عبد الحکیم سیالکوٹی م ۱۰۶۷ھ	۲۲۹	۱۰۰۰ھ	۲۱۸۶	
۲۶۰	" "	" "	۳۳۴	۱۳ویں صدی	۲۷۳۸	
	" "	" "	۱۰۷۰	۱۱۷۰ھ	۳۴۰۷	
	" "	" "	۲۵۷	۱۲۰۰ھ	۲۹۷۷	
	حاشیہ علی التفسیر البیضاوی	محمد بن حسین بن عبد الصمد العاملی م ۱۰۳۱ھ	۶۴	۱۰۳۱ھ	۲۶۶	
	" "	" "	۸۹	۱۰۸۹ھ	۲۶۷	
۲۶۵	" "	ابو المنصور قاضی نور اللہ الشوستری	۴۳۲	۱۱۰۰ھ	۲۶۸	
	" " = فتح الجلیل	شیخ زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ	۱۰۵	۱۱۰۰ھ	۳۶۱۲	
	حاشیہ علی الکشاف (فتوح الغیب فی الکشف عن قناع الریب)	شرف الدین الحسین بن محمد الطیبی م ۷۴۳ھ	۳	۱۲۰۰ھ	۲۷۳	
	" "	" "	۳۳۹	۱۲۰۰ھ	۲۷۴	
	" "	" "	۲۲۱	۷۹۷ھ	۲۷۵	
۲۷۰	" "	" "	۴۸۴	۷۹۸ھ	۲۷۶	
	الحاشیہ علی الکشاف		۲۸۷	۸۰۰ھ	۲۹۷۸	
	" "	سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی م ۷۹۱ھ	۳۶۲	۱۰۰۰ھ	۲۷۸	

عربی

نمبر	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	الحاشیہ علی الکشاف	سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی م ۷۹۱ھ	۳۶۲	۱۰۰۰ھ	۲۷۸	
★	حاشیہ علی الکشاف	سید شریف الجرجانی	۹۷	۱۱۰۰ھ	۲۷۹	
۲۷۵	" "	" "	۵۷	۱۱۰۰ھ	۳۰۵۷	
	" "	" "	۲۱۱	۱۲ویں صدی	۳۰۵۸	
	حاشیہ علی التفسیر الکشاف	محمد بن الحسن الہمدانی م ۵۲۱ھ	۲۲۵	۱۰۰۰ھ	۳۰۷۱	
	حقائق التاویل و دقائق التنزیل (تاویلات القرآن)	کمال الدین عبد الرزاق الکاشی م ۷۳۶ھ	۲۴۳	۱۱۰۰ھ	۲۸۰	
	حقائق السلمی (الحقائق فی التفسیر)	محمد بن الحسین السلمی النیشاپوری م ۴۱۲ھ	۲۲۸	۹۰۰ھ	۲۸۱	
۲۸۰	الدر الشفاف	عبد اللہ بن الہادی بن یحییٰ بن حمزہ الزیدی م تقـ ۱۰۸۰ھ	۲۱۷	۱۰۵۸ھ	۲۸۲	
★	الدر المنثور فی التفسیر بالماثور	جلال الدین بن عبد الرحمن السیوطی	۲۲۱	۱۲۱۴ھ	۲۸۳	
	" "	" "	۳۷۲	۱۲۱۵ھ	۲۸۴	
	" "	" "	۲۹۰	۱۲۱۶ھ	۲۸۵	
	" "	" "	۲۴۳	۱۲۱۷ھ	۲۸۶	
۲۸۵	" "	" "	۲۹۸	۱۲ویں صدی	۲۸۷	
	" "	" "	۱۸۶	۱۲ویں صدی	۲۸۸	
	الدر النظیم فی فضائل القرآن العظیم	محمد بن احمد بن عبد اللہ بن سہیل النحوی (ابن الخشاب)	۲۰۰	۹۹۱ھ	۲۸۹	
	الرسالۃ العطائیہ	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	۲	۱۲۰۰ھ	۲۵۶۸/۴۷	
	الرسالۃ فی تفسیر قولہ تعالیٰ یمحو اللہ ما یشاء و یثبت	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	۲	۱۱۰۰ھ	۲۵۷۰/۲	
۲۹۰	الرسالۃ فی التفسیر	محمد الکرتری	۵	۱۲۰۰	۲۶۷۹	
	رسالۃ منظومۃ فی ضبط اعراب کلم القرآن		۱۲	۱۲۰۰۰ھ	۴۳۰۸	
	رسالہ نافعہ رموز القرآن		۱۱۰	۱۰۰۴ھ	۳۰۱۵	
	رسالۃ الند و النشر علی الامثلۃ العشر	محمد بن محمد الشریف البلیدی المالکی	۸	۱۱۲۴ھ	۱۲۸	
	روضۃ الطرائف فی رسم المصاحف	برہان الدین ابراہیم عمر الجعبری	۹	۱۱۰۰ھ	۱۲۹	

ع ۵۰

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر . کیفیت
۲۹۵ ★	زبدۃ البیان فی شرح آیات احکام القرآن	ملا احمد بن محمد اردبیلی م ۹۹۳ھ	۲۶۰	۹۹۵ھ	۲۳۱
	زبدۃ التفاسیر	ملا فتح اللہ بن شکر اللہ الکاشانی م ۹۸۸ھ	۸۵	۱۲۰۰ھ	۲۶۱/۷
	زبدۃ التفاسیر من عہد المعین و عہد شاہجہانی [ت ۱۰۷۱ھ]	معین الدین بن خاوند محمود نقشبندی	۳۴۱	۱۰۱۷ھ	۲۹۱
★	سواطع الالہام	ابو الفیض بن المبارک الہندی	۲۲۴	۱۱۰۰ھ	۲۹۲
	" "	" " "	۲۲۸	۱۰۰۰ھ	۲۹۳
۳۰۰	شرح آیات الاحکام	عبد اللہ بن محمد النزیدی النجری م ۸۷۳ھ	۱۲۳	۱۱۰۰ھ	۲۹۳/۷
	شرح کتاب التاویلات	علاء الدین ابو بکر محمد بن احمد السمرقندی م ۵۴۰ھ	۱۸۴	۷۰۰ھ	۲۹۴
	شرح علی مقدمہ ابی یحیی زکریا انصاری	احمد بن عبد الحق السنباطی	۷۴	۹۰۰ھ	۲۹۵
	ضبط اعراب القرآن واختلافها		۱۲	۱۲۰۰ھ	۴۳۰۸
★	عرائس البیان فی حقائق القرآن	ابو محمد روزبہان بن ابی نصر البقلی الشیرازی م ۶۰۶ھ	۴۰۳	۱۰۱۹ھ	۲۹۶
۳۰۵ ★	عنایۃ القاضی وکفایۃ الراضی	شہاب الدین احمد بن محمد الخفاجی م ۱۰۶۹ھ	۵۶۶	۱۰۹۸ھ	۲۹۷
	" " "	" "	۴۷۵	۱۱۰۰ھ	۲۹۸
	عیون التفاسیر للفضلاء السماسیر	شہاب الدین احمد بن محمود السیواسی م ۸۰۳ھ	۲۸۱	۹۰۰ھ	۲۹۹
★	غرائب القرآن ورغائب الفرقان (ت ۷۲۸ھ)	نظام الدین الحسن بن محمد القمی نظام الاعرج	۴۷۵	۱۱۰۸ھ	۳۰۰
	" " "	" " " "	۲۷۳	۹۰۰ھ	۳۰۱
۳۱۰	غنیۃ الفقیر	احمد بن عبد المنعم الدمنہوری م ۱۱۹۲ھ	۱۶	۱۲۲۴ھ	۳۰۲
	فتح الخبیر بما لا بد منہ فی علم التفسیر	شاہ ولی اللہ الدہلوی	۴۸	۱۲۰۰ھ	۳۶۶۷
★	فتح الرحمن بکشف ما یلتبس فی القرآن	زین الدین ابو یحیی زکریا الانصاری	۱۲۸	۱۱۰۰ھ	۳۰۳
	فوائد فی علم القراءۃ		۹	۱۲۰۴ھ	۳۰۲/۲۰
★	الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	شاہ ولی اللہ الدہلوی	۸۹	۱۳۰۰ھ	ACC ۱۴۲
۳۱۵	فہرست آیات القرآن	محمد باقر بن شرف الدین	۱۱۹	۱۰۰۰ھ	۳۰۴
	فیوض الاتقان فی وجوہ القرآن	حمد اللہ بن فخر الدین ۱۰ ویں صدی ھ	۱۶	۱۱۰۰ھ	۲۵۴۹/۵
	الکاف والشاف فی تخریج احادیث الکشاف	شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر العسقلانی م ۸۵۲ھ	۲۷۷	۱۰۸۲ھ	۳۰۵
	کتاب التفسیر		۱۵۹	۱۰۰۰ھ	ACC ۱۳۴۳

عربی

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	کتاب العنوان فی القراءات السبع	اسمٰعیل بن خلف السرقسطی م ۴۵۵ھ	۸۵	۶۲۲ھ	۱۵۱	
۲۲۰	کتاب فی تفسیر القرآن		۴۲۱	۱۲۰۰ھ	ACC ۱۶۶۴	
★	کتاب الکہف والرقیم فی شرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	عبدالکریم الجیلی	۱۵	۱۰۰۰ھ	ACC ۵۰۳۵	
	کتاب الناسخ والمنسوخ	ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن سلامۃ اللہ البغدادی م ۴۱۰ھ	۲۶	۱۲۶۷ھ	۳۶۲۲	
★	״ ״	״ ״ ״	۳۴	۱۲۴۴ھ	ACC ۱۹۷۰	
	״ ״	عبدالرحمٰن بن علی بن محمد الجوزی م ۵۹۲ھ	۱۴۵	۱۲۰۰ھ	۳۴۴	
۲۲۵ ★	الکشاف عن حقائق التنزیل	محمد بن عمر جاراللہ زمخشری	۳۲۰	۱۰۸۴ھ	۳۰۷۷ A	
★	״ ״ ״	״ ״	۲۱۷	۱۱ویں صدی	۳۰۷۷ S	
★	״ ״ ״	״ ״	۲۰۴	۸۸۱ھ	۳۰۷۴	
★	״ ״ ״	״ ״	۶۸۹	۸۲۴ھ	۳۰۶	
★	״ ״ ״	״ ״	۳۸۴	۱۰۷۰ھ	۳۰۷	
۲۳۰ ★	״ ״ ״	״ ״	۲۰۳	۹۰۰ھ	۳۰۸	
	کشف اسرار البیان من آداب حملۃ القرآن [ت ۷۶۵ھ]	محمد بن الحسن بن خادم البقاعی	۲۷۷	۹۰۰ھ	۳۰۹	
	کنز العرفان فی فقہ القرآن	ابوعبداللہ المقداد بن جلال الحلی ۸ویں صدی	۲۱۰	۱۰۶۰ھ	۳۱۰	
★	لباب النقول فی اسباب النزول	جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی م ۹۱۱ھ	۱۵۳	۹۲۳ھ	۳۱۱	
★	لطائف الاشارات	ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن القشیری م ۴۶۵ھ	۲۹۸	۹۰۰ھ	۳۱۲	
۲۳۵	״ ״	״ ״	۲۷۵	۹۰۰ھ	۳۱۳	
	المتوکلی	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	۷	۱۲ویں صدی	۲۵۷۷/۱	
★	مجاز القرآن	عزالدین بن عبدالسلام م ۶۶۰ھ	۱۲۸	۶۸۷ھ	۳۱۴	
	״ ״	״ ״	۱۱۵	۶۸۷ھ	۳۱۵	
★	مجمع البیان فی علوم القرآن جلد اول	ابوعلی الفضل بن الحسن الطبرسی م ۵۴۸ھ	۵۸۸	۱۱۰۰ھ	۴۲۲۵	
	״ ״ جلد ثانی	״ ״	۵۵۱	۱۱۰۰ھ	۴۲۲۶	
۲۴۰	״ ״ ״	״ ״ ״		۱۱۰۰ھ	۳۱۷	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
★	مجمع البیان لعلوم القرآن	رضی الدین ابو علی الفضل الطبرسی م ۵۴۸ھ	۳۱۸	۱۲۰۰ھ	۳۱۸	
★	" "	" "	۱۹۱	۱۲۰۰ھ	۳۱۲۶	
	مختصر البیان فی بیان تفسیر القرآن		۴۲۷	۹۰۰ھ	۳۱۹	
۲۴۵	مختصر الکشاف		۲۸۴	۹۰۰ھ	۳۲۱	
	مختصر فی علم الناسخ والمنسوخ	هبة الله بن علی بن ثابت الانصاری م ۵۹۸ھ	۱۰	۱۰۰۰ھ	۳۲۰	
	مدارج الاسناد خواص القرآن	ارتضا الصفوی، ابو علی محمد	۴۷	۱۲۵۱ھ	۸۱۳	
	الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم	عفیف الدین عبد الله بن اسعد الیافعی			۴۳۷۳	
★	مدارک التنزیل جلد اول وثانی	ابو البرکات عبد الله بن محمود النسفی		۱۲ویں صدی	۱۳۸۹/۹۰	
۲۵۰ ★	مدارک التنزیل	حافظ الدین ابو البرکات عبد الله احمد	۵۳۵	۹۰۰ھ	۳۲۲	
★	" "	" " "	۲۵۲	۱۰۰۰ھ	۳۲۳	
★	" "	" " "	۲۷۶	۱۰۰۰ھ	۳۲۴	
	مرآة العارفین	منسوب به امام حسین	۱۱	۱۳۰۰ھ	۳۸۷۰	
	المسئلة فی البسملة	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	۲	۱۲۰۰ھ	۲۵۶۸/۵۲۵م	
۲۵۵ ★	معالم التنزیل	ابو محمد الحسین محمود الفراء البغوی	۴۷۶	۹۰۰ھ	۳۲۵	
★	"	" "	۵۶۵	۹۰۰ھ	۳۲۶	
★	"	" "	۵۸۳	۱۲۷۷ھ	۳۲۷	
★	"	" "	۴۳۳	۱۲۰۰ھ	۳۲۸	
★	"	" "	۱۳۲	۱۲۰۰ھ	۳۱۸۸	
۲۶۰ ★	مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر)	فخر الدین ابو عبد الله محمد بن عمر الرازی	۲۵۶	۹۰۰ھ	۳۲۹	
★	"	" "	۲۱۰	۹۰۰ھ	۳۳۰	
★	"	" "	۲۱۵	۹۰۰ھ	۳۳۱	
★	"	" "	۲۲۶	۱۰۰۰ھ	۳۳۲	
★	"	" "	۲۴۹	۱۰۰۰ھ	۳۳۳	
۲۶۵ ★	"	" "	۴۰۹	۱۰۰۰ھ	۳۳۴	
★	"	" "	۴۲۲	۱۰۰۰ھ	۳۳۵	
★	"	" "	۵۹۲	۱۰۰۰ھ	۳۳۶	
★	"	" "	۵۷۹	۱۰۰۰ھ	۳۳۷	

پ

نمبر	نام کتاب	نام مصنف/مؤلف	اوراق	کتابت	کتاب نمبر	کیفیت
	مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر)	فخر الدین ابو عبد اللہ محمد بن عمر الرازی	۴۷۵	۱۰۸۴ھ	۲۲۸	
۳۰	" "	"	۲۲۱	۹۴۲ھ	۲۲۹	
	مفردات الفاظ القرآن	ابو القاسم الحسین بن محمد الراغب الاصفہانی م ۵۰۲ھ	۱۸۲	۱۰۸۸ھ	۲۳۰	
	المقدمة فی الالفاظ المعربہ	جلال الدین السیوطی	۱۳	۱۱۰۰ھ	۲۵۷/۲۳	
★	نزہۃ القلوب فی تفسیر غرائب القرآن	محمد بن عمر بن احمد بن العزیزی السجستانی م ۳۳۰ھ	۱۲۸	۵۹۶ھ	۲۴۵	
★	نفائس العرائس	ابو اسحاق احمد بن ابراہیم م ۴۲۷	۲۰۲	۱۱۰۰ھ	۲۴۶	
۲۷۷	نفائس العرائس و یواقیت التیجان		۲۶۰	۱۰۰۰ھ	Acc ۱۲۹۲	
	نور الثقلین	عبد علی بن جمعہ العروسی ۱۱ویں صدی	۲۹۰	۱۲۵۲ھ	۲۴۷	
★	النہر الماد من البحر المحیط	ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی م ۷۴۵ھ	۲۲۸	۸۴۹ھ	۲۴۸	ج اول
	" "	" "	۲۴۲	۸۴۰ھ	۲۴۹	ج دوم
۲۸۰	الواضحة فی استخراج کل آیة (حاویہ قطب شاہی) رسالہ فی فہرست القرآن المجید	محمد علی الکربلائی			۲۹۰	

ہندستان میں

علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	احسن الحدائق	صفدر علی بن حیدر علی	بخش، رضا	
	ارشاد القاری	مصطفیٰ بن ابراہیم القاری	” ” ”	
	اساس العلوم	حاکم بن عماد ناگوری	رضا	
	اصدق البیان		بخش	
۵	افادات عزیزی	شاہ عبدالعزیز دہلوی	ندوہ	
	الاکلیل فی اسرار التادیل		آصفیہ	
	اکمل تیسیر البیان فی تخریج آیات القرآن	حبیب اللہ اصفہانی	آزاد	
	امارات الکلم الرحمانی	مقرب خاں محمد سعید مصطفیٰ	دیوان	
	انیس المریدین و روضۃ المحبین (۸۰۲ھ)	ابو نصر احمد بن احمد البخاری	بخش	
۱۰	انیس المریدین و شمس المجالس		”	
	ایجاز المعانی / ایضاح المعانی شرح حرز الامانی	حسین بن عثمان	آصفیہ، الوالی	
	بحر العلوم الاسلامیہ (تفسیر مصطفوی)	غلام مصطفیٰ بن محمد اکبر تھانیسری	رضا	
	بحر المعانی	محمد بن خواجگی (خاوند میاں)	بخش	
	برہان المعنی	خوند میاں خواجگی جونپوری	رضا	
۱۵	بستان القراء	احمد بن محمد القرشی	دمڑیا	
	البشائر	محمد بن الحسین النیشاپوری	سالار	
	تبصرۃ القراء (قبل ۱۰۷۷ھ)	ملا حسن القاری سبزواری	ادبیات	
	تجرید فی احکام التجوید		آصفیہ	
	تجرید فی احکام التجوید	میر عبداللہ تجرد	”	
۲۰	تجوید لاینفک	محمد طاہر استرآبادی	رضا	
	تحریر المعانی و تقریر المبانی فی تفسیر سبع المثانی	فضل اللہ اصفہانی	”	
	تحفۃ الابرار	مصطفیٰ بن ابراہیم القاری	رضا، آصفیہ	
	تحفۃ الحفاظ	اسمٰعیل قاسم بن طاہر ملتانی	دمڑیا	
	تحفۃ الخاقان فی رسم القرآن (۱۰۸۷ھ بنام اورنگ زیب)	محمد نعیم بدخشی رستاقی	آصفیہ، بدیر	
۲۵	تحفۃ الرحمانی در تجوید قرآنی		بخش	
	تحفہ شاہی	عمادالدین علی الشریف استرآبادی	ایشیاٹک	
	تحفۂ قاری	ملا محمد فارسی	رضا	
	تشقیق الاخبار و کشف الاستار	سید اعجاز حسن امروہوی	”	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	ترجمۃ القاری		رضا	
۳۰	ترجمۃ الخواص / تفسیر ترجمۃ الخواص	علی بن حسن زواری	بخش، بوہار، رضا	
	ترجمۃ المفید فی مقدمۃ التجوید	عبدالرحمن بن برہان الدین لاہوری	بخش، رضا	
	تفسیر	شاہ برہان اللہ / ...	بخش، آزاد	
	تفسیر آیات الاحکام	ابوالفتح حسینی	آصفیہ	
	" " "	شاہ قاضی یزدی	"	
۳۵	تفسیر آیات القرآن		بخش	
	تفسیر آیۃ الکرسی	محمد باقر بن محمد تقی / ...	بخش، رضا	
	تفسیر آیۃ کریمہ فاذکرونی اذکرکم		آصفیہ	
	تفسیر اسرار الفاتحہ	لاخیر محمد پشاوری	"	
	تفسیر امام حسن عسکری (ترجمہ)		بخش	
۴۰	تفسیر امینی	محمد امین الصدیقی	آصفیہ	
	تفسیر بحر الحقائق والمعانی	شیخ نجم الدین کبری	"	
	تفسیر بحر الیمین		"	
	تفسیر بسم اللہ	محمد امین	سالار	
	تفسیر بعض سورہ ہائے قرآنی		آصفیہ، بوہار	
۴۵	تفسیر بعض سور قرآنی	حسین بن محمود شیرازی	آصفیہ	
	تفسیر پارہ الم	محمد فضل اللہ یقین	رضا	
سہ	تفسیر پارہ عم / تفسیر پارہ سی / معالم العلیم		بخش، آصفیہ، رضا، آزاد، صولت، ایشیاٹک / ہزل	
	تفسیر پارہ عم	قاضی حمید الدین ناگوری	آصفیہ	
	" " "	احمد حنیف / محمد حنیف	ٹونک / بخش	
۵۰	" " " (منظوم)		رضا، حمیدیہ	
	تفسیر تبیان	جعفر بن عبدالرحمن زبادی	ٹونک	
	تفسیر توضیح		الوالخیر، بوہار	
	تفسیر (چند پارہ)	محمد بن محمود	حمیدیہ	
	تفسیر حروف مقطعات	سید میر بن علی احمد	دمڑیا	
۵۵	تفسیر حسینی	رکن الدین علاء الدولہ سمنانی	صولت	
	تفسیر دلیل الرحمن (جلد ۱ - جلد ۶)	دلیل الرحمن بن خیر الدین	بخش	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	تفسیر زاہدی	ابونصر احمد بن حسن الزاہدی	بخش، رضا، ابوالخیر، حمیدیہ، آصفیہ، ادبارہ (رضا)	
	تفسیر سعیدی	محمد سعید بن ملا عبد الخالق	آصفیہ	
	تفسیر سورۂ اعراف		"	
٦٠	تفسیر سورۂ الحمد	امان اللہ	بخش	
	تفسیر سورۂ انا اعطینا	محمد معصوم بن بابا سمرقندی	ایشیاٹک	
	تفسیر سورۂ بنی اسرائیل	شمس الدین	آصفیہ	
	تفسیر سورۂ الرحمٰن		رضا	
	تفسیر سورۂ عم		انڈیا آرکائیوز	
٦٥	تفسیر سورۂ فاتحہ	سید میر بن علی احمد	" " "	
	" " "		رضا، آصفیہ	
	تفسیر سورۂ فاتحہ، بقرہ و پارہ ششم		رضا	
	تفسیر سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی	آخون محمد صفی	بخش	
	تفسیر سورۃ الفاتحہ و سورۃ الملک	عثمان بن محمود الغزنوی	آصفیہ	
٧٠	تفسیر سورۂ مریم تا سورۂ عم	بہاء الدین محمد بن فتح علی الشریف	"	
	تفسیر سورۂ مریم تا والناس		دیوبند	
	تفسیر سورہ مزمل	غلام جیلانی	آصفیہ	
	تفسیر سورۃ الواقعہ	محمد سلطان بن سید خواجگی	ایشیاٹک	
	تفسیر سورۂ والضحیٰ (ت ٧ ویں صدی)	محمد بن ابراہیم	رضا	
٧٥	تفسیر سورۂ والضحیٰ (روح الارواح)	محمد علی قادری	آصفیہ	
	تفسیر سورۂ والنازعات و عم یتساءلون		دیوبند	
	تفسیر سورۂ یٰسین		آصفیہ	
	تفسیر سورۂ یوسف	حاجی منظفر حسین کہنانی	سالار	
	تفسیر سورۂ یوسف		بخش، رضا، دیوبند، آصفیہ	
٨٠	تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)	شاہ غلام مرتضیٰ جنون	رضا	
	تفسیر شاہ / شاہ تفاسیر ١٠٥٤ھ ١٠٥٤ھ	ملا شاہ البدخشی (م ١٠٧٢ھ)	بخش، رضا، ایشیاٹک	
	تفسیر شاہی	ابو الفتح الحسینی	بوہار، آصفیہ	
	" " (ت ١٠٥٩ھ)	شاہ نعمت اللہ بہاری	رضا	
	تفسیر طبری (ترجمہ)	ابوبکر محمد بن فضل	رضا، ایشیاٹک، سالار	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۸۵	تفسیر عزیزی (خلاصہ)	بہادر علی دہلوی	رضا	
	تفسیر عبداللہ	عبداللہ بن عبداللہ	بخش	
	تفسیر علی عظیم خاں	علی عظیم خاں	بوہار	
	تفسیر عمدۃ تیسار لوق	احمد خاں مہند شاہجہانپوری	صولت	
	" " "		بخش	
۹۰	تفسیر غریب القرآن		آصفیہ	
	تفسیر فاتحۃ الکتاب	ملا معین مسکین الفراہی	بخش، آصفیہ	
	تفسیر قرآن		بخش، اورینٹل مدراس	
	تفسیر قرآن (تا سورۂ کہف)		جامعہ	
	تفسیر القرآن علی المسلک الامامیہ		بخش	
۹۵	تفسیر القرآن (تفسیر ثمانیہ)	خواجہ محمد پارسا م ۸۲۲ھ	رضا	
	تفسیر کلام مجید	عبدالحکیم بن عبدالرحیم دہلوی	بخش	
	تفسیر قرآن	محمد بن محمود نیشاپوری	ایشیاٹک	
	تفسیر لطف اللہی		دیوان	
	تفسیر مظہر الحق	مظہر الحق	بخش	
۱۰۰	تفسیر المواہب	غلام علی امروہوی	رضا	
	تفسیر مودۃ القربیٰ	میر محمد کاظم	بخش	
	تفسیر یعقوبی	امان اللہ عثمانی	آصفیہ	
	التقویم فی تفسیر اہدنا الصراط المستقیم	محمد علی شیر	دیوبند	
	التلخیص فی التفسیر	ابو عباس احمد بن یوسف الکواشی	ٹونک	
۱۰۵	توضیح		بخش	
	تیسیر و قرۃ العینین	ابوالبقا	آصفیہ	
	جامع التفاسیر (انتخاب)		بخش	
	جامع الستین	کمال الدین حسین بن علی الواعظ الکاشفی	رضا	
	جدول مبین رسالہ قراءت	علی نقی بن عبدالغفور ملقب بہ چیدہ	آصفیہ	
۱۱۰	الجریدہ فی شرح القصیدہ (ترجمہ)	قاسم ابن الحاج ابراہیم قزوینی (۸ ویں صدی)	بخش	
	جزو تفسیر (اسم لامعلوم)		آزاد	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	جلاء الاذہان	حسین بن حسن الجرجانی	بوہار	
	جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر	حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ھ)	رضا، آصفیہ، دیوبند، ابوالخیر، بوہار، برٹش، سالار	
	جواہر القرآن	غلام احمد و سید علی	ایشیاٹک	
۱۱۵	جواہر القرآن فی کشف لغات القرآن	ولی اللہ فرخ آبادی	ابوالخیر	
	حجۃ القاری	محمد علی جلال آبادی	دیوبند	
	"	کمال الدین حسین بن علی الواعظ الکاشفی	رضا	
	حدائق الحقائق فی کشف اسرار الدقائق (تفسیر سورہ یوسف)	ملا معین مسکین الفراہی	آزاد، رضا، آصفیہ	
	حرز الامانی و وجہ التہانی		آصفیہ	
۱۲۰	حصول الکونین	محمود بن محمد بن علی جوہرانی	"	
	حل لغات القرآن		رضا	
	حل متشابہ ممزوج (ت ۸۸۲ھ)	محمد بن یوسف الاصفہانی	بخش	
	حلیۃ القاری	سید احمد الحسینی (رکن الدین)	آصفیہ، ایشیاٹک	
	حیوٰۃ الفواد	محمد بن حسن علی کوساری	ایشیاٹک	
۱۲۵	خزانۃ الرسوم	خواجہ محمد ابن ملا محمد رحیم	ابوالخیر	
	خصائص سورہ قرآنی		آصفیہ	
	خلاصۃ التنزیل		بخش	
	خلاصۃ الرسوم (۱۰۸۴ھ)	عثمان بن حافظ عبد الرحمان طالقانی	آصفیہ، ابوالخیر	
	خلاصۃ القراءۃ (عہد شاہجہانی)	قاسم جونپوری	ایشیاٹک	
۱۳	الدر الفرید فی بیان التجوید	حافظ کلاں بخاری م ۹۸۴ھ	رضا، آصفیہ، حمیدیہ	
	رسائل تجوید	عماد الدین علی شریف القاری	آصفیہ	
	رسالہ آیات الاحکام		رضا	
	الرسالۃ البدیعۃ	بدیع الدین بن محمد منیر سوگلوی	"	
	رسالہ تجوید	محمد طاہر القاری	آصفیہ	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۱۲۵	رسالہ تجوید		ایشیاٹک، رضا، ادبیات، دیوبند، معادیہ	
	"	سید حسن بن سید دلدار علی لکھنوی	رضا	
	"	غلام مجتبیٰ	"	
	رسالہ تفسیر سورۂ اخلاص	نعمت اللہ دولی	بخش	
	رسالہ تلاوت و تجوید		آزاد	
۱۴۰	رسالہ تمثیل در بیان ترتیل		ابوالخیر	
	رسالہ توقف		ایشیاٹک	
	رسالہ حافظ کلاں	حافظ کلاں	صولت	
	رسالہ خواص سور قرآن و حروف		آزاد	
	رسالہ در احوال مخرج		بخش	
۱۴۵	رسالہ در اختلاف قرأۃ قراء سبعہ		آزاد	
	رسالہ در اصطلاح کلمات قرآنیہ	ملا محمد جعفر استرآبادی	رضا	
	رسالہ در اوقاف		"	
	رسالہ در باب تعداد حروف قرآن	جعفر بن محمد الصادق	آزاد	
	رسالہ در بیان تعداد رکوعہائے قرآنی		آصفیہ	
۱۵۰	رسالہ در تجوید	رضا قلی قادری	رضا	
	"		"	
	رسالہ در تجوید سورۂ فاتحہ	محمد البغدادی	"	
	رسالہ در تجوید فاتحہ	حسین بن عثمان تلمیذ جزری	"	
	رسالہ در تجوید (منظوم)	حمزہ	"	
۱۵۵	رسالہ در تحقیق نزول قرآن ترتیب و تقسیم سور	شاہ عبدالعزیز الدہلوی	"	
	رسالہ در تفسیر آیت تطہیر		"	
	رسالہ در تفسیر آیۃ المتعہ	غلام حسین رامپوری	"	
	رسالہ در تفسیر قرآن		بخش	
	رسالہ در تفصیل امور ضروریۂ قرآن		ابوالخیر	
۱۶۰	رسالہ در رموز وقف سجاوندی		رضا	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	رسالہ در علم تجوید		دیوبند	
	رسالہ در فضیلت سورہ فاتحہ		رضا	
	رسالہ در قراءۃ	حسین بن عثمان تلمیذ جزری	رضا، آزاد	
			ایشیاٹک، رضا	
	" "		آصفیہ، سولت	
۱۶۵	رسالہ در قراءۃ ابن کثیر	شاہ ابوالخیر (مرتب)	ابوالخیر	
	رسالہ در قواعد قراءۃ		رضا	
	رسالہ در مخارج حروف	آقا احمد مجتہد	"	
	رسالہ شرح سور اربعہ	غلام جیلانی	آصفیہ	
	رسالہ ضابطہ عشر مسع		ابوالخیر	
۱۷۰	رسالہ علم قرائت	عبداللہ بن احمد	عمادیہ	
	رسالہ فاخر (منظوم)	قاری سیف الدین	ابوالخیر	
	رسالہ فرائد القواعد فی حل مقدمۃ الجزری		آزاد	
	رسالہ قرأت	عمادالدین علی شریف القاری الاسترآبادی	بخش، آصفیہ	
	رسالۃ القراۃ (خلاصۃ التنزیل، منظوم)	ابن عباد	آزاد	
۱۷۵	رسالہ قرأت		آصفیہ	
	رسالہ محمدیہ در تجوید	اسمعیل قاسم بن طاہر ملتانی	دہرٹیا	
	رسالہ وقف		"	
	رسالہ وقف		ایشیاٹک	
	رسم خط قرآنی	محمد طاہر القاری	آزاد	
۱۸۰	رغائب الالباب	محمد رضا علی بن سخاوت علی بنارسی	آصفیہ	
	رکوعات قرآنی		ایشیاٹک	
	روح الجنان	ابوالفتوح (چھٹی صدی ہجری)	بخش/آزاد	
	روح الجنان (انتخاب)	سید احمد نذر بن جعفر امروہی	رضا	
	ریاض الابرار	محمد صادق بن عبدالباقی	آصفیہ	
۱۸۵	زبدۃ البیان فی تفسیر القرآن	کریم اللہ بن لطف اللہ الدہلوی	رضا	
			اورینٹل مدراس	
	زینت القاری	سید علی بن شہابی/نصرت بن عمر وبن سکندر	رضا	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	سالار التفاسیر	مظہر علی بن جمال الدین ابراہیم بخاری	سالار	
	سراج الحفاظ	شیخ اللہ داد بن عبد الحکیم		
	شرح الشاطبیہ	محمد بن من اللہ بن نعم اللہ صدیقی	رضا، حمیدیہ	
۱۹۰	شرح الدرۃ البیضاء	تاج محمد بن شیخ عبد اللطیف ناگوری	"	
	شرح قصیدہ	حافظ محمد صادق	"	
	شرح مرآۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین		"	
	شرح مقدمہ جزریہ	غلام علی	دیوبند	
	صحیفۂ کاملہ (ترجمہ)	میر ہاشم	دہلی	
۱۹۵	صوامع الملوک		آصفیہ	
	عجائب التفسیر و غرائب التنزیل	سید حیدر علی	رضا	
	عجیب البیان فی اسرار القرآن	عبد الباسط قنوجی	حمیدیہ	
	عروۃ وثقیٰ	ابراہیم بن صدر الدین الشیرازی	"	
	عقیلہ (ترجمہ)		صولت	
۲۰۰	فاتح در فاتحہ	جلال الدین محمد بن عبد الجلیل	ایشیاٹک	
	فتح المنانی فی حل مصادر القرآن والاسامی		رضا	
	فرہنگ قرآن مجید (حال المتن)		مزمل	
	فوائد الفوائد (شرح مقدمہ جزریہ)		بخش، آصفیہ، ایشیاٹک	
	فہرست سور تہاد مولفہ برائے ٹیپو سلطان)		ایشیاٹک	
۲۰۵	فیوضات حیدریہ (ج ا — ۴)		آصفیہ	
	قصیدہ در تجوید		رضا	
	قسطاس المستقیم و مفتاح القرآن الکریم (۱۰۸۲ھ)	محمد علی بن شاہ قلی رازی	آزاد	
	قواعد التجوید	غلام مصطفیٰ بن شیخ چاند صدیقی / (م قبل ۱۱۸۲ھ)	رضا / حمیدیہ	
	قواعد رسم خط القرآن	حافظ زین الدین طاہر الاصفہانی	"	
۲۱۰	قواعد قراۃ (منظوم)			
	قواعد القرآن (ت ۱۰ ویں صدی ہجری)	یار محمد بن خداداد سمرقندی	بخش، آصفیہ، رضا، ایشیاٹک، دیوان	
	قواعد القرآن	محمود تلمیذ قاری حاجی شیخ عبد اللہ	رضا	
	قوانین حفصیہ		ایشیاٹک	
	القول المجید بتجوید کلام اللہ المجید	ضیٰ الدین ابو الخیر عبد المجید خان ٹونکی	رضا	
۲۱۵	کتاب التکمیل فی بیان التنزیل	محمد بن حسن بن علی	"	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	کتاب خواص آیات قرآنیہ (ترجمہ)	عبداللہ تمیمی	رضا	
	کتاب در تفسیر		بخش	
	کتاب رسم خط القرآن		رضا	
	کتاب رسم فیہ من المقطوع والموصول	ابن الانباری	"	
۲۲۰	کتابے در تفسیر		بخش	
	کفایۃ القاری (منظوم) ت ۱۰۲۶ھ	سیف الدین	رضا	
	لب الفوائد		آزاد	
	لوامع التنزیل	سید ابوالقاسم وابنہ سید علی لاہوری	آصفیہ	
	مجمع القواعد	حسین بن عثمان تلمیذ جزری	رضا	
۲۲۵	مجموعہ در تجوید		ایشیاٹک	
	مجموعہ قرأت فیروز شاہی		آصفیہ	
	مجموعہ قرأت		آصفیہ/بوہار/ایشیاٹک	
	مختصر [در بیان تجوید]	محمد بن علی بن محمد الحسینی	آزاد	
	مختصر التفاسیر	بہاء الدین محمد بن حسین الحارثی العاملی	رضا	
۲۳۰	مختصر در علم تجوید	شکر اللہ	ایشیاٹک	
	مرآۃ العارفین		دہریا	
	مرجع کاتبین	محمد تقی ولد ابوالمعصوم بیگ	آصفیہ	
	مرغوب القاری، منظوم	عبداللہ بن احمد بن بایزید	رضا/صولت/آصفیہ/ایشیاٹک	
	مستخلص المعانی		بخش، رضا	
۲۳۵	" " (خلاصہ)		ایشیاٹک	
	مشکلات القرآن		رضا	
	مصباح القراء	محمد علی الملقب بنوروز علی ابن جمشید	"	
	مطلوب القاری (عہد عالمگیری)	عبدالرحیم بن محمد یوسف سالار پنجابی	"	
	" " منظوم (ت ۷۶۶ھ)	حافظ محمد بن یوسف الظہیر الرومی	"	
۲۴۰	مطلوب القراءۃ	عبدالکبیر بن عبدالعزیز بن ابی محمد	"	
	مظہر الحق		آصفیہ	
	معارج العرفان	اعجاز حسن امروہوی	رضا	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ
	معدن الاسرار	نظام بنارسی	آصفیہ
✓	معدن الجواہر	ولی اللہ فرنگی محلی	آزاد
۲۴۵	معرفۃ القراۃ	عبدالرحیم بن یوسف پنجابی	رضا
	مفتاح رحمانی در تجوید قرآنی (د ت جہانگیری)	عبدالرحمٰن بن الفقیہ الحسن البستانی	رضا، دیوان
	مفتاح کنوز القرآن (تخریج آیات)	مرزا کاظم بیگ	آصفیہ
	مفید التجوید		آصفیہ، آزاد
	مفید القرا/... مع دیگر رسائل و فوائد (۱۰۸۹ھ بنام اورنگ زیب)	نعمت اللہ بن رحمت اللہ بن میرزا لاہوری	ابوالخیر/ آصفیہ
۲۵۰	المقدمۃ الجزریہ (ترجمہ)		رضا
	المقدمہ فی قوانین الترجمہ/ فی اصول الترجمہ	شاہ ولی اللہ الدہلوی (م ۱۱۷۶ھ)	رضا، آزاد، کلب، دیوان
	مقصود القاری (بہ نام جہانگیر)	نورالدین محمد قاری	آصفیہ، رضا، ایشیاٹک
	ملتقط سلیمی	محمد سلیم	رضا
	المنتخب التجوید		اورینٹل مدراس
۲۶۰	منظومہ در خواص سور	عادل	رضا
	منہاج النشر فی القرأت العشر	حسین بن عثمان تلمیذ جزری	"
	منہل العطشان (فی رسم احرف القرآن)	حافظ طاہر اصفہانی (۹ ویں صدی ھ)	ابوالخیر
	نجم الفرقان (د ت ۱۲۲۵ھ)	غلام حسین بن حاجی محمد اسمٰعیل خاں اصفہانی ہندی	رضا
	نجوم الفرقان (مترجم)	سید علی بلگرامی	آصفیہ
۲۷۰	النظر علی فتح العزیز	رفیع الدین خان بن فریدین خاں مرادآبادی	رضا
	نظم الجواہر	سید محمد ولی اللہ بن احمد علی فرخ آبادی	"
	نظم در بیان وقف/ نظم دیگر در وقف		"
	نظم اللآلی فی تجوید کلام المتعالی	قاری ابوالقاسم شیرازی	آصفیہ
	نعمت عظمیٰ	نورالدین محمد (نعمت علی خاں)	ایشیاٹک
۲۷۵	وسیلۃ القاری	حافظ کریم اللہ خاں	صولت
۲۷۶	ہادیہ قطب شاہی		رضا

عربي

عربی

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
۱	آیات الاحکام	حسن بن محمد بن حسن استر آبادی	آصفیہ	
✓	آیات بینات		آزاد	
	آیات الاعجاز فی آیات الاعجاز	عبدالرشید شوبانی کشمیری	ندوہ	
	الآیات الادلیۃ للقرآن		ٹونک	
۵	الاسلاف فی وجوہ الاختلاف	عبداللہ بن محمد یوسف آفندی زادہ	بخش	
	ابراز المعانی من حرز الامانی شرح القصیدۃ الشاطبیہ	عبدالرحمن بن اسمٰعیل "ابوشامہ" م ۶۶۵ھ	رضا، آصفیہ، باتشی تاہ مقبرہ	
	اتحاف الوفد بنبأ سورتی الخلع والحفد	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	سعیدیہ	
	احکام البیان فی احکام القرآن	محمد بن عبداللہ بن خطیب بن شرف الدین	آصفیہ	
	احکام التجوید	عبداللہ بن ابراہیم	صولت	
۱۰	احکام الفاتحہ	ابو یحییٰ زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ	رضا	
	احکام القرآن	ابوالحسن علی	عثمانیہ	
	احکام القرآن	جمال الدین	رضا	
	اخبار القرآنیۃ و آثار الرحمانیۃ	حسین بن علی بن افراسیاب	بخش	
	اختلاف قرآت القراء		آزاد	
۱۵ ✓	اربعون حدیثا فی فضل القرآن	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	آزاد	
	ارجوزۃ الاطفال النافعۃ للنساء والرجال	فاضل سید علی	بخش	
	ارجوزۃ فی التجوید	محمد علی الحلی	رضا	
	ارجوزۃ فی تجوید الفاتحہ		"	
	ارجوزۃ فی الفاتحہ		"	
۲۰	ارجوزۃ فی لحن الفاتحہ		"	
	ارجوزۃ فی الہمزۃ الموصول منہا	محمد علی الحلی	"	
	ارجوزۃ فی نزول القرآن	محمد بن ایوب المغربی م ۷۰۵ھ	"	
	ارشاد الطلبہ	علی بن سلیمان المقری المنصوری م ۱۱۳۴ھ	"	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	ارشاد المبتدی	ابوالعز محمد بن حسین القلانسی م ۵۲۱ھ	رضا	
۲۵	ازہار التنزیل	محمد بن عالم محمد الایدنی	سالار	
	اسباب نزول القرآن	ابو علی الفضل بن الحسن م ۵۴۸ھ	آزاد	
	اسرار التنزیل و انوار التاویل	فخر الدین محمد بن عمر الرازی م ۶۰۶ھ	بخش	
	الاسعاف بشرح ابیات القاضی والکشاف	خضر بن عطاء اللہ الموصلی م ۱۰۰۷ھ	رضا، آصفیہ، بخش	
	اسئلۃ القرآن المجید واجوبتہا	محمد بن ابی بکر الرازی م بعد ۶۶۶ھ	آصفیہ، ٹونک، [illegible]	
۳۰	اسنی المطالب بجواب الشریف احمد بن غالب	قاضی محمد بن محمد قاضی زادہ الانصاری	آصفیہ	
	اعانۃ الشادی علی فہم کلام الباری	ابوالقاسم بن محمد مراد الصدیقی	رضا	
	الاعتراضات المعلمۃ فی شرح المقدمۃ	زین الدین عبد العزیز بن علی	ٹونک	
	اعجاز البیان بمعانی القرآن	محمود بن ابوالحسن القریشی	٬٬	
	اعجاز التفسیر	کلیم اللہ	٬٬	
۳۵	اعراب ثلاثین سورۃ من القرآن العزیز	حسین بن احمد اللغوی الحلبی م ۳۷۰ھ	رضا	
	اعراب القرآن	ابو عبیدہ معمر بن المثنی اللغوی م ۲۱۰ھ	عثمانیہ	
	اکمل تفسیر البیان فی تخریج آیات القرآن	محمد شفیع	آصفیہ	
	انسان عیون المعانی فی تفسیر سبع المثانی (اردو)	ابن محمود بن لطیف [illegible]	٬٬	
	انشاد الشرید من ضوال القصید	محمد بن احمد المکناسی م ۹۱۹ھ	رضا، بخش	
۴۰	انوار المطلعۃ فی مذاہب القراء السبعۃ	احمد بن محمد الشوبری الشافعی ([illegible])	بخش	
	انوار الفرقان و ازہار القرآن	غلام نقشبند بن عطاء اللہ اللکھنوی م ۱۱۲۶ھ	رضا، بخش، ٹونک	
	انوار القرآن		آزاد	
	اوضح البیان فی اسامی القرآن	سید ابوتراب جعفری	دیوبند	
	اہل الامصار المدنیۃ	ابوطاہر احمد بن محمد	آصفیہ	
۴۵	الایضاح	ابوزید عبد الرحمن بن ابی القاسم المکناسی م ۱۰۸۲ھ	رضا	
	ایضاح الدرۃ المضیئۃ (شرح)		بخش	
	ایضاح الرموز و مفتاح الکنوز (شرح منظوم مجمع السرور)	شمس الدین محمد بن خلیل الحلبی ابن القباقبی م ۸۴۹ھ	٬٬	
		(ب)		
	باب ذکر اللہ وحروفہ		رضا	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	باب وقف حمزہ وہشام علی الہمزہ		بخش	
۵۰	بحر الحقائق والمعانی	عبد اللہ بن محمد الرازی نجم الدین م ۶۵۴ھ	ابوالخیر، بخش	
	بحر الدرر	معین المسکین بن محمد القرای م ۹۰۷ھ	بخش	
	بحر المعانی		ٹونک	
	البدور الزاہرۃ فی القراءات العشرۃ المتواترۃ	سراج الدین ابو حفص عمر بن قاسم م ۹۳۸ھ	بخش، رضا، مدراس	
✓	بدیع المدارک	مرزا بدیع الزماں	آزاد	
۱۴	برہان التاویل فی شرح الاکلیل	سراج احمد بن محمد مرشد م ۱۲۳۰ھ	آزاد، رضا	
	البرہان فی ترتیب سور القرآن	ابوجعفر احمد بن ابراہیم بن الزبیر الاندلسی م ۷۰۸ھ	بخش	
	البرہان فی توجیہ متشابہ القرآن	محمود بن حمزہ الکرمانی م ۵۰۵ھ	آصفیہ، ندوہ، بخش	
	بلوغ الامانی	احمد بن بدر الطیبی م ۹۷۹ھ	رضا	
	بہجۃ الاریب	علی بن عثمان المار دینی م ۷۵۰ھ	آصفیہ	
۶۰	بیان البرہان فی اعجاز القرآن (بدیع القرآن)	عبد العظیم بن عبد الواحد ابن ابی الاصبع م ۶۵۴ھ	بخش، آصفیہ، ندوہ	
	البیان الصحیح والمعتمد			
	البیان فی عدد آیات القرآن	عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ	رضا	
	البیان فی کشف آیات القرآن		بخش	
	البیان لبیان القرآن	بدر الدین ابن جماعہ م ۷۳۳ھ	مدراس	
۶۶	بیان المبتدئین	احمد بن اسکندر الخوارزمی	رضا	
	بیان المشکلات علی المبتدئین من جہۃ التجوید	ملا حسین بن اسکندر الرومی م تقریباً ۱۰۶۰ھ	رضا، بخش، ادمڑا	
✓	بیان الوقف		آزاد	
	البینات فی بیان بعض الآیات	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	بخش	

ت

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	تاویلات القرآن	عبد الرزاق بن ابی الغنائم م ۷۳۶ھ	رضا	
۷۰	تاویل بعض الآیات	محی الدین ابن عربی م ۶۳۸ھ	"	
✓	تاویل المتشابہات فی الاخبار والآیات	ابو المنصور عبد القادر بن طاہر م ۴۲۹ھ	آزاد	
	التبیان فی تفسیر القرآن	خضر بن عبد الرحمن الازدی م ۷۷۳ھ	ٹونک	
	التبیان فی شرح مورد الظمآن	محمد بن عبد اللہ الصنہاجی (۸ ویں صدی ہجری)	بخش، رضا	
	التبیان فی شرح مورد الظمآن	محمد بن محمد الجعدی	ٹونک، آصفیہ	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۷۵	تجرید الکشاف	ابو الحسن علی بن محمد م ۹۷۲ھ	بخش	
	التجوید	احمد بن محمد البخاری (دسویں صدی ہجری)	"	
	تجوید الحروف		حمیدیہ	
	تجوید محمدی	حاجی محمد	آصفیہ، تحقیق	
	تحبیر التیسیر	شمس الدین محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ	ٹونک، سندیلہ، بخش	
۸۰	التحصیل لعلوم التنزیل	ابو القاسم ابن الجوزی	سعیدیہ	
	التحصیل لفوائد کتاب التفصیل الجامع لعلوم التنزیل	ابو العباس احمد بن عمار التمیمی م ۴۴۰ھ	"	
	تحفۃ الاشراف فی کشف غوامض الکشاف	عماد الدین یحییٰ بن القاسم العلوی م ۷۵۰ھ	ٹونک	
	تحفۃ الامام	ابو بکر بن مہران المقری	آصفیہ	
	تحفۃ الانام فی الوقف علی الہمز لحمزۃ وہشام	علی بن عثمان ابن القاصح العذری م ۸۰۱ھ	آصفیہ، بخش	
۸۵	تحفۃ الاقران فی ما قرئ بالتثلیث ...	محمد بن علی المحلی السخری م ۶۷۳ھ	رضا	
	تحفۃ الطالبین فی تجوید کتاب رب العالمین	محمد شبیب بن مسعود سنہ ۱۲۶۸ھ	آزاد	
	تحفۃ القراء (منظوم)		"	
	تحفۃ نجباء العصر	ابو یحییٰ زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ	رضا	
	تخریج احادیث الکشاف	جمال الدین عبد اللہ بن یوسف الزیلعی م ۷۶۲ھ	بخش	
۹۰	التذکار فی افضل الاذکار	ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی م ۶۷۱ھ	بخش، آصفیہ	
	التذکار فی قراءۃ ابان بن یزید العطار	شمس الدین محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ	رضا	
	تذکرۃ اعراب القرآن		آصفیہ	
	تذکرۃ القراء السبع	محمد عابد بن احمد السندی م ۱۲۵۷ھ	بخش	
	تذکرۃ المفید وتبصرۃ المستفید	محمد بن علی بن عامر الوجی	آصفیہ	
۹۵	ترتیب آیات الکلام لتحصیل استخراج الاحکام	محمد امین الدہلوی	ٹونک	
	ترتیب زیبا		ایشیاٹک	
	ترتیب مطالب القرآن		جامعہ	
	ترجمۃ المستفید لمعانی مقدمۃ التجوید	جمال الدین محمد بن عمر "بحرق الحضرمی" م ۹۳۰ھ	ایشیاٹک، بخش، رضا	
	ترجیح اسالیب القرآن لاہل الایمان	شیخ عز الدین محمد بن ابراہیم م ۸۴۰ھ	آزاد	
۱۰۰	تسہیل السبیل فی فہم معانی التنزیل	محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری م ۹۵۲ھ	رضا	
	تسہیل الفحص عن روایۃ امام ابی حفص	محمد کمال الدین بن ابی الوفا ابن الموقع	آصفیہ، سالار	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ
	تعداد الاسماء فی القرآن	غلام حسین م ۱۴۱۲ھ	ناصریہ
	تعریف اکسیر فی اصول التفسیر مع طبقات مفسرین	نواب صدیق حسن خاں	ندوہ
	التعریف والاعلام	عبدالرحمن بن عبداللہ السہیلی م ۵۸۱ھ	رضا، عثمانیہ
۱۰۵	تعلیقات تفسیر البیضاوی	بہاء الدین محمد العاملی	آصفیہ
	تعلیق التقریب لفہم المجید واللبیب		رضا
	تعلیقات الفاظ القرآن		آزاد
	التفسیر	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ المعروف بابن ابی زمنین	عثمانیہ
	التفسیر	ابو اللیث نصر بن محمد بن احمد السمرقندی م ۳۷۳ھ (?)	"
۱۱۰	التفسیر	ابن ابی حاتم (عبدالرحمن بن محمد) م ۳۲۷ھ	سعیدیہ
	تفسیر آیات الاحکام	ملا احمد اردبیلی م ۹۹۳ھ	بخش
	تفسیر آیات الربع	شیخ ابو علی ابن سینا م ۴۲۸ھ	رضا
	التفسیر الاصفیٰ	محسن کاشانی م ۱۰۹۰ھ	بخش
	تفسیر آیات الدخان	شیخ ابو علی ابن سینا م ۴۲۸ھ	
۱۱۵	تفسیر آیات صوم	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	آصفیہ
	تفسیر آیات سورہ شعراء	مولانا عبدالباقی چلپی	"
	تفسیر آیۃ خذوا زینتکم عند کل مسجد	علی بن سلطان القاری م ۱۰۱۴ھ	ٹونک
	تفسیر آیۃ فلا اقسم بمواقع النجوم	خالد الازہری	آصفیہ
	تفسیر آیۃ الکرسی	شمس الدین محمد بن احمد الخفری م ۹۴۹ھ (?)	رضا
۱۲۰	" "	میر محمد بن علاء الدین العراقی	"
	" "	صدر الدین بن محمد بن ابی الصدف (?)	آصفیہ
	" "	محمد بن ابراہیم صدر الدین الشیرازی م ۱۰۵۰ھ (?)	آزاد
	تفسیر آیۃ انکرھوا فتیاتکم علی البغی	نعمت اللہ	"
	تفسیر آیۃ "لوکان"	نقی بن مہدی	ایشیاٹک
۱۲۵	تفسیر آیۃ المال والبنون		آصفیہ
	تفسیر آیۃ نور مسمی بہ تجلیات		"
	تفسیر آیۃ النور وسورۃ الواقعہ	صدر الدین محمد بن ابراہیم الشیرازی م ۱۰۵۰ھ	بخش
	تفسیر ابن عادل اللباب فی علم الکتاب	ابو حفص عمر بن علی بن عادل الحنبلی م ۸۸۰ھ	ندوہ

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	تفسیر آیۃ یذکرون اللہ قیاما وقعودا	محمد بن محمود الحسنی	آزاد	
۱۲۰	تفسیر ابن عطیہ	عبد اللہ بن عطیہ الدمشقی (القدیم) م ۳۸۳ھ	عثمانیہ	
	تفسیر ابن [illegible]		آصفیہ	
	تفسیر اسرار حروف بسم اللہ والحمد	عفیف الدین السندی	ٹونک	
	تفسیر الامام جعفر الصادق	الامام جعفر الصادق بن محمد الباقر م ۱۴۸ھ	بخش، آزاد، بوہار	
	تفسیر ایجاز البیان لمعانی القرآن	نجم الدین ابوالقاسم محمد بن ابی الحسن النیشاپوری	ٹونک	
۱۲۵	تفسیر البسملہ	صدر الدین محمد بن اسحق القونوی م ۶۷۳ھ	بخش	
	تفسیر بعض سور قرآنی		آزاد، آصفیہ	
	تفسیر ثلاثہ سور (التوحید والمعوذتین)	ابوعلی ابن سینا م ۴۲۸ھ	آزاد	
	تفسیر جامع البیان فی تفسیر القرآن	معین بن صفی م ۸۸۹ھ	دیوبند	
	تفسیر حمزہ	حمزہ بن [illegible]	آصفیہ	
۱۴۰	تفسیر خلاصۃ الانتظام (عالمگیری)	[illegible]	آزاد	
	تفسیر خمسمائۃ آیہ	المخبر	آصفیہ	
	تفسیر الدیلمی	ابو محمد اسحق الدیلمی	بخش	
	تفسیر دینوری	ابو محمد عبد اللہ الدینوری	آصفیہ	
	تفسیر رحیمی (جلد اول وثانی)	امیر اسمٰعیل سید خان	دیوبند	
۱۴۵	تفسیر رکوع العبادۃ تیسیر الکلام	محمد ہدایت اللہ بن محمد اکرم المعروف محمود	آصفیہ	
	تفسیر زاد المسیر فی علم التفسیر	ابوالفرج عبد الرحمن بن ابی الحسن علی بن محمد القرشی	ٹونک	
	تفسیر سر العالمین فی تفسیر سورۂ یوسف	امام ابو حامد الغزالی ؟ م ۵۰۵ھ	آصفیہ	
	تفسیر سورۂ اخلاص		"	
۱۵۰	تفسیر سورۃ الاخلاص	شیخ ابو علی سینا م ۴۲۸ھ	بخش، رضا	
	"	جلال الدین محمد بن اسعد الدوانی	آزاد	
	تفسیر سورہ الم تنزیل		آصفیہ	
	تفسیر سورۂ "انا اعطینا"	حکیم شاپور ہندی	"	
	تفسیر سورۂ براءۃ	محسن کاشانی	ٹونک	
۱۵۵	تفسیر سورۃ الدخان	نجم الدین محمد بن احمد الخیطی	ایشیاٹک	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	تفسیر سورۃ سبح اسم	نور اللہ الحسینی الشوستری م ۱۰۱۹ھ	بخش	
	تفسیر سورۃ السجدہ	صدر الدین الشیرازی م ۱۰۵۹ھ	آزاد	
	تفسیر سورۃ الشعراء	عبد الباقی چلپی	آصفیہ	
	" " عم		بخش	
۱۶۰	تفسیر سورۃ فاتحہ	محمد ہاشم بن امیر قاسم الجیلانی	ایشیاٹک	
	" "	محمد نور الحق بن انوار الحق دہلوی	"	
	" "	محمد عاشق بن عبید اللہ الفلتی ۱۱۸۷ھ	رضا	
	" "	عبد اللہ بن عبد الحکیم بن شمس الدین السیالکوٹی م ۱۰۹۴ھ	"	
	تفسیر سورۃ الفاتحہ بے نقط		سعید	
۱۶۵	تفسیر سورۃ الفلق	شیخ ابو علی ابن سینا ۴۲۸ھ	رضا	
	تفسیر سورتی الفلق والناس	ابن القیم الجوزیہ (محمد بن ابی بکر) م ۷۵۱ھ	بخش	
	تفسیر سورۃ الکوثر	ابن تیمیہ (احمد بن عبد الحلیم) م ۷۲۸ھ	"	
	تفسیر سورۃ کوثر	امیر سید معین الدین	سالار	
	تفسیر سورۃ القیامۃ		رضا	
۱۷۰	تفسیر سورۃ کوثر تا سورۃ الناس	بدر الدین بن الغزی العامری	آصفیہ	
	تفسیر سورۃ لقمان تا سورۃ الناس		آزاد	
	تفسیر سورۃ مریم تا الناس ۲		ابو الخیر	
	تفسیر سورۃ الملک	احمد بن سلیمان بن کمال باشا الرومی م ۹۴۰ھ	رضا	
	تفسیر سورۃ اللیل		"	
۱۷۵	تفسیر سورۃ الناس	شیخ ابو علی سینا م ۴۲۸ھ	رضا	
	تفسیر سورۃ "والضحیٰ"		آصفیہ	
	تفسیر سورۃ یوسف	ابو حامد محمد بن محمد الغزالی م ۵۰۵ھ	آصفیہ، رضا، دیوبند، اسلامیہ، پٹنہ، ایشیاٹک، بمبئی، ندوۃ، ٹونک، بخش	
	" "			
	" "	علی عباس خان بن علی حسین خان ۱۲۹۸ھ	رضا	
۱۸۰	تفسیر سورۃ یوسف بے نقط	سید علی عباس خان	رضا	
	تفسیر سورۃ یونس تا سورۃ الشعراء		آزاد	
	تفسیر صادق	جعفر بن محمد الباقر	بخش	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	التفسیر الصغیر	رستم علی محمد بن علی اصغر القنوجی م ۱۱۷۸ھ	آزاد	
	تفسیر طارق "د کوشش"	صدر الدین شیرازی م ۱۰۵۰ھ	ندوہ	
۱۸۵	تفسیر طبرسی	محمد الطبرسی	آصفیہ	
	تفسیر عاملی	شیخ بہاء الدین العاملی	رضا	
	التفسیر العباسیہ		ٹونک	
	تفسیر شیخ محمد بن مبارک	عبد اللہ بن مبارک الزبیدی	آصفیہ	
	تفسیر عرائس البیان	شیخ روزبہان	"	
۱۹۰	التفسیر علی بعض سور القرآن	محمد بن عبد الوہاب النجدی	بخش	
	تفسیر غرائب القرآن	زین الدین محمد بن ابی بکر الرازی م ۶۶۶ھ	رضا	
	تفسیر غریب القرآن		آزاد	
	تفسیر قانی فی خطابکم (بارہ بیت و [illegible])		آصفیہ	
۱۹۵	تفسیر [illegible]	ابو الحسن علی بن ابراہیم بن ہاشم القمی م ۳۲۹ھ	رضا، بخش، آصفیہ	
	" "	عمر بن یوسف	ایشیاٹک	
	" "	ابو الفضل العباس بن محمد	"	
	" "	شاہ عطاء اللہ	ٹونک	
	" "	عصام الدین الاسفرائنی	سعیدیہ	
۲۰۰	" "	ابن عطیہ (ابو بکر محمد)	"	
	" "	سفیان الثوری الکوفی م ۱۶۱ھ	رضا	
	" "	علی بن سلطان محمد القاری م ۱۰۱۴ھ	سالار	
	" "	شاہ اہل اللہ بن عبد الرحیم الدہلوی	آزاد	
۲۰۵	" "	مہذب الدین احمد بن عبد الرضا الدماہینی	رضا	
	" "	نور الدین علی بن ناصر المالکی	بخش	
	" "	وہب بن منبہ	سالار	
	تفسیر القرآن وتاویلات اہل السنۃ	محمد بن محمد الحنفی	ٹونک	
	تفسیر القرآن		سالار، رضا	
	" "		رضا، کھنڈرا	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
۲۱۰	تفسیر القرآن		آزاد	
	" "		ایشیاٹک	
	" " (شیعی)		رضا	
	" " (ناقص)		ندوہ	
	" " (صرف ۲ پارے)		"	
۲۱۵	" " (نامکمل)		"	
	" " "		"	
	" "	احمد بن محمد	ایشیاٹک	
	" "	ابو اللیث نصر بن محمد السمرقندی م ۳۷۳ھ	رضا، سعیدیہ	
	تفسیر القرآن المجید		آصفیہ	
۲۲۰	تفسیر القشیری	عبد الکریم بن ہوازن القشیری م ۴۶۸ھ	ٹونک	
	تفسیر ثناء اللہ احمد		بخش	
	تفسیر کاشف الحقائق و قاموس الدقائق	محمد بن احمد بن محمد الکندی الگجراتی	ابو الخیر	
	التفسیر الکبیر (شیعی)	محمد بن یحییٰ الزیدی ۹۵۰ھ	رضا	
	تفسیر الکواشی	موفق الدین ابو العباس محمد	سالار	
۲۲۵	تفسیر لوشا اللہ	صالح بن مہدی مقبلی یمانی ؟	ندوہ	
	تفسیر محمد بن اسماعیل الامیر	محمد بن اسماعیل بن صلاح الامیر	آصفیہ	
	التفسیر المحمدی	حسن بن احمد گجراتی م ۹۰۲ھ	سالار	
	تفسیر محمد نافی ارتباط الآیات	جلال الدین محمد بن احمد	ٹونک	
	التفسیر المسمی بالواضح	ابن وہب (ابو عبد اللہ بن محمد)	عثمانیہ	
۲۳۰	التفسیر المعتمد		رضا	
	تفسیر المعوذتین و تفسیر سورۂ کوثر	محمد بن ابی بکر ابن القیم م ۷۵۱ھ	ندوہ	
	تفسیر ملتقط	سید محمد حسینی گیسو دراز	ناصریہ	
	تفسیر نور الثقلین	عبد علی بن جمعہ الشیرازی	بخش	
	تفسیر الواحدی / الوسیط	ابو الحسن علی بن احمد الواحدی م ۴۶۸ھ	"	
۲۳۵	التفسیر الوجیز فی معانی القرآن	ابو الحسن علی بن احمد الواحدی م ۴۶۸ھ	ایشیاٹک، سالار، بخش	
	تفسیر یا ایہا الذین آمنوا (رسالہ فی التفسیر)	علاء الدین بن ادریس الرومی	بخش	

نمبر	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	تفسیر یرید اللہ بکم الیسر	عبداللہ بن عبد الباری	اورینٹل مدراس	
	تقریب الکشاف	محمد بن مسعود العالی الشناد م ۱۱۱۲ھ	بخش	
	التقریب المختصر من التہذیب		"	
۲۴۰	تقریب النشر	محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ	ٹونک، رضا	
	التقویم فی تفسیر اھدنا الصراط المستقیم	حضرت میاں محمد میر	دیوبند	
	تقویم القرآن		ٹونک	
	التکمیل والاتمام لکتاب التعریف والاعلام	شیخ محمد بن علی بن الحضرمی الغسانی	عثمانیہ	
	تلخیص اعراب کشافی	علامہ شیخ تاج الدین ابن مکتوم	آصفیہ	
۲۴۵	التلخیص فی التفسیر	موفق الدین احمد بن یوسف الکواشی م ۶۸۰ھ	ٹونک آزاد	
	التلخیص فی ذکر الاستعاذہ والبسملہ تنبیہ مفید	[illegible] الدین محمد بن ابراہیم م ۸۴۰ھ	رضا	
	تمرین الطلبۃ البررۃ الیوم فی وجوہ قراءۃ الائمۃ العشرۃ	ہاشم بن محمد المغربی المالکی	"	
	تمرین الطلبۃ	"	"	
	تنزیل التنزیل	محمد بن بدر الدین	آصفیہ	
۲۵۰	التہذیب فی التفسیر	ابوسعید محسن بن کرامۃ البیہقی م ۴۹۴ھ	بخش، نیشنل میوزیم، ایشیاٹک	
	التہذیب فی القراۃ			
	التیسیر	ابوالعز محمد بن الحسین بن بندار القرشی	آصفیہ	
	"		صولت	
	تیسیر البیان فی اخراج / تخریج آیات القرآن	محمد خان داؤد	بخش، سالار، رضا، ٹونک، آزاد	
۲۵۵	تیسیر البیان لاحکام القرآن	محمد بن علی ابن نور الدین التیمی		
	تیسیر التفسیر	ابن امیر قاسم الجیلانی محمد ہاشم الحسینی ۱۱۶۱ھ	ایشیاٹک	
	التیسیر فی علم التفسیر	نجم الدین ابوحفص عمر بن محمد النسفی ۵۳۷ھ	رضا	
	"	ابوالقاسم عبدالکریم ابن ہوازن القشیری م ۴۶۵ھ	آصفیہ، عثمانیہ	
	تیسیر الکلام لرکوب الصیام	محمد ہدایت اللہ بن محمد اکرم المعروف بہ محمود	آصفیہ	

ث

نمبر	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۲۶۰	الثغر الباسم فی قراۃ امام عاصم	علی عطیہ ابومعلی الغزی ۱۱۸۸ھ	بخش	
	الثمد فی بیان ان السموٰت بغیر عمد	نور الدین علی	آصفیہ	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	التمدن فی بیان ان السموٰت بغیر عمد		آصفیہ	
	الثمرات الیانعہ	یوسف بن احمد الثریدی ۸۳۲ھ	رضا	
	ثواقب التنزیل	علی اصغر بن عبد الصمد البکری القنوجی ۱۱۴۰ھ	"	
		ج		
۲۶۵	جامع البیان لاحکام القرآن	محمد بن احمد الانصاری القرطبی ۶۷۱ھ	بخش، [illegible]، آصفیہ [illegible]	
	جامع البیان فی القراآت السبع	عثمان بن سعید الدانی القرطبی ۴۴۴ھ	بخش	
	جامع التفاسیر		ابوبار	
	الجامع لاحکام القرآن والمبین لما تضمنہ من			
	السنۃ وآی الفرقان القرطبی، ابو عبد اللہ محمد		سعیدیہ	
۲۷۰	جامع الکلام فی رسم مصحف الامام		ایشیاٹک	
	الجداول النورانیہ فی استخراج آیات القرآنیہ	ناصر بن حسین الخفی ۱۱۱۸ھ	رضا بخش، آزاد	
	جمیلۃ ارباب المراصد			
	جمیلہ فی شرح عقیلہ	ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ	رضا، آصفیہ	
	جنت النعیم فی فضائل القرآن الحکیم (ت ۱۱۴۳ھ)	محمد ہاشم بن عبد الغفور التتوی السندی ۱۱۷۴ھ	رضا، بخش	
۲۷۵	جواہر البحار	احمد بن محمد الخادمی (۱۲ ویں صدی ہجری)	بخش	
	الجوہر الفرید فی رسم القرآن المجید	سید بن یوسف بن عامر [illegible]	بخش	
	جواہر القرآن فی حل لغات القرآن	زین الدین محمد بن شمس الدین ۷۶۸ھ	آزاد	
	جواہر المعانی فی تفسیر السبع المثانی	محمد لطیف	دیوبند	
	الجواہر المکللۃ لمن رام الطریق المکملۃ	محمد بن احمد العوفی ۱۰۴۹ھ	بخش، رضا	
۲۸۰	جہد المقل	محمد المرعشی ساجقلی زادہ	رضا، ایشیاٹک	
		خ		
	حاشیۃ شرح مقدمۃ الجزریۃ	احمد بن عمر الاسقاطی م ۱۱۵۹ھ	بخش	
	الحاشیۃ الشریفۃ	السید الشریف الجرجانی علی بن محمد م ۸۱۶ھ	سالار، ایشیاٹک	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	الحاشیة علی تفسیر ابی السعود		سعیدیہ	
	حاشیة علی تفسیر البیضاوی	ملا شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی م ۷۸۶ھ	آصفیہ	
۲۸۵	〃 〃 〃	ملا خسرو محمد بن فرامرز م ۸۸۵ھ	رضا	
	〃 〃 〃	ملا زادہ نظام الدین عثمان الخطائی م ۹۰۱ھ	بخش، ایشیاٹک	
	〃 〃 〃 (نواہد الابکار و شوارد الافکار)	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	آصفیہ	
	〃 〃 〃	عصام الدین ابراہیم بن محمد بن عرب شاہ الاسفرائنی ۹۴۵ھ	بخش، آزاد، آصفیہ، ایشیاٹک، بوہار، دیوبند، سالار	
	〃 〃 (فتح الجلیل ببیان خفی انوار التنزیل)	زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ	بخش	
۲۹۰	〃 〃	ابو الفضل محمد القرشی المکازرونی الخطیب ۹۴۰ھ	بخش، رضا، سالار	
	〃 〃	عیسیٰ بن امیر خان القسطمونی سعدی چلپی ۹۴۵ھ	رضا	
	〃 〃 رسالة فی التفسیر	عز الدین عبد العزیز الزمزمی م ۹۷۶ھ	〃	
	〃 〃	یوسف بن حسام الدین الاماسی چلپی ۸۸۶ھ	〃	
	〃 〃 رسالة فی التفسیر	حبیب اللہ ... میرزا جان ۹۹۵ھ	〃	
۲۹۵	〃 〃	وجیہ الدین العلوی الگجراتی ۹۹۸ھ	آزاد، آصفیہ، سالار	
	〃 〃	سید صبغة اللہ ۱۰۱۵ھ	ایشیاٹک	
	〃 〃	قاضی سید نور اللہ بن سید شریف الشوستری ۱۰۱۹ھ	بخش، ایشیاٹک	
	〃 〃	محمد بن جمال الدین الشروانی ۱۰۳۰ھ	بخش، آزاد، آصفیہ، رضا	
	〃 〃	بہاء الدین محمد بن حسین العاملی ۱۰۳۱ھ	بخش، آصفیہ، دیوبند، رضا	
۳۰۰	〃 〃	ملا عبد السلام اللاہوری ۱۰۳۷ھ	رضا	
	〃 〃	میر محمد ہاشم بن الامیر قاسم الجیلانی ۱۰۶۱ھ	ٹونک، رضا	
	〃 〃	سید جار اللہ الہ آبادی ۱۱۱۰ھ	آزاد	
	〃 〃	محمد بن عبد الرحیم جونپوری ۱۱۶۳ھ	آصفیہ، بوہار	
	〃 〃	ابو الخیر نصیر الدین عبد اللہ	سعیدیہ	
۳۰۵	〃 〃	احمد بن محمد بن احمد الخالدی	آصفیہ	
	〃 〃	حسن قبادانی خراسانی	آزاد	
	〃 〃 رسالة فی التفسیر	شہریار بن حاجی محمد یار البلخی	رضا	
	〃 〃	عبد الباقی طرسون زادہ	〃	
	〃 〃	عبد اللہ المکی	ندوہ	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
٣١٠	حاشیہ علی تفسیر البیضاوی	محمد بن عبد الغنی	آصفیہ	
	" "	محمد الحنفی التبریزی	سالار	
	" "	محمد کاشف بن محمد صادق	آصفیہ	
	" " الحواشی المظہریہ	مظہر الدین	رضا	
	" "	ملا حامد ملا مجد لنگوری	بہار	
٣١٥	" "	یعقوب البنبانی اللاہوری	دیوبند	
	" "		آزاد، آصفیہ، دیوبند	
	حاشیہ علی تفسیر الجلالین المسمی بکتاب الکوکبین النیرین	عطیۃ اللہ بن عطیۃ الاجہوری م ١١٩٠ھ	آزاد، آصفیہ	
	الحاشیہ علی حرز الامانی	ملا علی القاری م ١٠١٤ھ	بخش	
	حاشیہ علی الکشاف	محمد بن الحسن بن عبد الملک الہمدانی	"	
٣٢٠	" "	شیخ امین الدین م ٧٤٣ھ	آزاد	
	" "	یحیٰی بن القاسم العلوی م ٧٥٠ھ	آصفیہ	
	" "	شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی م ٧٨٦ھ	"	
	" "	سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی م ٧٩١ھ	بخش، آزاد، آصفیہ، رضا، سالار	
	" "	محمد بن عبد اللہ بن الغزالی ؟	آصفیہ	
٣٢٥	" "		بخش، دیوبند، رضا، سعیدیہ	
	حاشیہ علی متن الجمول فی تجوید القرآن	احمد دحلان	آصفیہ	
	حاشیہ علی مدارک التنزیل	الہداد جونپوری م ٩٢٣ھ	آزاد	
	الحاوی لجمیع المعانی	ابو الحسن علی بن احمد الواحدی	آصفیہ	
٣٣٠				
	حدائق التفسیر (پارۂ عم)	عبد السلام بن محمود القزوینی	ٹونک	
	الحدائق التیسیر فی عدد آی والسور	برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری م ٧٣٢ھ	آزاد	
	حزب القرأۃ (معنون بنام سلطان بایزید)		بخش	
	حسن التبیان فی معنی مدلول القرآن	محمد بن محمد المغربی التافلاتی م ١١٩١ھ	ایشیاٹک	
٣٣٥	حقائق التاویل ودقائق التنزیل	کمال الدین عبد الرزاق بن جمال الدین الکاشی م ٧٣٦ھ	بخش	
	حقائق التاویل فی دقائق التنزیل		سالار	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	الحقائق فی التفسیر (حقائق السلمی)	محمد بن الحسین السلمی النیشاپوری م ۴۱۲ھ	بخش	
	حکایت مریم الصائمہ مع عبداللہ		بخش	
۳۴۰	الحمد فی قولہ تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	آزاد	
	حواشی ترجمہ قرآن	شاہ ولی اللہ الدہلوی م ۱۱۷۶ھ	دار المصنفین، جامعہ	
	الحواشی علی ہدایۃ المرتاب	محمد بن سعد باقشیر المکی م ۱۰۷۷ھ	رضا	
	خ			
	ختام التفسیر	محمد عثمان بن محمد میر غنی المحجوبی م ۱۲۶۸ھ	رضا	
	خزینۃ الیسیر	محمد معصوم بن ملا محمد رحیم	ٹونک	
۳۴۵	الخصال المکفرۃ للذنوب المتقدمہ والمتاخرہ	احمد بن علی ابن حجر العسقلانی م ۸۵۲ھ	آزاد	
	خلاصۂ بیان	محمد تقی بن علی الہروی	آصفیہ	
	خلاصۃ التفاسیر	محمد حسین بن محمد باقر الطبیب	ناصریہ	
	خواص آیات شریفہ	محمد بن [illegible]	جامعہ	
	د			
	الدرۃ البیضاء	ابو حامد الغزالی م ۵۰۵ھ	آزاد	
۳۵۰	” ” تفسیر سورۂ یوسف	” ”	ندوہ	
	درۃ الفاخرہ فی العلوم الزاخرہ	فخر الدین عبداللہ بن محمد بن عبد العلیم السودی	آصفیہ	
	درۃ القاری فی نظائر آیات القرآن	عز الدین ابو محمد عبد الرزاق الرسعنی م ۶۶۱ھ	رضا، اوریئنٹل لائبریری پٹنہ	
	در الدرر	عبد القاہر بن عبد الرحمن الجرجانی م ۴۷۱ھ	آصفیہ	
	الدر الشفاف المنتزع من الکشاف		بخش	
۳۵۵	الدر المصون فی علوم الکتاب المکنون (اعراب القرآن)	شہاب الدین احمد بن یوسف السمین الحلبی ۷۵۶ھ	آصفیہ، رضا، آزاد، عثمانیہ، ٹونک، ایشیاٹک	
	الدر الناظم لروایۃ حفص من قراءۃ عاصم	عفیف الدین عثمان بن عمر الناشری م ۸۶۰ھ	آصفیہ، بخش	
	الدر النظیم فی فضائل القرآن العظیم	محمد بن احمد بن عبداللہ بن سہل المحوری (ابن الخشاب) م ۵۶۷ھ	بخش، آزاد	
	دستور المفسرین	علاء الدین عبد النبی اکبرآبادی م ۱۰۲۱	آزاد	
	ذ			
	ذکر احکام الہمزتین		رضا	
۳۶۰	الرد المستقیم	محمد بن احمد المقری ”ابن النجار“ م ۸۴۲ھ	”	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	الرسالہ		بخش، ٹونک	
	رسالۃ البحاث (من جملہ مجموعۂ فارسی)	محمد معصوم بن بابا سمرقندی	ایشیاٹک	
	الرسالۃ الاحمدیہ فی قراءۃ حفص		آزاد	
	رسالہ اسئلہ و اجوبہ	محمد بن اسمٰعیل الامیر	آصفیہ	
٣٦٥	رسالہ التجوید		آصفیہ، حمیدیہ	
	رسالہ ترتیل القرآن / رسالہ فی آداب قراءۃ القرآن	محمد بن مصطفیٰ بن عثمان الخادمی النقشبندی م ١١٧٦ھ	بخش	
	رسالہ تجوید		ابوالخیر	
	رسالہ اجواء القرآن	حضرت ایشاں اخوند لاہوری	بخش	
	رسالہ خلاصۃ الوقوف		"	
٣٠٠	رسالۃ الحل الناصح فی حل المشکل الواضح	ابراہیم بن عمر الجعبری م ٧٣٢ھ	"	
	رسالہ در بیان اقسام آیات قرآنیہ		ناصریہ	
	رسالہ در بیان الفاظ قرآنیہ		آزاد	
	رسالہ در بیان تعداد رکوعہائے قرآنا		آصفیہ	
	رسالہ در قراءۃ		"	
٣٦٥	رسالہ در وقف لازم	امام بدیع الدین	ابوالخیر	
	رسالہ رسم خط کلام اللہ	محمد کامل جیرا کوٹی ١٢٦٧ھ	آزاد	
	رسالہ رسم القرآن		"	
	رسالہ شرح آیۃ من دابۃ فی الارض		"	
	رسالہ شرح الصدور		ٹونک	
٣٨٠	الرسالۃ العثمانیہ فی معرفۃ الوقوف القرآنیہ		آزاد	
	الرسالۃ العطائیہ	ملا علی القاری م ١٠١٤ھ	بخش	
	الرسالۃ العلویہ	وجیہ الدین العلوی الگجراتی م ٩٩٨ھ	رضا	
	رسالۃ فی فضائل سورۂ فاتحہ		آصفیہ	
	رسالۃ فی احکام النون الساکنۃ والتنوین	زکریا بن محمد الانصاری م ٩٢٦ھ	رضا	
٣٨٥	رسالۃ فی اختلاف القراء		بخش	
	رسالۃ فی استخراج آیات القرآن	یٰسین بن محمود الابادی	رضا	

	نام کتاب	نام مصنف		کتاب خانہ	کیفیت
	رسالہ فی اسمار القرآن			رضا	
	رسالہ فی اعراب القرآن			"	
	رسالہ فی امثال القرآن			ٹونک	
۳۹۰	رسالہ فی بسم اللہ	محمد بن علی البونی		آصفیہ	
	رسالہ فی البسملہ	اسمعیل بن غنیم الجوہری	م ۱۱۹۰ھ	رضا	
	رسالہ فی البسملہ اول سورۃ البراءۃ	ملا علی القاری	م ۱۰۴۲ھ	آزاد	
	رسالہ فی بیان تعداد آیات سور القرآن			سالار	
	رسالہ فی بیان خط المصحف			رضا	
۳۹۵	رسالہ فی بیان القاری			سعیدیہ	
	رسالہ فی التجوید	محمد صدیق بن محمد شریف		بخش	
	" "			سعیدیہ، آصفیہ، ٹونک، ابوالکلام، رضا، آزاد	
	" "	محمد بن [illegible] القشیری		ٹونک	
	" "	عبدالحق بن سیف الدین الدہلوی		آزاد	
۴۰۰	رسالہ فی تجوید الفاتحہ و سورۃ اخلاص			رضا	
	رسالہ فی التجوید والرسم			آزاد	
	الرسالۃ فی تجوید القرآن			ٹونک	
	رسالہ فی التفسیر	قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن محمد البیضاوی		رضا	
	" "	محمد الکرمی		بخش	
۴۰۵	" "	میر محمد بن مفتی	م ۱۰۲۰ھ	رضا	
	" "	لفرت محمد الحیاسی		"	
	" "	ابوالبقا حسن بن احمد العجمی	م ۱۱۲۳ھ	"	
	" "	میر ابوالفتح السعیدی		بخش	
	" "	بہاءالدین محمد بن الحسین العاملی	م ۱۰۳۰ھ	رضا	
	" "	صالح بن جلال چلپی	م ۹۷۳ھ	رضا	
	" "	جلال الدین محمد بن اسعد الدوانی	م ۹۰۸ھ	بخش	
	" "			"	
	" "	محمد بن عبیداللہ الحنفی		ٹونک	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
۴۱۵	رسالۃ فی تفسیر الآیات المتعلقۃ بالمعاد والمشار الیہا		ابوالخیر	
	رسالۃ فی التفسیر		بخش	
	رسالۃ فی تفسیر البسملۃ		"	
	الرسالۃ فی تفسیر قولہ تعالیٰ یمحو اللہ ما یشاء و یثبت	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	"	
	رسالۃ فی التکبیر / الرسالۃ فی القراۃ	ابو العزائم سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی م ۱۰۷۵ھ	رضا، بخش	
۴۲۰	رسالۃ فی جواز قراۃ الائمۃ بالیاء	شمس الدین محمد بن احمد "ابن النجار" م ۹۴۶ھ	رضا	
	رسالۃ فی جواز وصل الاستعاذۃ بالبسملۃ	" " " " "	"	
	رسالۃ فی حروف المد والقلقلۃ	زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ	"	
	الرسالۃ فی رسم الخط		سالار	
	رسالۃ فی رسم خط القرآن		آزاد، رضا، ٹونک	
۴۲۵	" "	الرازی	رضا	
	" "	محمد علی الخراسانی	"	
	رسالۃ فی رسم خط القرآن	ابو طاہر اسماعیل بن ظاہر	آصفیہ	
	رسالۃ فی رسم خط المصحف العثمانی	محب الدین احمد بن عبد اللہ الطبری م ۶۹۴ھ	"	
	" "		رضا	
۴۳۰	رسالۃ فی رسم المصحف		آزاد	
	الرسالۃ فی سور القرآن		ایشیاٹک	
	رسالۃ فی عدد آی القرآن وحروفہ		آزاد	
	رسالۃ فی عدد آی السور		رضا	
	رسالۃ فی فہرست القرآن المجید الواضحۃ فی استخراج کل آیۃ	محمد علی الکربلائی (۱۱ ویں صدی ہجری)	بخش	
۴۳۵	رسالۃ فی القراۃ		رضا، ٹونک، ایشیاٹک، بخش	
	" "	محمد بن محمد سلیمان البوغانی	رضا	
	" " (ت ۱۰۳۵ھ)	اسمعیل بن سید احمد جعفر الثانی	بخش	
	" "	محمد بن احمد بن ابی القاسم	رضا	
	" "	سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی م ۱۰۷۵ھ	بخش	
۴۴۰	رسالۃ فی قراۃ عاصم		رضا	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	رسالۃ فی القرأۃ والتجوید		آزاد	
	الرسالۃ فی لغات القرآن		جامعہ	
	رسالۃ فی ما اتفق لفظاً واختلف معناہ	ابو العباس المبرد الاصفہانی	بخش	
	رسالۃ فی ما خالف القراء الثلاثۃ السبعۃ		"	
۳۸۴	رسالۃ فیما لا یجوز الوقف علیہ	ابو منصور محمد بن محمد الماتریدی م ۳۳۳ھ	رضا	
	رسالۃ فی محاسن القرأۃ ومعایبھا		"	
	رسالۃ فی مسائل الہمزۃ الساکنۃ والمتحرکۃ		آزاد	
	رسالۃ فی معرفۃ الطائت	محمد علی المکی	رضا	
	رسالۃ فی مشکلات القرآت	احمد بن عمر الاسقاطی م ۱۱۵۹ھ	بخش	
۵۸۴	رسالۃ فی الناسخ والمنسوخ	احمد بن عبد اللہ	آزاد	
	رسالۃ فی النون الساکنۃ والتنوین		رضا	
	[الرسالۃ فی الوقف]		بخش، ایشیاٹک	
	رسالۃ فی الوقف	محمد بن طیفور الغزنوی السجاوندی	سالار	
	رسالۃ وقوف فی القرآن		آزاد	
۵۵۴	رسالۃ القرأۃ	یار محمد السمرقندی	آصفیہ	
	" "	علی بن محمد	"	
	" "		آصفیہ، ابو الخیر	
	رسالۃ قرأۃ حمزہ	ابو سعود مشہور بہ "ابو النور دمیاطی"	آصفیہ	
	رسالۃ قرأۃ عاصم وشعبہ		"	
۴۰۴	رسالۃ قرأۃ عثمان	قاسم بن فیرہ "الشاطبی" م ۵۹۰ھ	"	
	رسالۃ کثیر الفوائد		ٹونک	
	رسالۃ لطیفۃ فی الرسم (مختصر شرح المقنع)		بخش	
	الرسالۃ مختصر فی التجوید	ملا حسین بن اسکندر الحنفی (۱۱ویں صدی ہجری)	"	
۵۶۴	رسالۃ مخارج حروف	اسماعیل مخدوم قاسم ابن طاہر ملتانی	دمڑیا	
	رسالۃ مسائل وقف حمزہ وہشام		آصفیہ	
	رسالۃ المفید فی علم التجوید	حسن بن شجاع بن الحسن التونی	"	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	رسالۃ رسوم خطوط مصاحف اہل الامصار المدینۃ	ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ	آصفیہ	
	رسالۃ منظومۃ فی ضبط اعراب کلم القرآن		بخش	
۷۷۰	رسالۃ الناسخ والمنسوخ	احمد بن محمد بن سلفۃ ابو طاہر السلفی م ۵۷۶ھ	آصفیہ	
	رسالۃ الناسخ والمنسوخ	عبید اللہ بن علی الاسفرائینی	ٹونک	
	" "		آصفیہ	
	رسالۃ نافعۃ رموز القرآن		بخش	
			"	
	الرسالۃ النیروزیہ فی تاویل مقطعات القرآن	ابو علی الحسین بن عبد اللہ (ابن سینا)	سالار	
۷۷۵	رسالۃ وقف	عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ	آصفیہ	
	رسالہ وقف حمزہ وہشام		"	
سـ	رسائل ابن کمال باشا	ابن کمال باشا م ۹۴۰ھ	آزاد	
	رسم خط القرآن		"	
	رفع الاستار المسدلہ	اسماعیل بن غنیم الجوہری م ۱۱۶۰ھ	رضا	
۷۸۰	رفع الحجاب عن الناسخ والمنسوخ من آی الکتاب	شیخ محمد بن سلیمان الکردی	ٹونک	
	رفع القدر فی تفسیر آیۃ شرح الصدور	نور اللہ الشوستری	ایشیاٹک	
	روایۃ امام بزی (شاگرد دراوی اول امام بزی)		ابوالخیر	
	روح المرید فی شرح العقد الفرید	محمد بن محمود الشریف السمرقندی	رضا	
	روضۃ الانوار	صدر الدین محمد بن ابراہیم الشیرازی م ۱۰۵۰ھ	"	
۷۸۵	الروض الریاض فی اسئلۃ القرآن		آصفیہ	
	الروض الریان فی اسولۃ القرآن	حسین بن سلیمان بن ریان	"	
	روضۃ الطرائف فی رسم المصاحف	ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ	بخش	
	ریاض الطالبین فی شرح الاستعاذہ والبسملہ	جلال الدین عبد الرحمن السیوطی م ۹۱۱ھ	بخش، رضا، سعیدیہ	
	ریحانۃ الحافظ		رضا	

ز

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
۷۹۰	زبدۃ التفاسیر	ملا فتح اللہ بن شکر اللہ الکاشانی م ۹۸۸ھ	بخش	
	زبدۃ التفاسیر من تجہد المعین (عہد شاہجہانی)	معین الدین بن خاوند محمود النقشبندی ۱۰۸۵ھ	بخش، ٹونک، ایشیاٹک	
	زبدۃ التفاسیر للقدماء المشاہیر	شیخ الاسلام بن القاضی عبد الوہاب الاحمد آبادی گجراتی	رضا	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	زبدة القاری	نجم الدین ابو حفص عمر بن محمد النسفی م ٥٣٧ھ	آزاد	
	زبر الکلام فی قصة یوسف علیه السلام	عمر بن ابراہیم الانصاری الاوسی م ٧٥١ھ	آزاد، ٹونک	
٤٩٥	زین الفتی فی تفسیر ہل اتی	احمد بن محمد العاصمی	بوہار	
	زینة القاری		بخش	
	س			
	السبع المثانی	السید محمد بن دلدار علی النصیر آبادی	رضا	
	السجاوندی	محمد بن طیفور السجاوندی	ٹونک	
٥٠٠	سحاب المطیر فی تفسیر آیة التطهیر	نور الله الشوستری	ایشیاٹک	
	سراج التاویل	ابو ابراہیم شہریار	"	
	السر الجلیل	تقی الدین علی بن عبد الله الشاذلی المکی م ١٠٥٦ھ	رضا	
	السر الواجب الشیبانیة		"	
	ش			
	شاطبیة مع حواشی	ابو محمد قاسم بن فیره الشاطبی	دیوبند	
٥٠٥	الشافی فی تفسیر کلام الله الکافی	محمد مرتضی محسن کاشانی	ندوه	
	شجرة الطور فی شرح آیة النور	محمد علی بن ابی طالب علی حزین م ١١٨١ھ	رضا	
	شرح آیات الاحکام	عبد الله بن محمد بن علی الشریدی الحجری م ٨٦٧ھ	بخش	
	شرح آیة شهد الله	محمد علی بن ابی طالب م ١١٨٠ھ	آزاد	
	شرح ابیات تفسیر البیضاوی	عبد الله بن عثمان	ٹونک	
٥١٠	شرح ابیات الکشاف		رضا	
	شرح حرز الامانی	ملا علی القاری م ١٠١٤ھ	رضا	
	شرح حرز الامانی المعروف بشرح شاطبیه		سعیدیه	
	شرح الدرة المضیئة / ایضاح الدرة المضیئة		بخش	
	شرح الدر الیتیم	شیخ محمد بن پیر علی البرکوی	آصفیه	
٥١٥	شرح الرائیه	برہان الدین ابو اسحق ابن الجعبری	ٹونک	
	شرح رسالة منظومة فی القراءة		آزاد	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	شرح الشاطبیہ (الفتح الوسیط)	علم الدین ابو الحسن علی بن محمد السخاوی ۶۴۳ھ	بخش	
	شرح الشاطبیہ		آزاد، دیوبند، آصفیہ	
	" "	محبوب شاہ	آزاد	
۵۲۰	" " // اللآلی الفریدہ فی شرح القصیدہ	ابو عبد اللہ محمد بن الحسن الفاسی م ۶۵۶ھ	بخش، آصفیہ، ٹونک	
	" "			
	شرح قصیدۃ السودی	احمد بن محمد المدنی الانصاری م ۸۴۸ھ	آزاد	
	شرح الشواذ / المحتسب فی شرح الشواذ	عثمان بن جنی الموصلی م ۳۹۲ھ	بخش	
	شرح شعبۃ الحسان	سعید بن سلیمان السملالی	رضا	
۵۲۵	شرح طیبۃ النشر (محمد الجزری) م ۸۳۳ھ	شہاب الدین احمد بن محمد الجزری (ابن المؤلف)	رضا، ٹونک	
	" "	محب الدین محمد بن محمد النویری م ۸۵۷ھ	رضا	
	" "	محمد بن الحسن السمنودی المنیر م ۱۱۹۹ھ	بخش	
	شرح علی مقدمۃ ابی یحیی زکریا انصاری	احمد بن عبد الحق السنباطی	"	
	شرح عمدۃ القراء	عبد اللہ بن احمد الہمدانی ابن القصیح م ۸۰۱ھ	رضا	
۵۳۰	شرح عمدۃ المفید	علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ	بخش	
	شرح عمدۃ المفید	[اسمعیل بن محمد القفاعی] م ۷۱۵ھ	"	
	" "	احمد بن محمود الادیب المقری	"	
	شرح الفاتحہ	ابن الرجار	رضا	
	شرح القصیدۃ الخاقانیہ (ابو مزاحم موسی الخاقانی ۳۲۵ھ)	عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ	"	
۵۳۵	شرح قصیدۃ الشاطبیہ رائیہ (الوسیلہ)		آصفیہ	
	شرح قصیدۃ الشاطبیہ رائیہ	ملا علی بن القاری	آصفیہ	
	" "	صدقہ بن سلامۃ بن الحسین المسحرائی م ۸۲۵ھ	"	
	شرح قصیدہ شاطبیہ اللآلی الفریدۃ	شیخ محمد بن الحسین الفاسی المقری م ۶۵۶ھ	"	
	شرح قصیدہ شاطبیہ	علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ	آصفیہ، آزاد	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
۵۴۰	شرح القصيدة الشاطبيه (رسالة قراءة عثمان)؟		آصفيه	
	" " (كنز المعانى)	ابو شعلة الموصلى م ۶۵۶ھ	"	
	شرح القصيدة فى تجويد الفاتحه	شمس الدين محمد بن محمود بن الشريف السمرقندى الهرانى البغدادى	رضا	
	شرح كتاب التاديلات	علاء الدين ابو بكر محمد بن احمد السمرقندى م ۵۴۰ھ	بخش	
	شرح الكشاف	سعد الدين التفتازانى / قطب الدين ابو عبد الله	ایشیاٹک	
۵۴۵	شرح مائده	ثناء الله پانی پتى العثمانى	ٹونک	
	شرح المقدمة الجزريه اللآلى السنيه	شهاب الدين احمد بن محمد القسطلانى م ۹۲۳ھ	بخش	
	" "	عصام الدين احمد بن مصطفى طاشكبرى زاده م ۹۶۸ھ	رضا	
	" " (فتحيه)	خالد بن عبد الله الازهرى م ۹۰۵ھ	بخش	
	" "			
۵۵۰	شرح الواضحة فى تجويد الفاتحه	ابراهيم بن عمر الجعبرى م ۷۳۲ھ	رضا، ٹونک	
	شروط الفاتحه	ابن الرجا	"	
	" "		بخش	
	الشيان فى اعراب القرآن	ابو البقاء عبد الله بن حسين بن عبد الله العامرى	آصفيه	
	ض			
	ضياء الايمان فى آداب القرآن	سيد عبد الجبار بن علاء الدين الجيلى	آزاد	
۵۵۵	ضياء السبيل الى معانى التنزيل	محمد على بن محمد	سالار	
	ط			
	طبقات القراء مع اسانيد امام الاهوازى		آصفيه	
	الطراز فى شرح ضبط الخراز	محمد بن عبد الله التنسى م ۸۹۹ھ	رضا	
	الطريق الواضح	شهاب الدين ابو العباس احمد بن احمد الرياحى ۸۹۲ھ؟	"	
	ع			
	العبقرى فى حواشى الجعبرى		سعيديه	
۵۶۰	عجالة نافعة فى تفسير آية ماكان على النبى	عبد الكريم	آزاد	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	عرائس البیان فی حقائق القرآن	ابومحمد روزبہان بن ابی نصر البقلی الشیرازی م ٦٠٦ھ	بخش، رضا، ایشیاٹک	
	عقد الدرر (المنقوم)	سلیمان العزیزی الزیات	رضا	
	العقد الفرید والدر المفید	احمد بن حسن الملی ابی المفضل	بخش/رضا	
	عقد اللآلی فی القراآت السبع العوالی	ابوحیان محمد بن یوسف الاندلسی م ٧٤٥ھ	بخش	
٥٦٥	عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ	شہاب الدین احمد بن یوسف السمین الحلبی ٧٥٦ھ	حمیدیہ	
	عمدۃ المفید فی علم التجوید	علم الدین علی بن محمد السخاوی م ٦٤٣ھ	آزاد	
	عمدۃ القرآن (تفسیر غرائب القرآن)		آصفیہ	
	عیون التفاسیر للفضلاء والسماسیر	شہاب الدین احمد بن محمد (محمود) السیواسی ع ٨٠٣ھ	بخش، ٹونک	
	غایۃ البیان (منظومہ)		آزاد	
٥٧٠	غایۃ الفلاح فی وقف حمزۃ بالاوجہ الصحاح (ت ١٠٠٧ ہ)		بخش	
	غایۃ المراد	محمد بن احمد المقری "ابن النجار" م ٨٤٢ھ	رضا	
	غایۃ المطلوب	عبدالرحمن بن احمد بن عیاش الدمشقی المکی	آصفیہ	
	غرائب القرآن	ابوبکر محمد بن عمر	سالار	
	غرائب القرآن در غرائب الفرقان		"	
٥٧٥	غریب القرآن	حافظ فتح محمد بن حافظ محمد شریف	آصفیہ	
	غریب القرآن نزہۃ الخاطر وسرور الناظر	فخر الدین محمد بن علی النجفی	ٹونک	
	غنیۃ الطالبین ومنیۃ الراغبین	محمد بن قاسم البقری م ١١١١ھ	بخش، ٹونک	
	غنیۃ الفقیر	احمد بن عبدالمنعم الدمنہوری م ١١٩٢ھ	بخش	
	ف			
	الفتح القدسی فی تفسیر آیۃ الکرسی	محی الدین عبدالقادر بن عبداللہ الاحمد آبادی م ١٠٣٨ھ	بوہار	
٥٨٠	فتح القریب المجیب	کمال الدین محمد بن الموقع الغزی	رضا	
	فتح المنان (شرح مورد الظمآن للخراز)	عبدالواحد بن احمد الفاسی م ١٠٤٠ھ	"	
	فتح المنان فی تجوید القرآن		آصفیہ	
	فتح الوصید شرح القصید	علم الدین علی بن محمد السخاوی الکبیر م ٦٤٣ھ	"	
	" " " "		"	
٥٨٥	فتوح الغیب فی الکشف عن قناع الریب	شرف الدین الحسین بن محمد الطیبی م ٧٤٣ھ	بخش، آزاد، رضا، ایشیاٹک	

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	فرايد الفوايد شرح مقدمة الجزري		آصفیہ	
	فر اعون من يدعي ايمان فرعون	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	ایشیاٹک	
	الفصول	رضی الدین محمد بن محمد	" "	
	فضائل سورة الفاتحة		آصفیہ	
۵۹۰	" "	شاہ ابوالخیر ؟	ابوالخیر	
	فضائل سورة القدر		رضا	
	الفضل العامر	كمال الدين محمد بن الموقع الغزي	"	
	فوائد التفسير الكبير		ٹونک	
	فوائد في علم القراءة		بخش	
۵۹۵	فهرست آيات القرآن	محمد باقر بن شرف الدين		
	فهرست سور القرآن	سید علی حسن [illegible]	آ ز د	
	فهرست آي القرآن في سلك ترتيب مكانها ويعلم به أوانها	موسى النزاري	جامعہ	
	فيض الكريم	عبد الغني العبادي الحنفي	رضا	
۶۰۰	فيوض الاتقان في وجوه القرآن	محمد الله بن خير الدين القاري (۱۰ ویں صدی ہجری) ق	بخش	
	قاعدة القرآن	عبد المالك بن حسين العصامي	رضا	
	القراءات الشاذة		سعیدیہ	
	قراء سبعه (؟)	عثمان بن سعيد الداني م ۴۴۴ھ	آ ز د	
	قرة العين في الفتح والامالة بين اللفظين	ابن القاصح البغدادي (علي بن عثمان) م ۸۰۱ھ	برٹش، آصفیہ، آ ز د، سعیدیہ	
۶۰۵	قرة القاري في قراءات القرآن	عز الدين عبد الرزاق الجزري م ۶۶۱ھ	رضا	
	قصة اصحاب الكهف واسمائهم		آ ز د	
	قصيدة في التجويد / الخاقانية	ابو مزاحم موسى بن عبيد الله الخاقاني م ۳۲۵ھ	سعیدیہ، آزاد	
	قصيدة في تجويد الفاتحة		آ ز د	
	القسط المصري في قراءة الامام ابي عمرو البصري	عمر بن قاسم النشار م ۹۰۰ھ	بخش	
۶۱۰	قطف الازهار السنية من قراءة الائمة الثلاثة	جعفر بن ابراهيم السنهوري م ۸۹۴ھ	رضا	

	نام کتاب	نام مصنف		کتب خانہ	کیفیت
	قلائد النحور	شہاب الدین احمد		اوڈیشا	ایرانی
	قواعد قرآءت سبعۃ			آزاد سسا	
	قواعد رسم القرآن	علی بن احمد الحلوانی		آصفیہ	
	القواعد السنیۃ فی قرآءۃ حفص	ابراہیم بن اسمعیل العدوی	م ۱۰۹۲ھ	بخش	
٦١٥	القواعد فی رسم الخط	طاہر بن عرب ابن ابراہیم الحافظ الاصفہانی		صولت، رضا	
	فوائد القرآن	یار محمد بن خداداد السمرقندی		رضا	
	القواعد المقررۃ والفوائد المحررۃ	محمد بن قاسم البقری	م ۱۱۱۱ھ	بخش، صولت، پٹیالہ	
	القول العلی	کمال الدین محمد بن الموقع الغزی		رضا	
	قید الاوابد	عبدالملک بن حسین العصامی		"	

ک

	نام کتاب	نام مصنف		کتب خانہ	کیفیت
٦٢٠	کاشف الحقائق ج ۱-۳			آصفیہ	
	کاشف الحقائق وقاموس الدقائق	محمد بن احمد السقانیسری		ایشیاٹک	
	کتاب الآیات الناسخۃ والمنسوخۃ			صولت	
	کتاب الاعتبار فی الناسخ والمنسوخ	ابی بکر محمد بن ابی عثمان بن موسی الہمدانی		آصفیہ	
	کتاب الباہر فی حکم النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالباطن والظاہر جلال الدین السیوطی			آزاد	
٦٢٥	کتاب تاویلات القرآن	ابومنصور محمد بن محمد الماتریدی	م ۳۳۳ھ	عثمانیہ	
	کتاب التحبیر فی علم التفسیر			رضا	
	"	ابوالفتح ناصر بن ابی النصر بن ابی الفوارس		"	
	کتاب التجرید فی التجوید	ابوعلی سہل بن محمد الاصفہانی	م ۵۴۳ھ	"	
	کتاب التفسیر			بخش	
٦٣٠	الکتاب التفسیر مجہول الاسم			آصفیہ	
	کتاب التہذیب	ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی	م ۴۴۴ھ	بخش	
	کتاب الجواہر المدودیۃ للطلاب الفوائد المنشوریۃ	شمس الدین بن عبدالرحمن العراقی		آصفیہ	
	کتاب الحجۃ فی القرآءت السبعۃ	الحسن بن احمد الفارسی	م ۳۷۷ھ	بخش	
٦٣٥	کتاب الرعایۃ	مکی بن ابی طالب القیسی الاندلسی	م ۴۳۷ھ	رضا	
	کتاب العنوان فی القرآءت السبع	اسمعیل بن خلف السرقسطی	م ۴۵۵ھ	بخش	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	کتاب الفوائد فی اسنی المقاصد		ندوۃ	
	کتاب فی التجوید		بخش	
	کتاب فی تفسیر القرآن		بخش	
۶۴۰	کتاب فی رسم القرآن والقراۃ والتجوید		آزاد	
	کتاب فی علم القراۃ وتجوید القرآن		"	
	[کتاب فی القراۃ]		ابوالخیر	
	کتاب فی قراۃ ابی عمرو	تاج الدین ابو نجم عبد اللہ بن محمد ابن النکزاوی	آصفیہ	
	کتاب فیہ من رسوم الخط	محمد بن القاسم "ابن الانباری" م ۳۲۸ھ	رضا	
۶۴۵	[کتاب فی الوقف]		بخش	
	کتاب القرآت السبع		ایشیاٹک	
	کتاب الفوائد والاشارات	احمد بن عمر الجعبری م ۷۹۱ھ	رضا	
	کتاب ما ذکرنیہ من المقطوع والموصول	محمد بن القاسم "ابن الانباری" م ۳۲۸ھ	"	
	کتاب مخارج الحروف	قطب الدین ابو جعفر محمد بن علی	ٹونک	
۶۵۰	کتاب المغنی فی القراۃ	محمد بن ابی نصر الدہان النوزوازی	رضا	
	کتاب المفید فی علم التجوید	شہاب الدین احمد بن بدر الطیبی م ۹۷۹ھ	"	
	کتاب الناسخ والمنسوخ	ہبۃ اللہ بن علی بن ثابت الانصاری م ۵۹۸ھ	بخش	
	" " "	ابراہیم بن محمد	ایشیاٹک	
۶۵۵	" " "	شیخ ابو الحسن	آصفیہ	
	" " "	محمد بن عبد اللہ الاسفرائنی العامری	رضا، سالار	
	" " "	عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی م ۵۹۷ھ	بخش	
	کتاب المقنع القرآن	عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ	آزاد	
	کتاب النکت والعیون	ابو الحسن علی بن محمد بن حبیب الماوردی م ۴۵۰ھ	عثمانیہ، رضا، سینٹرل ریکارڈ	
۶۶۰	کتاب الوجوہ	اسماعیل بن احمد الضریر النیشاپوری م ۴۳۰ھ	رضا، آصفیہ	
	کتاب الوسیلہ الی کشف العقیلہ	علم الدین علی بن محمد بن عبد الصمد السخاوی م ۶۴۳ھ	آصفیہ	
	کتاب الوقف والابتداء	ابو جعفر محمد بن طیفور السجاوندی م ۵۶۰ھ	رضا، ٹونک، آزاد	

	نام کتاب	نام مصنف		کتاب خانہ	کیفیت
	کتاب الوقف والابتداء	ابوبکر محمد بن القاسم		ٹونک بخش، سعیدیہ	.
	" "				
۶۶۵	کتاب وقف القرآن			ٹونک	
	کتاب الوقف (المقصد تلخیص ما فی المرشد)	زکریا بن محمد الانصاری		آصفیہ	
	کتاب الہجاء			رضا	
	کتاب الہدیہ	محمد بن عمر الحافظ العادی		"	
	کثیر الفوائد فی تفریح وتوضیح اشکال القرآن			ٹونک	
۶۷۰	کشف اسرار البیان عن آداب حملة القرآن [ت ۸۸۵ھ]	محمد بن الحسن البقاعی (۸ ویں صدی کا ھ)		بخش	
	کشف الاسرار فی رسم مصاحف الامصار	شمس الدین محمد بن محمود السمرقندی		آزاد، رضا، عثمانیہ	
	" " "	محمد القاری	م ۷۸۰ھ	سالار	
	کشف الاسرار وہتک الاستار	عفیف الدین سلیمان بن علی التلمسانی		آزاد	
	کشف التنزیل	ابوبکر بن علی الحداد الزبیدی	م ۷۹۹ھ	رضا	
۶۷۵	الکشف عن الکشاف	سراج الدین ابوحفص عمر بن عبد الرحمن الفارسی	م ۷۴۵ھ	"	
	الکشف والبیان	ابواسحاق احمد بن محمد الثعلبی	م ۴۲۷ھ	آزاد، رضا، عثمانیہ، آصفیہ	
	کنز اللطائف			بخش	
	کنز المعانی (شرح حرز الامانی)	ابراہیم بن عمر الجعبری	م ۷۳۲ھ	بخش، رضا، آزاد ٹونک، سعیدیہ	

ل

	نام کتاب	نام مصنف		کتاب خانہ	کیفیت
	اللآلی الفریدہ فی شرح القصیدة یعنی شرح الشاطبیة				
۶۸۰	لباب التجوید للقرآن المجید	ملا حسین بن اسکندر الحنفی	م ۱۱۴۱ھ	بخش	
	لباب التفاسیر فی فصوص النصوص			آزاد	
	اللباب فی علم الکتاب	ابوحفص عمر بن علی بن عادل الدمشقی		دیوبند، رضا	
	لباب النقول فی اسباب النزول	جلال الدین السیوطی	م ۹۱۱ھ	ابوالخیر، بخش	
	لغات القرآن	عبد الرحمن محمد الدمشقی		سالار	
۶۸۵	لمعات الانوار ونفحات الازہار	مقری محمد بن احمد العوفی		آصفیہ	
	لمعة مرآة النظر	شیخ علی حزین اللاہیجی	م ۱۱۸۰ھ	رضا	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	م			
	مائتان وست وثمنون آیۃ فی آیات الاحکام	محمد بن ابراہیم م ۸۴۰ھ		
	مبرز المعانی شرح قصیدہ شاطبیہ (ت ۱۱۰۰ھ)	محمد بن علی العمادی المرتضٰی	بخش، رضا، ٹونک، آصفیہ، آزاد، سالار	
	مجمع البیان (ت ۱۲۶۲ھ)	الطبری	بخش	
۶۹۰	مجمع الفوائد	قلی بن پادشاہ قلی م ۱۱۱۱ھ	آزاد	
	المجموعہ	احمد بن محمد بن احمد الدمیاطی	سالار	
	"	عصام الدین احمد بن مصطفٰی (اشکو پیرزادہ)	"	
	مجموعہ حواشی تفسیر بیضاوی	ملا محمد صادق	ٹونک	
	المجموعۃ الحواشی علی انوار التنزیل	صبغۃ اللہ النقشبندی	ایشیاٹک	
۶۹۵	مجموعۃ المسائل فی التجوید	(۱) ابو الحسن ... م ۳۹۵ھ (۲) ابوبکر محمد الاصمعی ... (۳) ابو اسحٰق ابراہیم الانباری	ایشیاٹک	
	المجموعۃ فی التجوید		"	
	مجموعہ فی قواعد التجوید		رضا	
	المجموعۃ اللطیفہ		ٹونک	
	مجموعہ مصباح الشریعۃ		آصفیہ	
۷۰۰	مجموعۃ النور		ندوہ	
	المجید فی اعراب القرآن المجید	ابراہیم بن محمد السفاقسی م ۷۴۲ھ	آصفیہ	
	المحرر	جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی م ۹۱۱ھ	آزاد	
	محکم التنزیل (نصف ثانی)		آصفیہ	
	مختصر البیان فی بیان تفسیر القرآن		بخش	
۷۰۵	مختصر التجوید	السیوطی	ٹونک	
	" "	محمد بن عمر الحمیری "بحرق" م ۹۳۰ھ	آزاد	
	مختصر الکشاف		آصفیہ، بخش	
	مختصر غرائب القرآن	زین الدین محمد بن ابی بکر الرازی م ۶۶۶ھ	آزاد	
	مختصر فی الناسخ والمنسوخ	ہبۃ اللہ بن علی الانصاری م ۵۹۸ھ	"، ندوہ	
۷۱۰	مختصر الکافی	ابو الفضل محمد بن محمد	نیشنل میوزیم	
	المختصر من تفسیر الطبری	محمد بن حماد ... الحنفی	ٹونک	

نمبر	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	مختصر المقال فی الفتح والامالہ رت ۷۰۵ھ	محمد بن احمد العونی	بخش ، آصفیہ	
	مدارج الاسناد وخواص القرآن	ابو علی محمد ارتضا الصفوی	بخش	
	المدلل		صولت	
	المدلل فی علم الوقوف	عبد الرحمن	جامعہ	
۷۱۵	المدلل فی الوقف		رضا	
	مرآۃ العارفین	صدر الدین ابو المعالی محمد القونوی م ۶۷۲ھ	"	
	مرشد الطلبہ فی القرآت العشرہ	احمد المرشدی ابو یوسف امام آفندی زادہ (دیوانی)	بخش	
	مرید الزمان فی رسم القرآن	محمد بن محمد العموی	ٹونک	
	مسائل شتی (۳ نسخے)		بخش	
بکاسما	مسائل عدیدۃ من التفسیر الکبیر	نور کریم بن مخدوم بخش م ۱۲۵۵ھ	آزاد	
	مسائل متفرقات فی تفسیر الآیات المتشابہات	عثمان بن احمد بن قاضی احسان اللہ العثمانی	آصفیہ	
	المستنیر فی القرآت العشر	احمد بن علی المقری "ابن سوار البغدادی" م ۴۹۶ھ	بخش	
	مسئلۃ السکت والغنۃ	محمد بن احمد المقری "ابن النجار" م ۸۴۶ھ	رضا	
	المسئلۃ فی البسملۃ	ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ	بخش	
۷۲۰	متشابہات القرآن		ایشیاٹک	
	مشکلات القرآن		آصفیہ ، عثمانیہ	
	" "	محمد بن وحید التوقانی	عثمانیہ	
	" "	ابو محمد بن ابی طالب القیسی الاندلسی ؟	آصفیہ	
	" "		رضا	
۷۳۰	مشکل اعراب القرآن	مکی بن ابی طالب القیسی الاندلسی	"	
	المصباح الزاہر فی قرآت العشر البواہر	مبارک بن حسن الشہرزوری م ۵۵۰ھ	بخش ، آصفیہ	
	مصطلح الاشارات	علی بن عثمان ابن القاصح العذری م ۸۰۱ھ	بخش	
	المضبوط فی بیان القرآت السبع	عثمان بن محمد الغزنوی (۸ ویں صدی ھ)	بخش ، رضا	
	مظہر الآیات	محمد بن المہدی الحسینی	آزاد	
۷۳۵	المعتمد من المنقول فیما اوحی الی الرسول المبجل	حیدر بن علی بن الآملی القاشی م ۷۸۲ھ	رضا ، ایشیاٹک	
			رضا	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	معدن الاسرار	نظام بنارسی	آصفیہ	
	المعونۃ المعین المختصر من سیاسۃ الدنیا والدین	یوسف بن محمد بن اسحاق الخراسانی	نیشنل میوزیم	
	مفتحیۃ الطرائق والابواب		رضا	
۷۴۰	المستنیر فی القراآت العشرہ	ابوطاہر احمد بن علی ابن سوار الضریر م ۴۹۶ھ	بخش	
	مفردۃ ابی عمرو ومفرد حمزۃ	محمد الداؤدی	رضا	
	مفردۃ عاصم	"	"	
	مفردۃ عبداللہ بن عامر	"	"	
	المفید فی شرح القصید (شرح قصیدہ شاطبیہ)	شہاب الدین احمد العباس	آصفیہ	
۷۴۵	المفید فی علم التجوید	حسن بن شجاع التوانی	ٹونک	
	مقالید الرموز وشرح مفاتیح الکنوز		دیوبند	
	المقدمۃ فی الفاظ المعربۃ	جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ	بخش	
	المقدمۃ فی بیان الیمات	صدر الدین محمد بن محمود الشیرازی م ۷۷۶ھ	رضا	
	المقدمۃ فی التجوید	ابوالحسن علی بن حسین العاملی م ۹۲۰ھ	"	
۷۵۰	" "		"	
	مقدمۃ فی قراۃ عاصم		آصفیہ	
	مقدمۃ فی مذاہب القراء الاربعۃ الزائدۃ علی العشر	سلطان بن احمد المقری المزاحی م ۱۰۷۵ھ	سعیدیہ	
	مقدمۃ مختصرۃ فی التجوید		ایشیاٹک	
✓	ملاک التاویل القاطع بذوی الالحاد والتعطیل	ابوجعفر احمد بن ابراہیم ابن الزبیر الثقفی م ۷۰۸ھ	رضا، آزاد	
۷۵۵	المخلص فی معرفۃ الناسخ والمنسوخ	عبدالرحمن بن محمد الدمشقی م ۱۰۵۱ھ	" "	
	مناسبات القرآن العزیز	شیخ برہان الدین البقاعی	آصفیہ	
	منبع عیون المعانی ومطلع شموس المثانی	شیخ مبارک بن خضر ناگوری م ۱۰۰۱ھ	سعیدیہ (کھنڈو سالم)	
	منتخب آیات الاحکام	نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی	آصفیہ	
	منتخب الاتقان		ایشیاٹک	
۷۶۰	منتقی الاشارات والدقائق عن الحقائق		سالار	
	منۃ الباری فی غنیۃ القاری		آزاد	

	نام کتاب	نام مصنف		کتاب خانہ	کیفیت
	منتهى العلوم فى كتاب الدرالمبى القيوم	نورالدين ابوطالب عبدالرحمن بن عمر		ندوہ	
	منحة واہب الوجود	عبدالخالق بن عبدالرحمن		رضا	
	منظومة الرائية فى رسم القرآن	الحافظ المقرى ابوالقاسم		آزاد	
۷۶۵	منظومة فى التجويد	محمد بن احمد بن محمد الرشانى		رضا	
	منظومة فى خواص السور	عادل		"	
	منظومة فى الضاد والظاء	سيف الدين ابونصر محمد بن محمود		بخش	
	منظومة فى متشابهات القرآن	الشيخ الخضرى الدمياطى		رضا	
	المواہب المكيه	احمد بن اسعد الدبان		بخش رضا	
۷۷۰	الموجز فى صنائع القراءة ورسم القرآن	محمد بن محمد السمرقندى	م ۷۸۰ھ	آزاد	
	الموجز من ذيل شفاء القرآن	محمد بن شيفو السبزوندى	م ۵۹۴ھ	"	
	مورد الظمآن فى ما جاء من رسم القرآن	محمد بن محمد ابراہيم الشريشى الخرازى	م ۷۱۸ھ	بخش	
	الموضح فى التجويد	ابوالقاسم عبدالوہاب بن محمد القرطبى	م ۴۶۱ھ	رضا	
	مونس الوحيد	نوراللہ شوشترى		ايشياٹک	
۷۷۵	المهذب فيما وقع من القرآن	جلال الدين السيوطى	م ۹۱۱ھ	آصفیہ سعیدیہ	
	ن				
	الناسخ والمنسوخ فى القرآن	جلال الدين عبدالرحمن السيوطى	م ۹۱۱ھ	سعیدیہ	
	"	[تلميذ امام ابواسحٰق الاسفرائنى]		بخش	
	ناظمة الزہر فى رسم المصحف	علاءالدين على الشاطبى		سالارجنگ	
	نبذة المختصة من كتاب التعريف والاعلام بما ابهم فى القرآن	ابوالقاسم عبدالرحمن السہيلى		سعیدیہ	
۷۸۰	نزہة البررة فى مذاہب القراءات العشرة	ابراہيم بن عمر الجعبرى	م ۷۳۲ھ	بخش	
	نزہة الخاطر وسرور الناظر وتحفة الحاضر	فخرالدين محمد على الطريحى	م ۱۰۸۵ھ	ٹونک	
	نزہة العقول فى اسباب النزول	ابوالحسن على الواحدى		سعیدیہ	
	النظر على فتح العزيز	نواب رفيع الدين خاں بن فريدالدين خاں مرادآبادى		رضا	
	نظم الجواہر	طاہر بن عرب بن ابراہيم الحافظ الاصفہانى		صولت	
۷۸۵	النعمة الظاہرة فى حل الفاظ القراءات المتواترة	شيخ حسن متولى		حمیدیہ	
	نفائس الہمزة فى وقف ہشام والحمزة	عفيف الدين عثمان الناشرى		سعیدیہ	

	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
	النفحات المذنبۃ	سعید بن عبد اللہ المولی	رضا	
	النفحات النسیم الرحمانی فی مکنون اسرار السبع المثانی		آزاد	
	نقد التنقید	حسین بن ابراہیم الطبرسی	رضا	
۷۹۰	نکت الامانی علی عقد اللآلی	ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی م ۷۴۵ھ	بخش	
	النور الاظہر فی شرح الجمع الاکبر	عبد اللطیف بن شیخ جمال الهروانی	رضا	
	نور الثقلین	عبد علی بن جمعۃ العروسی الحویزی (۱۱ویں صدی)	بخش، بوہار، رضا	
		و		
	الواضحۃ فی تخراج کل آیۃ (رسالۃ فی فہرست القرآن المجید)	محمد علی کرمانی م ۱۰۴۵ھ	بخش، آصفیہ	
	الوسیط بین المقبوض و البسیط	علی بن احمد الواحدی م ۴۶۸ھ	رضا، ٹونک، سعیدیہ	
۷۹۵	الوسیلۃ الی کشف العقیلہ	علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ	بخش، دیوبند، رضا، آزاد	
	وقف حمزہ		صولت	
	الوقف والابتداء (وقوف السجاوندی)	محمد بن طیفور السجاوندی م ۵۶۰ھ	بخش، آصفیہ	
	وقوف السجاوندی	محمد اسمعیل بن ابراہیم	سالار، آصفیہ	
	وقوف اللوازم	محمد بن محمد الحافظ البخاری المقری	آزاد	
۸۰۰	وقوف النبویہ واللازمہ		"	
	وقوف النبی	محمد بن عیسی المغربی	رضا	
		ہ		
	ہادیہ قطب شاہی و الواضحہ فی استخراج کل آیۃ			
	الہدایہ فی تحقیق الروایہ	عفیف الدین عثمان بن عمر بن ابی بکر الناشری م ۸۴۸ھ	بخش	
	ہدیۂ شاہجہاں فی تخریج آیۃ القرآن	عبد الاحد	حمیدیہ	
		ی		
۸۰۵	الید البسطی فی تعیین صلوۃ الوسطی	جلال الدین عبد الرحمن السیوطی م ۹۱۱ھ	سعیدیہ	
	ینابیع الانوار فی تفسیر کلام اللہ الجبار	سید محمد تقی بن حسین بن دلدار علی لکھنوی م ۱۲۸۹ھ	محمد تقی	
	" (تتمہ)	سید محمد ابراہیم بن سید محمد تقی	محمد تقی	

تراجم قرآن ۔ فارسی

	نام کتاب	نام مترجم	کتابخانہ
	ترجمۂ قرآن	نامعلوم	خدابخش ۲۹ نسخے
	" "	"	آصفیہ ۵ "
	" "	"	رضا ۱۲ "
	" "	"	ایشیاٹک ۴ "
	" "	"	ندوہ ۲ "
	" "	"	دیوبند ۴ "
	" "	"	اورینٹل میسور ۱ نسخہ
	" "	"	ٹونک ۱ "
	" "	"	جامعہ ۱ "
	" "	"	سالار ۱ "
	" "	"	ملا فیروز ۱ "
	" "	"	وکٹوریہ ۱ "

ماخذ فہرست فارسی و عربی:

فہرست مخطوطات کتابخانہ خدا بخش پٹنہ (مرآۃ العلوم ۲ ج، مفتاح الکنوز ۲ ج)۔ فہرست کتابخانہ رضا لائبریری رامپور۔ فہرست مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ، فہرست کتابخانہ آصفیہ حیدرآباد۔ فہرست مخطوطات سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ سعیدیہ حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ۔ بوہار کلکشن (نیشنل لائبریری کلکتہ)۔ فہرست کتابخانہ درگاہ شاہ ابوالخیر دہلی۔ فہرست کتابخانہ خانقاہ پیر دمڑیا بھاگلپور۔ فہرست کتابخانہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، فہرست کتابخانہ دیوان صاحب مدراس فہرست کتابخانہ ادارہ تحقیقات عربی و فارسی ٹونک، فہرست مخطوطات صولت لائبریری رامپور۔ فہرست مزمل لائبریری، علی گڑھ۔ فہرست کتابخانہ حمیدیہ بھوپال۔ لوہارو کلکشن در رضا لائبریری رامپور) فہرست یوپی اسٹیٹ آرکائیو لائبریری الہ آباد۔ فہرست کتابخانہ دارالعلوم دیوبند۔ فہرست اورینٹل لائبریری مدراس۔ فہرست کتابخانہ عمادیہ پٹنہ۔ فہرست کتابخانہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز ہمدرد نگر دہلی۔ فہرست کتابخانہ نیشنل میوزیم دہلی۔ فہرست کتاب خانہ جامعہ ملیہ دہلی۔



مخففات

آزاد :- فہرست مخطوطات عربی و فارسی، مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ۔

آصفیہ :- فہرست کتب عربی، فارسی و اردو مخزونہ کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی، حیدرآباد۔

ابوالخیر :- فہرست مخطوطات، درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی۔

ادبیات :- فہرست مخطوطات کتابخانہ، ادارۂ ادبیات اردو، حیدرآباد۔

اورینٹل مدراس :- فہرست مخطوطات عربی و فارسی، گورنمنٹ اورینٹل لائبریری، مدراس۔

ایشیاٹک :- فہرست مفصل مخطوطات فارسی، ایشیاٹک سوسائٹی، بنگال۔

بخش :- فہرست مخطوطات عربی و فارسی (مرآۃ العلوم ۲ ج، مفتاح الکنوز ۳ ج) کتابخانہ خدابخش، پٹنہ۔

بوہار :- فہرست مخطوطات عربی و فارسی بوہار لائبریری، کلکتہ۔

ٹونک :- فہرست کتب، کتابخانہ عربک اینڈ پرشین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک۔

جامعہ :- فہرست مخطوطات فارسی، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ، دہلی۔

حمیدیہ :- فہرست کتب قلمی فارسی، حمیدیہ لائبریری، بھوپال۔

دیوبند :- فہرست مخطوطات کتابخانہ دارالعلوم، دیوبند۔

دیوان :- فہرست مخطوطہ ہای قرآنیات، کتابخانہ دیوان صاحب باغ، مدراس۔

دمڑیا :- فہرست مخطوطات کتب خانہ دمڑیا بابا، بھاگلپور، بہار۔

رضا :- فہرست مخطوطات عربی و فارسی، رضا لائبریری، رام پور۔

سالار :- فہرست مخطوطات فارسی، سالار جنگ میوزیم و لائبریری، حیدرآباد، آندھرا پردیش۔

صولت :- فہرست مخطوطات عربی و فارسی، صولت پبلک لائبریری، رامپور، یو۔پی۔

عمادیہ :- فہرست کتب قلمی، خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سیٹی۔

مزمل :- فہرست مخطوطات مزمل اللہ لائبریری، علی گڑھ۔

ندوہ :- فہرست مخطوطات، کتابخانہ دارالعلوم، ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

یو۔پی۔آرکائیوز :- فہرست کتابخانہ یوپی اسٹیٹ آرکائیوز لائبریری، الہ آباد۔

ضمیمه

عربی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
١	الاسئلة والاجوبة التی تتعلق بکتاب الله تعالی	محمد بن عبد القادر الرازی	دیوان	
	الاقتداء فی معرفة الوقف والابتداء	معین الدین بن ابی عبد الله الکلادی	"	
	انشاء التکریر	محمد بن علی بن غازی العثمانی	"	
	انوار التنزیل (از سورہ یوسف تا ختم قرآن)	حسین بن محمد بن حسین نظام نیشاپوری	دار المصنفین	
٥	انوار الفرقان وازہار القرآن	غلام نقشبند المدعو بالشفیعی	دیوان	
	الایضاح والبیان فی تحقیق عبارات قصص القرآن	محمد بن اسمٰعیل صدر الامیر الیمنی م ١١٨٢ھ	ندوہ	
	البدور الزاہرة فی القراءات العشرة المتواترة	سراج الدین عمر بن قاسم المقری المصری	دیوان	
	تاج التفاسیر	سید محمد عثمان المیرغنی المکی	آصفیہ	
	التبصرة فی القراءات السبعة	مکی بن ابی طالب القیسی	دیوان	
١٠	التبیان لمبہمات القرآن	برہان الدین ابراہیم بن سعد الله جماعة الکنانی	"	
	التحاریر المنتخبة علی متن الطیبة	ابراہیم السعیدی	"	
	التحریر	سید ہاشم بن محمد المغربی	"	
	ترکیب الصور و ترتیب السور	محمد البکری الصدیقی	"	
	تفسیر آیات الاحکام		ہمدرد	
١٥	تفسیر آیت الله نور السموات موسوم بہ نور علی نور	شیخ عبد الحق محدث دہلوی	"	
	تفسیر جزء عم یتساءلون		دیوان	
	تفسیر الرحمٰن علی العرش استوی	محمد بن احمد بن عثمان الذہبی	ہمدرد	
	تفسیر سورہ فاتحہ	عبد اللطیف	دیوان	
	تفسیر سورہ یوسف	امام غزالی	ہمدرد	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۲۰	تفسیر غرائب القرآن	ابوبکر محمد بن عزیز السجستانی	دیوان	
	تفسیر قرآن		ہمدرد	
	تفسیر القرآن	ابو محمد بن عطیہ	دیوان	
	تفسیر قرآن کریم		ہمدرد	
	"		"	
۲۵	تقریب النشر	محمد بن محمد الجزری	دیوان	
	تلخیص الرحمٰن علی البیضاوی لقاری القرآن	قاری عبد الرحمٰن	"	
	تلخیص العمدۃ	عبد المنعم بن عبد الرحمٰن	"	
	تیسیر البیان فی تخریج آیات القران	احمد خان داؤد	دار المصنفین	
	حاشیۃ البیان	شیخ نور الدین	دیوان	
۳۰	جداول النورانیہ فی استخراج آیات القرآنیہ		"	
	حاشیہ تفسیر بیضاوی	وجیہ الدین علوی گجراتی	"	
	حاشیہ خواجہ ابو القاسم تفسیر سورہ فاتحہ		آصفیہ	
	حاشیۃ العلامہ سعد بن ثعلبی علی البیضاوی	علامہ سعد بن ثعلبی	"	
	حاشیۃ علی تفسیر البیضاوی	ابن تجید	دیوان	
۳۵	حاشیہ کشاف	سید شریف الجرجانی م ۸۱۶ھ	آصفیہ	
	درۃ التاویل فی متشابہ التنزیل	حسین بن محمد بن فضل	دیوان	
	در النظیم فی فضائل القرآن العظیم	عبد اللہ یافعی	"	
	رسالۃ الہادیہ	محمد طائف بن مصطفی الداغستانی	"	
	رسالۃ فی رکوعات القرآن العظیم	شاہ یوسف حسین المکی القاری	"	
۴۰	رسالۃ ناسخ و منسوخ	محمد بن عبد اللہ بن علی الاسفرائینی	"	
	الزینیہ علی رسوم الخط فی المقطوع والموصول	الشاطبی	"	
	السجاوندی فی علم الوقف والوصل ویلیہ رسالۃ الجزری	ابو جعفر طیفور بن طیفور السجاوندی و شمس الدین محمد بن محمد الجزری	دار المصنفین	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	العدد المعتبر فی الاوج بین السور	محمد بن علی بن موسیٰ	دیوان	
	عقود الدرر	حسین بن شہاب الدین الشامی العاملی	"	
۴۵	فتح الرحمٰن بکشف ما یلتبس من القرآن	ابو یحییٰ زکریا الانصاری	ندوہ	
	فتوح الملک العلام بعلوم الحکمۃ والتفسیر والکلام		دیوان	
	کتاب فی القرآءات السبعۃ	ابن غازی	"	
	الکشف علی الکشاف	عمر بن عبدالرحمٰن المدعو بسراج	"	
	لغات القرآن الکریم	محمد بن علی المظفر المعروف بالوزان	"	
۵۰	ما رسم فی مصحف عثمان بن عفان		"	
	مباحث کریمہ		آصفیہ	
	معالم الوسم فی احکام علم الرسم	سید حسین بن سید عبدالرزاق الرشیدی	دیوان	
	المنہج فی الروایات والقرآءات الثمان	عبداللہ بن علی سبط الخیاط	"	
	الناسخ والمنسوخ	ابو عبداللہ محمد بن علی الاسفرائینی	"	
۵۵	نثر المرجان فی رسم نظم القرآن	محمد غوث شرف الملک	"	
۵۶	نکت الامالی علی عقد اللآلی	محمد بن یوسف بن علی بن حیان	"	

پاکستان میں

علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

مآخذ فہرست فارسی :-

فہرست مشترک نسخہ ھای خطی فارسی، پاکستان (جلد اول)۔

پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور (گنجینہ آذر)

دیال سنگھ لائبریری، لاہور۔

ذخیرۂ شیرانی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

کتاب خانہ دارالعلوم، پشاور۔

کتاب خانہ گنج بخش، اسلام آباد۔

موزہ ملی، پاکستان۔

مآخذ فہرست عربی :-

پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور۔

کتب خانہ دارالعلوم، پشاور۔

موزہ ملی، پاکستان۔

موضوعات فہرست :-

تجوید و قرأت، رسم الخط قرآن، خواص، تفاؤل، رموز قرآن، کشف الآیات، متشابہات، لغات قرآن، ناسخ و منسوخ، تفسیر۔

مخففات :

پنجاب پبلک :۔ فہرست مخطوطات فارسیہ، پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔ ۱۹۶۲ء، مرتب : منظور احسن عباسی۔

پنجاب یونیورسٹی :۔ فہرست مفصل مخطوطات عربی، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور ۱۹۵۷ء۔ مرتب : قاضی عبدالنبی کوکب۔

دارالعلوم :۔ فہرست کتب، مکتبہ مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ، پشاور۔ ۱۹۱۸ء۔ مرتب : مولوی عبدالرحیم۔

دیال سنگھ : فہرست مخطوطات عربی و فارسی، مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، لاہور۔ مرتب : محمد مشتاق شاہ/ باشا۔

شیرانی :۔ فہرست مخطوطات شیرانی، ادارہ تحقیقات پاکستان، دانش گاہ پنجاب، لاہور۔ ۱۹۶۸ء۔ مرتب : محمد بشیر حسین۔

گنج بخش :۔ فہرست نسخہ ہای خطی کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ۱۹۷۸ء۔ مرتب : احمد منزوی۔

گنجینہ آذر :۔ فہرست نسخہ ہای خطی فارسی، کتاب خانہ دانشگاہ پنجاب، لاہور، گنجینہ آذر، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ ۱۹۸۶ء۔ مرتب : سید خضر عباسی نوشاہی۔

مشترک :۔ فہرست مشترک نسخہ ہای خطی فارسی، پاکستان، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ ۱۹۸۶ء۔ مرتب : احمد منزوی۔

موزہ ملی :۔ فہرست نسخہ ہای خطی فارسی موزہ ملی پاکستان، کراچی۔ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ مرتب : سید عارف نوشاہی۔

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۱	آداب التلاوۃ	صفی الدین محمد بن سلطان محمود الہروی	مشترک	
	آداب تلاوت قرآن		"	
	احسن الحدائق مع فرہنگ	صفدر علی		
	احوال قاریان قرآن		مشترک	
۵	ارشاد القاری (تقد ۱۰۸۰ھ)	مصطفی بن ابراہیم تبریزی	"	
	استارۃ التفأل	شاہ داعی شیرازی (م ۸۷۰ھ)	"	
	اعراب قرآن	ابو البرکات رکن الدین محمد تراب لکھنوی	"	
	الف التسانیت (تفسیر سورۃ والضحی والم نشرح)	محمد بن محمود دہدار فانی (۱۰ویں صدی ھ)	"	
	امارات الکلم الرحمانیہ (امارات الکلم الرحمانی) [ت ۱۱۰۴ھ]	میرزا مصطفی خان بن محمد سعید کاشی	"	
۱۰	انیس المریدین و روضۃ المحبین تاج القصص	ابو النصر احمد بن محمد ارقینی (۵ویں صدی ھ)/	"	
۱۰	انیس المریدین/شمس المجالس (تفسیر سورۂ یوسف)	خواجہ عبد اللہ انصاری (م ۴۸۱ھ)		
	ایضاح المعانی فی شرح حرز الامانی	حسین بن عثمان	"	
	باقر الانوار و مراد الاسرار (۱۱، ۱۲ویں صدی ھ)	سید علی اکبر بن جاوید خان اکبر آبادی	"	
	بحر المعانی/زبدۃ بحر المعانی	محمد بن خواجگی بن عطاء اللہ	"	
	براہین جیاد (تقد ۱۲۲۷ھ)	شیر محمد غزنوی	"	
۱۵	تاج التراجم فی تفسیر القرآن الاعاجم: (تفسیر طبری)	عماد الدین ابو المظفر طاہر شہفور (م ۴۷۱ھ)	"	
	تاویل آیتی من کلام اللہ	شاہ داعی شیرازی (م ۸۷۰ھ)	"	
	تبجیل التنزیل	ناصر الدین محمد ابو المنصور دہلوی (۱۳ویں صدی ھ)	"	
	تبصرۃ القراء (۱۱ویں صدی ھ)	ملا حسن قادری سبزواری	"	
	تجوید الفاظ القرآن (رسم الخط قرآن)	خلیل بن حافظ جمیل "مخدوم صاحب"	"	
۲۰	تجوید، رسالہ در		"	
	" " "	رضی الدین محمد بن محمد امین حسینی تفرشی	"	
	تجوید سورۂ فاتحہ		گنج بخش	
	تجوید القاری	محمد بخش ملتانی	مشترک	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	تجوید قرآن	محمد شاہ بن حسن شاہ طبسی	گنج بخش	
۲۵	" "	ابوالقاسم	مشترک	
	" "	نورالدین محمد قاری	گنج بخش	
	" "	خویدی	مشترک	
	تجوید القرآن (سجاوندی)		"	
	" "	سمرقندی [یار محمد]	"	
	" "	مؤمن مسلم شامی	"	
	" "	علی، تر "حافظ ملا خضری"	"	
	" "	فقیر محمد بن قاضی ملا غلام محمد ترہتی	"	
	" "		"	
	" " : وقوف قرآن	"	"	
۳۵	تجوید محمدی	حاجی الحرمین حاجی محمد	"	
	تجوید منظوم	بابو بن محمد	"	
	" "	محمد بن محمود سمرقندی ہمدانی	"	
	"		"	
	تجوید منظوم / روضۃ المحبین	ابن عماد	گنج بخش	
۴۰	" " / قواعد القرآن	حافظ عزالدین	مشترک	
	" " / قواعد قراء / مخارج حروف	زاہد بخارائی	"	
	تحفۃ الابرار	ملا مصطفیٰ بن ابراہیم تبریزی	"	
	تحفہ ابراہیم خانی		"	
	تحفۃ الحفاظ (تقو ۱۱۶۲ھ)		"	
۴۵	" " : شرح ...		"	
	تحفۃ الخاقان فی رسم القرآن (ت ۱۰۸۷ھ) بنام اورنگ زیب	میرزا محمد نعیم بدخشانی رستاقی	"	
	تحفۃ القراء	حسین بن علی کشمیری	"	
	تحفۃ القراء / ہدایۃ القراء	اسحاق بن صالح	"	
	تحفۂ مجدیہ	علی بن کمال الدین حسین کاشفی بیہقی	"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانه	کیفیت
۵۰	تحفة المومنین	لعل بیگ (۱۲ اپریل ۱۵۰۰ء)	مشترک	
	تحبیر الکلام (ت ۶۶۰ھ)	سیف الملت والدین	"	
	تذکره (ت ۱۲۶۰ھ)	میر کرامت علی حیدرآبادی	مشترک	
	تذکرة القواعد	میرزا کلان بن حافظ فولاد بخارائی	"	
	ترجمة الجریده فی شرح القصیده	قاسم بن حاجی ابراهیم قزوینی	"	
۵۵	ترجمه حرز الامانی		"	
	ترجمة المسید لمقدمة التجوید	عبدالرحمن بن برهان الدین لاهوری	"	
	ترغیب الفرقان	محمد ظهیر الدین بلگرامی	گنج بخش	
	ترکیب خواندن قرآن		گنجینهٔ آذر	
	تعداد حروف در قرآن (ت ۱۰۸۲ھ)	سلیمان	مشترک	
۶۰	تعداد سوره‌ها و آیتها و حروف قرآن		"	
	تفسیر آیت انما الصدقات		"	
	تفسیر آیت تلک الرسول	میر روشن علی حنفی	"	
	تفسیر آیت علی العرش استوا	نورمحمد بن قاضی عبدالخالق نوشهرانی (ت ۱۱۰۹ھ)	"	
	تفسیر آیت الکرسی	کاشفی بیهقی	"	
۶۵	تفسیر آیت کل شیء هالک الا وجهه	شاه نعمت الله ولی کرمانی	"	
	تفسیر آیت النور	شیخ عبدالحق دہلوی (۱۰۵۲ھ)	"	
	تفسیر آیت [illegible] السموات والارض		"	
	تفسیر آیة وکلمته القاها الی مریم وروح منه	شاه نعمت الله ولی کرمانی	"	
	تفسیر آیت الهاکم التکاثر		"	
۷۰	تفسیر انا فتحنا	شیخ الهداد	"	
	تفسیر بسمله : آیة بسمله		"	
	تفسیر بعض سوره‌های پاره عم		شیرانی	
	تفسیر پارهٔ عم		مشترک	
	" " منظوم	رضا	"	
۷۵	" " " (ت ۱۰۱۸ھ)	پیر محمد	"	
	" " "		"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	تفسیر چند سورهٔ قرآن		دیال سنگھ	
	تفسیر زمستگار: تفسیر سورهٔ یوسف	مولانا معین الدین احمد الواعظ	مشترک	
	تفسیر ثناء	خواجہ ثناء اللہ خراباتی	مشترک	
۸۰	تفسیر سورهٔ توحید	شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی	〃	
	تفسیر سورهٔ الرحمن	ملا معین مسکین فراہی	〃	
	تفسیر سورهٔ فاتحہ		دار العلوم	
	〃 〃 〃		مشترک	
	〃 〃 〃	شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی	〃	
۸۵	تفسیر سورهٔ فتح	شیخ الہ داد	دیال سنگھ	
	تفسیر سورهٔ مزمل	قطب الدین طاہا قادری	مشترک	
	〃 〃 〃		〃	
	تفسیر سورهٔ واقعہ		〃	
	تفسیر سورہ ہا		〃	
۹۰	〃 〃 〃 〃	قوام الدین محمد بن ناصر الدین محمد بن عصمت اللہ	〃	
	تفسیر سورهٔ یاسین		〃	
	تفسیر سورهٔ یوسف (ت ۱۰۷۰ھ)	سید محمد شاہ گیلانی	〃	
	〃 〃 〃		〃	
	〃 〃 〃			
۹۵	تفسیر سی پارہ	شیخ شیروانی حسین خان قادری	مشترک	
	تفسیر طبری	ابو علی محمد بن بلعمی	〃	
	تفسیر عادلی: تفسیر سورہ فاتحہ	سید محمد عادل بن عبد الغفور حسینی	〃	
	تفسیر غرائب القرآن		〃	
	تفسیر غریب	نجف علی جھجری	〃	
۱۰۰	تفسیر قدیم قرآن شریف (عہد غزنویہ)		شیرانی	
	تفسیر قرآن	معین الدین صفوی الایجی	مشترک	
	تفسیر القرآن	محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری	〃	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	تفسیر قرآن		مشترک	
	تفسیر قرآن شریف	مولانا یعقوب کشمیری	شیرانی	
۱۰۵	تفسیر کشاف (۱۰ ویں صدی ھ)		مشترک	
	تفسیر الکلام المجید		شیرانی	
	تفسیر لا الہ الا اللہ: شرح کلمۃ التوحید	محمد لاہوری	مشترک	
	" " " : توحیدیہ	شاہ نعمت اللہ کرمانی	گنج بخش	
	تفسیر لا الہ الا اللہ: حقیقت کلمہ لا الہ الا اللہ		مشترک	
۱۱۰	تفسیر مجہول الاسم		دار العلوم	
	تفسیر منظوم		گنج بخش	
	تفسیر موضح (موضح) المعانی	مولانا محمد علی کہدی (۱۱ ویں صدی ھ)	مشترک	
	تفسیر (ناشناختہ)		گنج بخش	
	" (ناشناختہ)		مشترک	
۱۱۵	تنبیہ الکاتبین	حسن قاری	"	
	تہلیلہ: کلمۃ التوحید	جلال الدین محمد بن اسعد دوانی (م ۹۰۸ھ)	"	
	تہلیلہ: کلمۂ توحید: شرح کلمۂ طیبہ		"	
	تہلیلہ: کلمۂ طیبہ	درویش محمد قادری	"	
	تہذیب کلام القرآن		"	
۱۲۰	تینیہ تفسیر سورۂ والتین	شاہ داعی شیرازی	"	
	جامع الاحکام من کلام ملک العلام		"	
	جامع المنسوخات	شیر خان، شیر محمد غزنوی (۱۱ ویں صدی ھ)	"	
	جزیلہ: شرح عقلیہ	(متن) شاطبی (شرح) ناشناس	"	
	جلاء الاذہان و جلاء الاحزان (تفسیر گازر)	ابو المحاسن حسین بن حسن گرگانی (۹ ویں صدی ھ)	"	
۱۲۵	جواہر التفسیر	مجد الدین خاصہ	"	
	جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر العروس: تفسیر الزاہرین	حسین واعظ کاشفی	"	
	جواہر فرید		"	
	جواہر القرآن	محمد بن علی مظفر قتال حسینی	"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	جواہر القرآن (ترجمۃ الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم)	عبد العلی بن محمد بن حسین برجندی (م ۹۳۲ھ)	مشترک	
۱۳۰	حاشیہ بر تفسیر بیضاوی	قاضی نور اللہ شوستری (م ۱۰۱۹ھ)	״	
	حرز الامانی من فتن الزمان	علی بن حسین بن علی کاشفی بیہقی (م ۹۳۹ھ)	״	
	حرز صاحب تلاوت	قدرت اللہ	״	
	حفظ الامانی	حمزہ بن احمد تبریزی	״	
	خطا در خواندن قرآن		״	
۱۳۵	خلاصۃ الافکار	مولوی دلاور	״	
	خلاصۃ التجوید	غلام محمد بن شاہ محمد	״	
	خلاصۃ التنزیل در ادای حروف با ترتیل	ابن عماد	״	
	خلاصۃ الرسوم (ت ۱۰۸۴ھ)	عثمان بن حافظ رحمن قلی طالقانی	״	
	خلاصۃ القراءۃ (عہد شاہجہانی)	قاسم جونپوری	״	
۱۴۰	خلاصۃ النوادر	محمد سعد اللہ بلگرامی	״	
	خلاصۃ الوقوف	محمد شاہ بن حسن شاہ طبسی	״	
	خواص آیات و سور (نقل ۱۱۵۹ھ)	محمد ولد خواجہ محمد چکنی	״	
	״ ״ ״	داود بن شیخ اشرف (؟)	״	
	״ ״ ״		״	
۱۴۵	״ ״ ״ (منظوم)		״	
	خواص سورۂ اخلاص		گنج بخش	
	خواص سور قرآن		״ ״	
	خواص القرآن (منظوم)	عبد النبی	مشترک	
	در الفرید فی علم التجوید / درۃ الفریدۃ فی التجوید	حافظ کلاں	״	
۱۵۰	الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم	عبد العلی بن محمد بن حسین	گنج بخش	
	دریتیم فی فضائل بسم اللہ الرحمن الرحیم	سید شریف احمد شرافت نوشاہی	مشترک	
	دستور القراء	اظہر علی بن اصغر علی بن حمید اللہ	״	
	راحت الجنان فی معرفۃ اسرار القرآن (تفسیر سورۂ اخلاص)			

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
	رد منکرین: تفسیر سورۂ فتح (عہد اکبری)	شیخ الہداد لنگرخانی لاہوری	مشترک	
۱۵۷	رسالہ در حروف	عبدالرحیم واصل	"	
	رسالہ در بیان حروف		گنج بخش	
	رسالہ فرید		گنج بخش	
	رسالہ قرأت (منظوم)		انجمن	
	" " (منظوم)	محمد بن محمود بن محمد الشریف السمرقندی	پنجاب پبلک	
۱۶۰	رسالہ النور	احمد بن حسین "فخر"	مشترک	
	رسائل ناگوری	قاضی حمید الدین ناگوری	موزہ	
	رسم الخط قرآن		مشترک	
	" " "	مخدوم خلیل بن حسین	گنج بخش	
	" " "	محمد بن محمد التبریزی	مشترک	
۱۶۵	" " "		گنج بخش	
	رموز قرآن		مشترک	
	رموز قرآن و رسم القرآن (السجاوندی)		گنج بخش	
	روح الارواح (تفسیر قل ہو اللہ)	محمد حیات	انجمن	
	زاد المذکرین (تقـ ۶۱۸ھ)	محمد بن حسین بن فضل واعظ	مشترک	
۱۷۰	زبدۃ البیان: خلاصۃ البیان: مجالس وعظ: آیات الاحکام	محمد کریم اللہ	"	
	زبدۃ التجوید		"	
	زیب التفاسیر (۱۰۸۱ - ۱۰۸۷ھ)	محمد صفی بن ولی قزوینی	"	
	زینت القاری (بنام جہانگیر)	نور الدین محمد قاری	"	
	" "	نصرت بن عمر بن محمد بن سکندر	"	
۱۷۵	" "	نصیر الدین اسکندر	"	
	زینت القاری	وجیہ اللہ	"	
	" "		"	
	زینت القرآن: تجوید قرآن	وجیہ اللہ	"	
	زیور قاری (منظوم)	محی الدین	"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۱۸۰	السنین الجامع للطائف البساتین / جامع السنین / جامع لطائف البساتین / تفسیر سورۂ یوسف (چھٹی صدی ھ)	خواجہ تاج الدین ابوبکر احمد طوسی	مشترک	
	سراج التاویل فی شرح انوار التنزیل (تقد ۱۰۰۱ھ)	ابوابراہیم شہریار البلخی	"	
	سراج الحفاظ	الہ داد بن عبدالحکیم	"	
	سکندر شاہی		"	
	شاہ تفاسیر / تفسیر شاہ	ملا شاہ بدخشی (م ۱۰۷۲ھ)	"	
۱۸۵	شجریہ	شاہ داعی شیرازی	"	
	شرح آمنت باللہ	ابومحمد عبدالرحمٰن بن محمد بایزید	گنج بخش	
	" " "	شیخ برھان الحق والدین راز الٰہی	"	
	شرح آیۃ ان اللہ علی کل شیٔ قدیر	احمد بن ظفر	مشترک	
	شرح الف نامہ (تقد ۱۲۵۴ھ)	مراد علی	"	
۱۹۰	شرح شاطبیہ / قطبیہ / باعطیہ	تاج الدین قاری / احمد بن فخر الاسلی	"	
	شرح القرآن معینی	خواجہ خاوند معین الدین معینی کشمیری	"	
	شرح المقدمۃ الجزریہ	قاسم بیگ	"	
	شمار حروف ہای قرآنی		انجمن	
	شمع قرأت		مشترک	
۱۹۵	ضیاء العیون	مرزا مہدی خان صفوی / نظام الدین محمد صلاوی	"	
	عجائب التجوید (ت ۱۱۶۹ھ)		"	
	عقد الفراید فی شرح عقیلۃ اتراب القصائد		"	
	علامات وقف	حسین بن عثمان	"	
	عنوان الایقان فی رد قرار الزمان		"	
۲۰۰	عین الترتیل : تجوید منظوم	شریف محمد بن محمود بن محمد بن احمد سمرقندی	"	
	عین الیقین : تفسیر سورۂ اخلاص	صوفی جیلانی	"	
	غرائب القرآن		"	
	فاتح فاتحہ / فاتحہ در فاتحہ	جلال الدین محمد بن عبدالجلیل بن محمود الصافی	"	
	فالنامۂ قرآنی	سید نور اللہ نوشاہی (م ۱۲۲۹ھ)	"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۲۰۵	فائدۂ جلیلہ: ترجمۂ بخش از "تجۂ القاہرہ"		مشترک	
	فتح المثانی	عثمان السمنانی	"	
	فرائد الفوائد (شرح جزریہ)		"	
	فرہنگ واژہ ہائی مواہب علیہ	امام داد بن محمد مسکین	گنج بخش	
	فوائد القرآن	میر ابراہیم حسینی (۱۳ ویں صدی ھ)	مشترک	
۲۱۰	" "		"	
	قاسمیہ (۱۱ ویں صدی ھ)	ملا محمد بن شمس الدین کاظمی	"	
	قرأت سورۂ یٰس	سعد الدین بن محمد حموی (تقد ۶۵۰ھ)	"	
	قرۃ القارئین	شیخ عبدالاحد بن محمد سعید مجددی (۱۱۲۶ھ)	مشترک	
	القسطاس المستقیم و مفتاح لغات القرآن الکریم (ت ۱۰۸۲ھ)	محمد علی بن شاہ قلی رازی	"	
۲۱۵	قصص موسی / اعجاز موسوی (ت ۹۰۴ھ)	ملا معین مسکین فراہی	"	
	تیسیر شاطبیہ: شرح		گنج بخش	
	قواعد املا		"	
	قواعد رسم الخط (رسم الخط قرآن)	زین الدین طاہر حافظ اصفہانی	مشترک	
	قواعد القرآن (تجوید منظوم)	حافظ عز الدین	گنج بخش	
۲۲۰	" "	یار محمد بن خدا داد سمرقندی	مشترک	
	قوانین قرأۃ		"	
	کاشف الازہریہ در حل الفاظ جزریہ		"	
	کامل التجوید	میر عزیز الدین محمد بن بہاء الدین جوربدی	"	
	کشف الآیات		"	
۲۲۵	کنز القراء	حاجی زبردست کاکر بن کرم خان	"	
	کنز اللطائف فیما یحتاج الیہ فی تعلیم المصاحف	حسین بن عثمان	"	
	کنز الملک	قاضی حمید الدین ناگوری (م ۶۰۵ھ)	"	
	لطائف التفسیر (تفسیر زاہدی)	ابونصر احمد بن درواجکی (م ۵۴۰ھ)	"	
	متشابہات (رسم الخط قرآن)		"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۲۲۰	مشابہات		مشترک	
	مجمع القواعد	امام بن احمد بن الامام الکبانی	"	
	مجموعہ تفسیر سورۂ یوسف		دارالعلوم	
	محمود البیان فی بدیع القرآن		مشترک	
	مخارج حروف (خلیل بن احمد بصری)		گنج بخش	
۲۲۵	مخارج حروف (منظوم)		گنج بخش	
	مختصر بیان تجوید	ترابی محمد بن علی بن محمد حسینی	مشترک	
	مرغوب القاری	عبداللہ بن احمد بن بایزید کلیانی	"	
	مستبصر القراء		"	
	مصابیح القراء (بنام اورنگ زیب)	نعمت اللہ بن رحمت اللہ لاہوری	"	
۲۳۰	مصباح الوقف	عبدالمجیب	"	
	مطلوب القاری (بنام شاہجہان)	الہ داد بن مبارک لاہوری	"	
	مطلوب القراء		"	
	معدن اسرار	شیخ سعد الدین احمد بن زکی کابلی انصاری	"	
	معرفۃ القراءۃ (۱۱ ویں صدی ھ)	حافظ عبدالرحیم بن حافظ یوسف بن یعقوب (م ۱۲۲۵ھ)	"	
۲۳۵	معرفتہ	حافظ محمد معروف بن حافظ محمد عارف	"	
	مفتاح رحمانی (بنام اورنگ زیب)	عبدالرحمن بن فقیہ ابوالحسن البسطامی	"	
	مفتاح القرآن		"	
	مفید القراء (۱۰۸۹ھ بنام اورنگ زیب)	نعمت اللہ بن رحمت اللہ لاہوری	"	
	المقدمۃ فی قوانین الترجمۃ	شاہ ولی اللہ دہلوی	"	
۲۴۰	مقصود الحافظین	غیاث الدین بن سید کمال الدین	"	
	مقصود القاری (بنام جہانگیر)	ملا نور الدین محمد قاری	"	
	مناظرۂ میرزا جان شیرازی (شرح آیت انا فتحنا)	شرف الدین	"	
	منہل العطشان فی رسم احرف القرآن	طاہر حافظ اصفہانی	"	
	مواہب الرحمن	محمد سعید اسلمی مدراسی	"	

فارسی

	نام کتاب	نام مصنف	کتب خانه	کیفیت
۲۵۵	ناسخ ومنسوخ		"	
	نتائج الحرمین (تفسیر سورۂ فاتحہ)	محمد امین بدخشی مکی	"	
	نجات القاری	ملا محمد عصمت اللہ بن محمود البخاری (م ۱۰۰۰ھ)	مشترک	
	نخبۃ التفاسیر	محمد کاظم بن عبد الحکیم (م ۱۱۲۲ھ)	"	
	نظم اللآلی (لؤلؤیہ)	سید ابو القاسم قاری (ح ۱۰۸۳ھ)	"	
۲۶۰	نور سرمدی (رسم الخط قرآن)		"	
	الواضحۃ فی اسرار الفاتحہ	ملا معین مسکین فراہی	گنج بخش	
	ورد القاری (ہدیہ حفاظ)	سعد اللہ کشمیری	مشترک	
	وقوف سجاوندی	ابو المکارم محمد بن محمد الزندی البخاری	"	
	وقوف در قرآن		"	
۲۶۱	وقوف منظوم		"	
۲۶۲	ینابیع العلوم (تقر ۵۶۲ھ)	صفی الدین یوسف بن عبد اللہ الرومی	"	

عربي

عربی

	نام کتاب	نام مصنف		کتب خانہ	کیفیت
	تفسیر آیۃ الکرسی			پنجاب پبلک	
	تفسیر سورۂ اخلاص	بہاء الدین محمود بن ابراہیم		موزۂ ملی	
	تفسیر سورۂ یوسف	امام غزالی	م ۵۰۵ھ	پنجاب یونیورسٹی / دار العلوم	
	" " "	واعظ محمد حسن پشاوری		دار العلوم	
۵	تفسیر القرآن / سورۂ یوسف			"	
	تفسیر وسیط	ابو الحسن علی بن احمد الواحدی	م ۴۶۸ھ	"	
	التقریب / تقریب النشر (نامکمل)	ابن الجزری	م ۸۳۳ھ	پنجاب پبلک	
	حاشیۃ البیضاوی (فتح الجلیل)	زکریا بن محمد الانصاری	م ۹۲۶ھ	" "	
	حاشیۃ البیضاوی	نور اللہ شوشتری	م ۱۰۱۹ھ	دار العلوم	
۱۰	" "	فاضل حسن چلپی اخی زادہ		"	
	" "	ابو الفضل گازرونی	م ۹۴۵ھ	"	
	" "	محمد بن جمال الشروانی		"	
	" "	عصام الدین ابو ابراہیم	م ۹۴۳ھ	دار العلوم / پنجاب یونیورسٹی	
	" "	ملا محمد صادق السمرقندی		پنجاب یونیورسٹی	
۱۵	حاشیۂ کشاف	سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی	م ۷۹۱ھ	دار العلوم	
	" "			"	
	رسالہ معجزات	بہاء الدین محمود بن ابراہیم		موزۂ ملی	
	الرسالۃ فی البحث والتحقیق عن اسم الحیی والعلی العظیم و شرح آیۃ الکرسی	محمد بن عمر بن مبارک بحرق الحضرمی	م ۹۳۰ھ	پنجاب یونیورسٹی	
	رسالہ فی بیان رسم الخط العثمانی	شمس الدین ابن الجزری		" "	
۲۰	الرسالۃ فی شرح سورۂ الاخلاص	محمد بن عمر بن مبارک بحرق الحضرمی	م ۹۳۰ھ	" "	
	رسالہ قرأۃ			" "	
	ریاض الطالبین	اوحد الدین بن عبد اللہ		" "	
	زبدۃ التفاسیر	معین الدین بن خواجہ محمود البخاری		" "	
	شرح رسالہ جزری	علی بن سلطان القاری	م ۱۰۱۴ھ	دیال سنگھ	

عربی

	نام کتاب	نام مصنف		کتب خانہ	کیفیت
۲۵	شرح نصاب الایضاح فی الوقف والابتداء	الحسن بن محمد بن الحسین		پنجاب یونیورسٹی	
	الغرۃ البہیہ شرح الدرۃ المضیہ			پنجاب پبلک	
	الکامل الفرید فی التجوید والتفرید	جعفر بن مکی بن جعفر الموصلی	م ۶۱۲ھ	دیال سنگھ	
	کشف الآیات	محمد رضا بن عبد الحسین		پنجاب یونیورسٹی	
	المقصد لتلخیص ما فی المرشد	زکریا بن محمد الانصاری	م ۹۲۶ھ	پنجاب پبلک	
۳۰	الناسخ والمنسوخ	قاضی ابوبکر ابن العربی (محمد بن عبد اللہ)	م ۵۴۳ھ	" "	
	نظم اللآلی (حاشیہ بیضاوی)	مولانا حسین بن ارشاد حسین رامپوری	م ۱۲۵۲ھ	دیال سنگھ	
۳۲	النوریہ فی امتحان الآیات القرآنیہ	ناصر بن حسین الحسینی		پنجاب یونیورسٹی	

بنگلہ دیش میں

علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

فارسی

نام کتاب	نام مصنف	
(رسالہ استقتار ضاد)	محمد صدر الدین	ڈھاکہ
(رسالہ تجوید)		"
(رسالہ در تجوید)	زاہد	"
قرآۃ القرآن		"
قواعد القرآن	یار محمد بن خداداد سمرقندی	"





